۴۱۹۶

مجموعۂ خط شکست

و (کاغذات کارروائی)

([illegible])

Prescribed by the Board of High Schools and Intermediate Education, U.P., Allahabad.

مجموعہ خط شکست

کاغذاتِ کارروائی

معہ

کاغذات پٹواریان و عدالتہائے دیوانی و فوجداری معہ دیگر کاغذات ضروری

برائے امتحان ہائی اسکول بورڈ سنہ ۳۰-۱۹۲۹ء

مولفہ و مرتبہ

مولوی محمد اشفاق صاحب صدیقی بی-ٹی-سی-
ہیڈ ماسٹر میونسپل اسکول الہ آباد

حسب فرمائش

منیجر انڈین پبلی...

Hidayat ur Rahman

Syed Ali Husan. Rizvi.

Sayed. Ali Hasan Rizvi 1st Form (SC)
Sayed. Ali Hasan Rizvi Faize Am School Meerut.

4194c

IX. B.

S. Ali Hasan Rizvi
IX B

Sayed. Ali Hasan Rizvi 1st Form (SC) Meerut.

دیباچہ

طلبہ کو خط شکست پڑھنے اور لکھنے کی مہارت نہایت ضروری اور مفید ہے۔ کیونکہ عدالت و علاقہ وغیرہ کے کاموں میں زیادہ تر اُن کو اسی سے کام پڑتا ہے۔ لیکن اسکا لکھنا پڑھنا آسان نہیں تاوقتیکہ مبتدیوں کو شروع ہی سے بتدریج کسی قاعدہ کے ساتھ خط شکست پڑھنے اور لکھنے کی مشق نہ کرائی جاوے اس کے قاعدے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

حروف تہجی کے قاعدے

۱- قاعدہ حرف الف۔ نستعلیق میں حرف الف اگر کسی لفظ کے ساتھ شروع میں ہو تو ملا کر نہیں لکھا جاتا مگر شکست میں اسکو لفظ کے شروع میں بھی ملا کر لکھتے ہیں۔ جیسے۔

اکبر۔ آباد۔ آج۔ ادا۔ ابتدا } وغ
اکبر۔ آباد۔ آج۔ ادا۔ ابتدا

حرف الف خط نستعلیق میں جب حروف - د - ڈ - ذ - ر - ڑ - ز - ژ - کے

بعد آتا ہے تو ملا کر نہیں لکھا جاتا خط شکست میں ملا دیا جاتا ہے - جیسے -

بودا - بورا - جوڑا - ذات - وادی } وغیرہ

بودا - بورا - جوڑا - ذات - وادی

۲ - قاعدہ - ب - پ - ت - ٹ - ث - ن اور ی

ان ساتوں حروف کے الفاظ تین شکلوں سے لکھے جاتے ہیں -

شکل اول - جب یہ حروف لفظوں کے شروع میں لکھے جاتے ہیں جیسے

بست - پست - تُست - پوت - ٹوٹا - ثواب - نظیر - یوں

بست - پست - تُست - پوت - ٹوٹا - ثواب - نظیر - یوں

تو ان الفاظ میں کھڑا نشان اِن حرفوں کے ابتدا میں علامت حرف

(ل) یا (ن) کے لکھا جاتا ہے - ان کی پہچان محض نقطوں کی شناخت پر موقوف ہے -

شکل دوم - جب یہ حروف شروع الفاظ میں لکھے جاتے ہیں - مثلاً

بیدار - پرورش - ترمیم - ٹکڑا - ثبوت - نثر - یک } وغیرہ

بیدار - پرورش - ترمیم - ٹکڑا - ثبوت - نثر - یک

اِن حرفوں کی علامت بہت چھوٹی سی لکھتے ہیں - اسکی پہچان بھی

نقطوں کی تعداد پر منحصر ہے -

... جب یہ حروف لفظوں کے آخر میں لکھے جاتے ہیں -

تو اپنی پوری شکل دکھاتے ہیں چاہے ملا کر لکھے جاویں۔ جیسے

رقیب۔ جُست۔ چُست۔ دُشٹ۔ بیگن۔ ٹوپی
رقیب۔ جُست۔ چُست۔ دُشٹ۔ بیگن۔ ٹوپی
وغیرہ

اور چاہے جدا لکھے جاویں۔ جیسے

جناب۔ رقاب۔ باپ۔ ذات۔ ٹاٹ۔ ساون۔ گاڈی
جناب۔ رقاب۔ باپ۔ ذات۔ ٹاٹ۔ ساون۔ گاڈی

۳۔ قاعدہ حروف مدوّر۔ ج۔ چ۔ ح۔ خ۔ ان حرفوں کی شناخت نقطوں کی تعداد یا بلا نقط پر منحصر ہے۔ یہہ ذیل کی تین شکلوں میں لکھے جاتے ہیں۔

شکل اول۔ جب یہ حروف کسی لفظ کے ابتدا میں لکھے جاویں۔ جیسے

جرم۔ چراغ۔ حساب۔ خراب۔
جرم۔ چراغ۔ حساب۔ خراب
وغیرہ

شکل دوم۔ جب یہ حروف کسی لفظ میں کسی حرف کے بعد لکھے جاویں۔ مثلاً

مجبور۔ سچا۔ سخاوت۔ محبت
مجبور۔ سچا۔ سخاوت۔ محبت
وغیرہ

نوٹ۔ اوپر کی دونوں شکلوں میں یہ حروف اپنی ابتدائی شکل کہلاتے ہیں۔

شکل

یہ اپنی پوری شکل دکھلاتے ہیں۔

کالج - لالچ - صحیح - شیخ - } وغیرہ
کالج - لالچ - صحیح شیخ

۴ - قاعدہ - حروف - د - ذ - شکل اول - نستعلیق میں یہ دونوں حرف ابتدا میں کسی حرف سے ملکر کسی لفظ میں نہیں لکھے جاتے - جیسے

دل - دماغ - ذکر - ذائقہ } وغیرہ
دل - دماغ - ذکر - ذائقہ

مگر شکست میں - د - ذ - حرف الف لام وغیرہ سے ملا کر لکھے جاتے ہیں - جیسے

دادا - ذاکر - } وغیرہ
دادا - ذاکر

شکل دوم - جب یہ حرف کسی لفظ میں کسی حرف کے ساتھ لکھے جاویں جیسے

رسید - مجید - لذیذ - لذت } وغیرہ
رسید - مجید - لذیذ - لذت

تو بالکل ہی کوئی علامت ان حرفوں کی باقی نہیں رہتی اگر شروع کے حروف ان لفظوں سے علٰحدہ کردئے جاویں تو یہ حروف ایسے الفاظ میں مثل حرف ر و ز کے آخر میں دکھلائی دینگے۔

رف - ڈ - یہ حرف فارسی وعربی کا نہیں ہے

ہندی اردو میں ... ہے۔ جب یہ حرف ... شروع میں آتا ہے تو ...

کے اپنی علیحدہ شکل دکھلاتا ہے۔ جیسے

ڈول۔ ڈوم۔ ڈر۔ ڈس
ڈول۔ ڈوم۔ ڈر۔ ڈس } وغیرہ

جب کسی حرف کے بعد کسی لفظ میں آتا ہے تو مثل۔ د۔ ذ۔ کے یہ بھی

اپنی دو شکل ظاہر کرتا ہے۔ جیسے

مینڈ۔ رینڈ۔ بھانڈ۔ ہڈی۔ گڈریا
مینڈ۔ رینڈ۔ بھانڈ۔ ہڈی۔ گڈریا } وغیرہ

اب اگر ان لفظوں کے پہلے حروف علیحدہ کر دیے جاویں۔ تو آخر میں

بجائے حروف۔ ڈ۔ کے حرف۔ ڈ۔ رہ جائیگا۔

۶۔ قاعدہ۔ حروف۔ ر۔ ڑ۔ ز۔ ژ۔ بجز خط شکست کے یہ حروف بھی

شروع میں کسی لفظ سے ملکر نہیں لکھے جاتے۔ جیسے

راز۔ زار۔ ژاژ
راز۔ زار۔ ژاژ } وغیرہ

نوٹ۔ ڑ۔ کسی لفظ کے شروع میں نہیں آتا۔

شکل دوم۔ جب کسی لفظ میں دوسرے حرفوں کے بعد یہ حروف

لکھے جاویں۔ تو آخر میں پوری شکل دکھلاتے ہیں۔ جیسے

شریر۔ سزا۔ سڑا۔ بڑا۔ پژمردہ
شریر۔ سزا۔ سڑا۔ بڑا۔ پژمردہ } وغیرہ

۷۔ قاعدہ حروف۔ س۔ ش۔ یہ دونوں حروف جب شروع لفظ میں لکھے جاتے ہیں تو اپنی نصف شکل ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے

سحاب۔ سرخاب۔ شباب۔ شتاب
سحاب۔ سرخاب۔ شباب۔ شتاب } وغیرہ

جب کسی حرف کے بعد کسی لفظ میں لکھے جاتے ہیں تو بھی اپنی نصف شکل شروع کی دکھلاتے ہیں۔ جیسے

بساط۔ بسیار۔ بیشمار
بساط۔ بسیار۔ بیشمار } وغیرہ

جب یہ حروف لفظ کے آخر میں آتے ہیں تب اپنی پوری شکل ظاہر کرتے ہیں

جیسے

جنس۔ آتش۔ کفش۔ تپش
جنس۔ آتش۔ کفش۔ تپش } وغیرہ

۸۔ قاعدہ۔ حروف۔ ص۔ ض۔ جب الفاظ کے شروع او[ر] درمیان میں لکھے جاتے ہیں تو اپنے اوپر کے حصے کی شکل ظاہر کرتے ہیں اور جب آخر ان[illegible]تے ہیں تو اپنی پوری شکل ظاہر کرتے ہیں

جیسے

صراحی۔ضرورت۔قصور۔حضور۔تشخیص۔مریض
صراحی۔ضرورت۔قصور۔حضور۔تشخیص۔مریض
وغیرہ

۹۔ قاعدہ۔حروف۔ط۔ظ۔یہ حروف الفاظ میں اپنی پوری شکل ظاہر کرتے ہیں چاہے لفظ کے شروع میں آویں یا درمیان میں کسی حرف کے بعد ہوں یا آخر الفاظ میں آویں۔جیسے

طائر۔ظاہر۔مطلب۔مظہر۔ربط۔ضبط۔لفظ۔حفظ
طائر۔ظاہر۔مطلب۔مظہر۔ربط۔ضبط۔لفظ۔حفظ
وغیرہ

۱۰۔قاعدہ۔حروف۔ع۔غ۔جب لفظ کے شروع میں تحریر کیئے جاتے ہیں تو اپنے سرے کی شکل ظاہر کرتے ہیں۔جب کسی لفظ میں کسی حرف کے بعد آتے ہیں تو انکی اصلی شکل باقی نہیں رہتی اور الفاظ کے آخر میں بھی سرے کی شکل بدل جاتی ہے۔جیسے

عقل۔غسل۔تعداد۔مغرور۔شمع۔بالغ
عقل۔غسل۔تعداد۔مغرور۔شمع۔بالغ
وغیرہ

۱۱۔قاعدہ۔حروف۔ف۔ق۔لفظوں کے شروع میں اپنے سرے کا حصہ دکھلاتے ہیں۔الفاظ کے درمیان میں سرے کے حصہ کی شکل کچھ تبدیل ہو جاتی ہے۔جب لفظ کے آخر میں آتے ہیں تو اپنی شکل

ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے

فائدہ۔ قرضہ۔ مفت۔ مقابلہ۔ خریف۔ ظریفت۔ مشق۔ متعلق
فائدہ۔ قرضہ۔ مفت۔ مقابلہ۔ خریف۔ ظریف۔ مشق۔ متعلق } وغیرہ

۱۲۔ قاعدہ۔ حروف۔ ک۔ گ۔ ان کی شناخت محض ایک یا دو مرکز پر منحصر ہے۔ الفاظ کے شروع یا درمیاں میں کہیں اپنے سرے کی شکل سے کہیں گولائی کے ساتھ لکھے جاتے ہیں اور آخر میں اپنی پوری شکل دکھلاتے ہیں۔

جیسے

کشتی۔ گشت۔ کامل۔ کاتب۔ گلاب۔ مکمل۔ مکرم۔ بیکار۔ نگاہ۔ رنگ
کشتی۔ گشت۔ کامل۔ کاتب۔ گلاب۔ مکمل۔ مکرم۔ بیکار۔ نگاہ۔ رنگ

سنگ۔ ملک۔ افلاک۔
سنگ۔ ملک۔ افلاک۔ } وغیرہ

۱۳۔ قاعدہ۔ حرف۔ ل۔ یہ حرف لفظوں کے پہلے اور درمیان میں اپنے شروع کا حصہ اور لفظ کے آخر میں اپنی پوری شکل ظاہر کرتا ہے۔ جیسے

لطف۔ لذیذ۔ گلدان۔ گلستان۔ جاہل۔ کاہل۔
لطف۔ لذیذ۔ گلدان۔ گلستان۔ جاہل۔ کاہل۔ } وغیرہ

۱۴۔ قاعدہ۔ حرف۔ م۔ یہ حرف الفاظ کے اول اور درمیان میں

ظاہر کرتا ہے جیسے

معمول - مجہول - تمیز - تمنا - کریم - قدیم } وغیرہ

معمولی - مجہولی - تمیز - تمنا - کریمی - قدیمی

۱۵ - **قاعدہ - حرف - و** - یہ شروع - درمیان اور لفظ کے آخر میں ہر جگہ اپنی اصلی شکل ظاہر کرتا ہے - جیسے

وصیت - وجود - سہو - محو } وغیرہ

وصیت - وجود - سہو - محو

۱۶ - **قاعدہ - حرف - ہ** - یہ الفاظ کے شروع درمیان اور آخر میں مختلف طریقوں سے لکھا جاتا ہے -

شکل اول - جب یہ حرف لفظوں کے شروع میں لکھا جاتا ہے تو اسکی شکل مثل حروف - ب - پ - ت - ث وغیرہ کے ہوتی ہے - پہچان کے لئے ایک نشان لٹکا ہوا نیچے لگا ہوتا ہے - جیسے

ہمدم - ہموطن } وغیرہ

ہمدم - ہموطن

شکل دوم - یہ حرف لفظوں کے درمیان میں اسطرح لکھا جاتا ہی جیسے

انتہا - تہذیب - اشتہار - مہذب } وغیرہ

انتہا - تہذیب - اشتہار - مہذب

شکل سوم۔ لفظوں کے آخر میں اس طرح آتا ہے۔ جیسے

مشتبہ۔ تنبیہہ۔ تکیہ } وغیرہ
مشتبہ۔ تنبیہہ۔ تکیہ

شکل چہارم۔ جہاں حرف۔ ہ۔ الف کی آواز دیتا ہے اس طرح لکھا جاتا ہے۔ جیسے

مرتبہ۔ درجہ۔ ہرجہ۔ خرچہ } وغیرہ
مرتبہ۔ درجہ۔ ہرجہ۔ خرچہ

شکل پنجم۔ بعض بعض لفظوں میں یہ حرف اس طرح پر بھی لکھا جاتا ہے اور ایسے الفاظ میں یہ مکرر یا کھینچکر آواز دیتا ہے۔

جھانجھ۔ بانجھ۔ متھرا۔ میرٹھ۔ جھانسی } وغیرہ
جھانجھ۔ بانجھ۔ متھرا۔ میرٹھ۔ جھانسی

شکل ششم۔ حرف لفظوں کے آخر میں اپنی اصلی شکل ظاہر کرتا ہے۔ جیسے

پناہ۔ رفاہ۔ نگاہ۔ اغواہ } وغیرہ
پناہ۔ رفاہ۔ نگاہ۔ اغواہ

۱۷۔ قاعدہ۔ حرف۔ ی۔ یہ حرفوں کے شمار میں نہیں ہے جہاں کہیں لفظوں میں یائے معروف و مجہول کی تخفیف منظور ہوتی ہے وہاں لکھ دیا جاتا ہے

لگا دینے سے ان دونوں حرفوں کی آواز تبدیل ہو جاتی ہے اور آخر میں الف
کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ جیسے

عیسیٰ۔ موسیٰ۔ مصطفےٰ۔ مجتبےٰ۔ اعلیٰ۔ ادنیٰ
عیسیٰ۔ موسیٰ۔ مصطفےٰ۔ مجتبےٰ۔ اعلیٰ۔ ادنیٰ } وغیرہ

دنیا کی پیدائش

خداوند عالم نے دنیا کی پیدائش تین قسم پر منقسم کی ہے۔ جمادات۔ نباتات۔ حیوانات۔ جمادات کے اندر تمام دنیا کے پہاڑ اور ہر قسم کے پتھر اور جواہرات شامل ہیں۔ جیسے

ہمالیہ۔ ست پڑا۔ شملہ۔ منصوری۔ سنگ مرمر۔ سنگ پارس۔
ہمالیہ۔ ست پڑا۔ شملہ۔ منصوری۔ سنگ مرمر۔ سنگ پارس۔

فیروزہ۔ نیلم۔ لعل۔ پکھراج۔ ہیرا
فیروزہ۔ نیلم۔ لعل۔ پکھراج۔ ہیرا } وغیرہ

نباتات میں تمام روئے زمین کے سبزہ زار۔ پھل اور پھول

شامل ہیں

درختوں کے چند اقسام

املی۔ شیشم۔ نیب۔ کٹھل۔ پیپل۔ کیلہ۔ امرود۔ شریفہ
املی۔ شیشم۔ نیب۔ کٹھل۔ پیپل۔ کیلہ۔ امرود۔ شریفہ
وغیرہ

میووں کے نام

سنگترہ۔ انگور۔ انار۔ سیب۔ کشمش۔ پستہ۔ بادام۔ چھوہارا
سنگترہ۔ انگور۔ انار۔ سیب۔ کشمش۔ پستہ۔ بادام۔ چھوہارا
وغیرہ

ترکاریوں کے نام

لوکی۔ آلو۔ بیگن۔ شلجم۔ پیاز۔ زمین قند۔ اروی۔ گوبھی۔ پالک
لوکی۔ آلو۔ بیگن۔ شلجم۔ پیاز۔ زمین قند۔ اروی۔ گوبھی۔ پالک
وغیرہ

پھولوں کے نام

بیلا۔ چنبیلی۔ گلاب۔ کیوڑا۔ موتیا۔ جوہی۔ سورج مکھی۔ گیندا
بیلا۔ چنبیلی۔ گلاب۔ کیوڑا۔ موتیا۔ جوہی۔ سورج مکھی۔ گیندا
وغیرہ

دواؤں کے نام

گل بنفشہ۔ گاؤزبان۔ کاسنی۔ سپستان۔ شقاقل مصری
گل بنفشہ۔ گاؤزبان۔ کاسنی۔ سپستان۔ شقاقل مصری
وغیرہ

موصلی سفید - تخم خرفہ - تخم ریحان - شربت نیلوفر - شربت عناب

عرق بادیان - عرق گلاب - خمیرہ گاؤزبان
عرق بادیان - عرق گلاب - خمیرہ گاؤزبان } وغیرہ

حیوانات کی دو قسمیں ہیں

اول حیوان ناطق - دوم حیوان مطلق

۱- حیوان ناطق - حیوان ناطق کے لفظ سے انسان مراد ہے جسکو خداوند عالم نے اشرف المخلوقات بنایا ہے اور اوسکو عقل و علم و کلام کا جوہر عطا فرمایا ہے جو اپنی دانائی سے تمام نباتات و جمادات کی اثر و قدر و منزلت و نفع و نقصان سے ماہر و واقف ہوکر اونکو اپنے کام میں جو زیر بحث میں پیش آتے ہیں استعمال کرتا ہے اور حیوانات کو بھی جو جس کام کے قابل ہیں اپنے قابو میں رکھکر اونسے اُس قسم کی خدمت لیتا ہے حیوانات میں گو ہاتھی ڈیل ڈول میں سب سے بڑا شیر طاقت میں سب سے زیادہ ہوتا ہے لیکن انسان عقل کے زور سے انکو بھی قابو میں لاکر اپنا مطیع بنا لیتا ہے اور انسانوں میں سے ایک کو بادشاہ و فرمانروا ہم سب کا بناتا ہے وہ ہم پر حکومت کرتا ہے اور ہمیں امن و امان سے رکھتا ہے -

۴- حیوانات - جن میں قوت ناطقہ نہیں ہے - ان کی تین قسمیں ہیں

۱ چرند ۲ پرند - ۳ درند -

چرند { گائے - بیل - گھوڑا - اونٹ - ہاتھی - بکری - بھینس - گدہا - ہرن
گائے - بیل - گھوڑا - اونٹ - ہاتھی - بکری - بھینس - گدھا - ہرن } وغیرہ

پرند { بلبل - طوطا - مینا - تیتر - کبوتر - گدھ - بگلا - باز
بلبل - طوطا - مینا - تیتر - کبوتر - گدھ - بگلا - باز } وغیرہ

درند { بھیڑیا - شیر - چیتا - ریچھ - بلی - کُتّا - لومڑی - بِجّو
بھیڑیا - شیر - چیتا - ریچھ - بلی - کُتّا - لومڑی - بِجّو } وغیرہ

وقت کی تقسیم

۶۰ منٹ کا ایک گھنٹہ ۲۴ گھنٹے کا ایک دن اور رات ۷ دن کا ایک ہفتہ ۳۰ دن کا ایک مہینہ ۱۲ مہینے کا ایک سال اور ایک سال میں ۵۲ ہفتے ہوتے ہیں - ہندی مہینے سب ۳۰ دن کے ہوتے ہیں اس حساب سے ۳۶۰ دن کا سال ہوتا ہے - انگریزی مہینے کے حساب سے ۳۶۵ دن کا سال کہا جاتا ہے اور انگریزی مہینوں میں سات مہینے جنوری - مارچ - مئی - جولائی - اگست - اکتوبر - دسمبر - ۳۱ دن کے اور چار اپریل - جون - ستمبر اور نومبر

کا ہوتا ہے۔ ہندی مہینہ شروع میں ۱۵ دن اندھیرا پاکھ اور ۱۵ دن کا ہر
مہینہ اوجالا پاکھ کہلاتا ہے اندھیرا پاکھ پریوا سے اماوس تک
اوجالا پاکھ پریوا سے پورنماشی تک ہوتا ہے۔

اندھیری پاکھ کو بدی اور اوجالے پاکھ کو سدی کہتے ہیں دنیا کے
تمام کاروبار شل نوکری۔ تجارت۔ زراعت۔ دین لین کا حساب اس دن
اور مہینے اور سال پر ختم ہوتا ہے۔

ہندی مہینوں کے نام

چیت۔ بیساکھ۔ جیٹھ۔ اساڑھ۔ ساون۔ بھادوں۔ کنوار۔
چیت۔ بیساکھ۔ جیٹھ۔ اساڑھ۔ ساون۔ بھادوں۔ کنوار۔
کاتک۔ اگھن۔ پوس۔ ماگھ۔ پھاگن } وغیرہ
کاتک۔ اگھن۔ پوس۔ ماگھ۔ پھاگن

کتک

عربی مہینوں کے نام

meerut

محرم۔ صفر۔ ربیع الاول۔ ربیع الثانی۔ جمادی الاول۔ جمادی الثانی۔
محرم۔ صفر۔ ربیع الاول۔ ربیع الثانی۔ جمادی الاول۔ جمادی الثانی
رجب۔ شعبان۔ رمضان۔ شوال۔ ذیقعد۔ ذی الحجہ } وغیرہ
رجب۔ شعبان۔ رمضان۔ شوال۔ ذیقعد۔ ذی الحجہ

انگریزی مہینوں کے نام

جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست -

جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست

ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر } وغیرہ
ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر

سالوں کا حساب

سال سمت - یہہ سال چیت سدی پریوا سے شروع ہوکر چوکر سال کے چیت بدی اماوس پر ختم ہوتا ہے - ہندوستانی اہل نجوم کا پترا اسی کے مطابق مرتب ہوتا ہے - اور ہندو کل کام اسی کے مطابق کرتے ہیں -

سال فصلی - یہہ سال یکم اکتوبر سے ۳۰ ستمبر تک ہوتا ہے - کے مطابق کل تحصیل وصول لگان و اراضی مالگذاری سرکار کا حساب تیار کیا جاتا ہے اور کاغذات کے عملدرآمد میں ۳۰ ستمبر تک سال تمام سمجھا جاتا ہے -

سال حسابی - یکم اپریل سے ۳۱ مارچ تک کہا جاتا ہے

[illegible] خزانہ وغیرہ میں جو کاغذات بنتے ہیں

سال زراعتی - یکم جولائی سے ۳۰ جون تک کام ہوتا ہے

مطابق پٹواریان کے کاغذات دیہی مرتب ہوتے ہیں - اور کاروبار زراعت

میں اسکا حساب رہتا ہے - لگانیوں کے بیدخلی و تردد آراضی کا

انتظام اسکے مطابق ہوا کرتا ہے -

سال عیسوی - یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک ہوتا ہے اور تمام

انگریزی کاروبار اسکے مطابق ہوتے ہیں -

فصلوں کا بیان

سال میں تین فصلیں ہوتی ہیں - خریف - ربیع - زائد

(۱) فصل خریف - شروع بارش اساڑھ ساون میں بوئی

جاتی ہے جنکے اجناس ذیل میں تحریر ہیں -

جوار - مکئی - مونگ - موٹھ - ارہر - باجرا - دھان - کپاس -

تلی - ریندی - جنمیں مکئی - دھان - کاکن - مینڈوا کنوار کے مہینے تک - اور بقیہ اجناس جوار -

باجرا - مونگ - موٹھ - ماش - تل - کہنی - پٹوا - کاتک - اگھن تک کٹکر اور مالش ہوکر

کسانوں کے مصرف میں آتے ہیں - لیکن ارہر و ریندی کر جلنس فصل کے ساتھ چیت میں کٹتے ہیں -

(۲) ربیع کی فصل - کنوار کاتک کے مہینے میں بوئی جاتی ہے جسکے اجناس یہ ہیں -

جو - گیہوں - چنا - مٹر - بجھرا - سرسوں - السی - مسور - تمباکو - پوست - آلو - بھرہ -

[illegible]

(۳) فصل زائد - یہ فصل تیسری قسم کی ہوتی ہے - ایک فصل زائد میں گنا ہے اور اکھ جو پھاگن چیت میں بوئی جاتی ہے وہ سال بھر میں مہینہ پوس ماگھ تک تیار ہوتی اور اس سے گڑ شکر وغیرہ بنتی ہے - دوسری فصل زائد میں ترکاریاں - توری - کمڈا - بھنڈی - کریلا - خربوزہ - تربوزہ - ککڑی وغیرہ ہیں جو پھاگن و چیت میں بوئی جاتی ہیں اور بیساکھ جیٹھ تک تیار ہو جاتی ہیں -

القاب و آداب

بزرگوں کے نام اُستاد - والد دادا - چچا - پیر	قبلہ معظم و کعبہ مکرم مدظلہ، قبلہ کونین و کعبہ دارین دام ظلکم قبلہ گاہی مخدومنا دامت فضائلہ، بعد گذارش تسلیم بصد تعظیم و تکریم ملتمس ہوں -
بڑوں کے نام بڑے بھائی - یا اور جو رشتہ میں بڑے ہوں	مخدوم و مکرم بندہ زید مجدکم مخدوم و مکرم بندہ دام ظلکم بعد آداب کے آداب گذارش پرداز خدمت والا ہوں
والدہ کے نام	جناب والدہ صاحبہ مخدومہ محترمہ مدظلہا - بعد آداب کے معروض ہے
بڑی بہن کو	جناب ہمشیرہ صاحبہ محترمہ زاد مجدہا - بعد تسلیم گذارش کرتا ہے
برابر والوں کے نام دوست کو	عنایت و کرم فرمائے مخلصان مجمع اشفاق بیکران زاد نوازشکم معدن الطاف و کرم منبع اشفاق لا تم دام لطفکم

بعد سلام و نیاز مدعا طراز خدمت والا ہوں ۔

چھوٹوں کے نام لڑکا ۔ پوتا ۔ بھتیجا چھوٹا بھائی	برخوردار نور چشم بلند اقبال خجستہ خصال مد عمرہٗ لخت جگر نور بصر زید قدرہٗ ۔ بعد دعاہائے فراواں کے مطالعہ کرو برادر عزیز القدر راحت جان سعادت نشان زاد عمرہٗ
شاگرد ۔	بعد دعائے وافر حیات و مزید محبت و اشتیاق دیدار واضح ہو
چھوٹی بہن کو	ہمشیرہ عزیزہ طول عمرہا ۔ دعا کے بعد مطالعہ کرو
شوہر کو بیوی کی طرف سے	مالک ننگ و ناموس محرم اسرار زاد مجدہٗ
بیوی کو شوہر کی طرف سے	عصمت و عفت مآب شریک سوز و گداز سلمہا

خطوط بزرگوں کے نام

استاد کے نام

رہبر جادۂ علوم و رہنمائے طریق فنون جناب مولوی صاحب دام ظلکم

بعد گزارش تسلیم و تمنائے قدمبوسی کے ملتمس ہوں نامہ گرامی جناب والا نے شرف صدور لاکر معزز و ممتاز کیا دیگر عرض یہ ہے کہ میں امسال بدعائے جناب والا امتحان مڈل کلاس میں بدرجہ اول کامیاب ہوا جس کی اطلاع حضور کو دیتا ہوں ۔ یہ سب آپ کے کرم اور دعا کا ثمرہ ہے جس سے مجھ کو کامیابی حاصل ہوئی امید ہے کہ حضور مزاج سے وقتاً فوقتاً مطلع فرمایا جاوے فقط

عریضہ ادب لکھپت رائے از کانپور معروضہ ۱۷ ستمبر ۱۹۱۶ء

والد کے نام

قبلہ کونین و کعبہ دارین جناب قبلہ گاہی صاحب دام اجلالہٗ

بعد آداب کے آداب و تمنائے حصول قدمبوسی عرض آنکہ فدوی آپکے دعا سے مڈل کلاس اردو میں بروئے گزٹ ۱۵ مارچ ۱۹۱۶ع پاس ہوگیا اب انگریزی ہے جو انٹرنس تک پڑھنا چاہتا ہوں۔ امید ہے جلد میرا انتظام انگریزی پڑھنے کا کسی اسکول میں فرما دیجیے۔ تاکہ میں پڑھنے اور کامیابی ہے جو انٹرنس تک حاصل کرنیکی کوشش کروں۔ زیادہ آداب فقط

عریضہ ادب پارہ بہاری از بجنور۔ ۱۱ جون ۱۹۱۶ع

دادا کے نام

قبلہ جنابم مخدوم مکرم جناب دادا صاحب دامت افضالہٗ و اجلالہٗ

بعد تسلیمات و تمنائے قدمبوسی عرض آنکہ کمترین آپکے دعا سے جو نہم پاس ہوکر اس سال انٹرنس میں آگیا۔ لہذا میرے واسطے عمدہ کتابیں جو اس جماعت کی کامیابی میں مجھے ملا پہونچا دیں خرید فرما کر جلد مرحمت فرماویں۔ تاکہ انٹرنس میں پڑھنے کی کوشش و محنت کروں و با فضال جناب پاس ہو جاؤں فقط

عریضہ جو گلکشور از بلندشہر۔ ۱۲ جولائی ۱۹۱۶ع

چچا کے نام

جناب عمو صاحب قبلہ دام ظلکم

آداب بجا لا کر عرض پرداز ہوں کہ برادر عزیز سکھدیو رائے بخیریت تمام میرے پاس پہونچ گیا اپنے کام تحصیل علوم میں مصروف ہے اس کی نگہداشت بخوبی رکھی جائیگی۔ جناب کو اطمینان رہے۔ گاہ گاہ رقیمہ و حالات خیریت مطلع فرمایا کیجئے۔ زیادہ نیاز۔

عریضہ ادب ہر سکھ رائے از بریلی۔ ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۱۵ع

پیر یا گرو کو

رہنمائے مراحل طریقت و ہادی منازل حقیقت جناب مولانا محمد یحییٰ صاحب دامت افضالہ و جلالہ

شرائط قدمبوسی بجا لاکر ملتمس ہوں کہ کمترین کو حضور والا کی قدمبوسی کا ایک مدت سے اشتیاق ہے اور فی الحال حضور قریب تر مقام کانپور میں تشریف رکھتے ہیں۔ لہذا بصد عجز و الحاح گذارش ہے کہ جب وہاں سے تشریف بری کا عزم ہو یہاں تشریف لا کر خاکسار کو بھی شرف قدمبوسی سے سرفراز و ممتاز فرماویں۔ زیادہ ہیچمدان ادب۔

عریضہ ادب عبدالغفور از سیتاپور۔ ۱۵ اگست سنہ ۱۹۱۷ع

والدہ کے نام

جناب والدہ صاحبہ معظمہ مکرمہ دام ظلہا

آداب کے بعد گذارش یہ ہے کہ میں آپ سے رخصت ہو کر بخیریت تمام جناب والد صاحب قبلہ کی خدمت میں علیگڈھ پہونچ گیا۔ تحصیل علم میں مشغول ہوں

لکھوا اطمینان رکھئے - بڑی تکلیف میں پھر جانا ہوگا ... [illegible]

تردد نہ فرمائیے گا۔

عریضہ ادب سکھیت رائے از علیگڑھ - ۱۰/ فروری ۱۹۱۵ع

خطوط بڑوں کے نام

بڑے بھائی کو

جناب برادر صاحب پشت پناہ برادران و دستگیر خوردان مدظلہ

آداب دست بستہ عرض کرکے مدعا نگار ہوں کہ میں خدمت والا سے مرخص ہو کر بتلاش روزگار لکھنؤ پہونچا۔ محکمہ کلکٹری میں درخواست گذرانی اور بطور امیدوار قرار پاکر کام سیکھنے کیلئے جانیکا حکم ہوا امید ہے آپکی دعا سے جلد کوئی صورت روزگار کی پیدا ہو جاویگی۔ آپ ترسیل رقائم خیریت شمائم سے سرفراز فرماتے رہیئےگا۔

عریضہ محمد بشیرالدین از غازیپور - ۳/ ستمبر ۱۹۱۴ع

بڑی بہن کو

جناب ہمشیرہ صاحبہ معظمہ مکرمہ مدظلہا

تسلیم بجا لاکر عرض پرداز ہوں کہ جناب بھائی صاحب کی تبدیلی فیض آباد سے گورکھپور ہو گئی۔ تشریف بری کیوقت مبلغ بیس عہ مجھکو آپکے خرچ کیلئے بھیجنے کو دے گئے تھے سو وہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کرتا ہوں وصول یابی معہ حالات خیریت سے

ماموں کے نام

جناب ماموں صاحب قبلہ دام ظلہ

شرائط بندگی بجالانیکے بعد ملتمس خدمت والا ہوں کہ جناب والدہ صاحبہ عرصہ تین چار ماہ سے بیمار ہیں اور آپکے دیدار کی زیادہ مشتاق ہیں لہذا آپ جلد تشریف لاکر اونکو اپنے دیدار سے مسرور فرمائیے۔ حیات بے ثبات کا کوئی اعتبار نہیں۔ ناحق یہہ حسرت اونکے دلمیں کیوں باقی رہجاوے۔

عریضہ ادیب راجکشور از سلطانپور۔ ۶ جولائی ۱۹۱۶ء

خالو کے نام

جناب خالو صاحب قبلہ معظم و مکرم زاد مجدکم

آداب بجالانیکے بعد عرض پرداز ہوں۔ نامہ عالی صادر ہوا جناب خالہ صاحبہ کے انتقال پر ملال کا حال سنکر از حد رنج ہوا لیکن مشیت ایزدی میں سوائے صبر کے کیا چارہ ہے۔ جناب بھی صبر فرماوین و دیگر متعلقان کو بھی صبر کی تلقین فرماوین زیادہ رنج و غم بے سود ہے۔ فقط

نیاز احمد از علیگڈھ۔ ۱۱ اگست ۱۹۱۴ء

پھوپھا کے نام

جناب پھوپھا صاحب مخدوم و معظم مدظلہ

بعد آداب عرض یہہ ہے کہ جناب والد صاحب وقت تشریف بری جونپور

[illegible]

چنانچہ حسب ارشاد ممدوح آپکو اطلاع دیتا ہوں۔ وہاں تشریف بری پر آپکی ہی کوشش صورت
روزگار کی محکمہ بندوبست مین ضرور نکل آویگی۔ مین اِس سال ہی انٹرنس مین آگیا۔

دعا فرمایئے کہ اِس ہی مین بھی مجھے جلد کامیابی حاصل ہو جاوے۔

عریضہ ادیب راجکشور از الہ آباد ۔ ۳ مئی ۱۹۱۵ء

بڑوں کی طرف سے چھوٹوں کو

بیٹے کے نام

برخوردار نور چشم بلند اقبال خجستہ خصال بابو کنہیا لال سلمہ

بعد دعا وافر درازی حیات و فراوانی درجات واضح ہو کہ تمہارے انٹرنس پاس ہونیکا حال سنکر کمال خوشی ہوئی تم اسیطرح محنت و کوشش سے تحصیل علوم مین مصروف رہو اور اِس سے بڑے درجوں مین بھی کامیابی حاصل کرو جو تمہارے نہایت مراتب و بہبود کا سبب ہو اور میری دلی تمنا حاصل ہو۔ مین تمہاری تعلیم و آسایش سے غافل نہ رہونگا زیادہ حد دعا۔

داعی شنکر دیال از شاہجہانپور ۔ ۱۹ جون ۱۹۱۶ء

پوتے کے نام

نور بصر لخت جگر مد حیاتہٗ

دعا حصول عمر ابدی کے بعد واضح ہو کہ مین اب اکثر بیمار رہتا ہوں۔

قالب عنصری سے پرواز کر جاوے۔ لہذا تم اپنے اسکول سے دس پندرہ روز کی رخصت لیکر فوراً آجاؤ کہ میں تمکو دیکھکر کچھ آتش اشتیاق کو بجھاؤں اور تمہارے دیدار سے مجھکو راحت و فرحت حاصل ہو۔ زیادہ ھمہ دعا۔

راقم الدعا۔ کالکا پرشاد از پرتاب گڈھ۔ ۳ جنوری ۱۹۱۴ء

بھتیجے کے نام

برخوردار سعادت اطوار مدعمرہ

بعد دعاء ترقی عمر و دولت کے واضح ہو برخوردار رام پرشاد امسال ھے انٹرنس میں کامیاب ہو گیا ہے۔ اوسکو تمہارے پاس بھیجتا ہوں۔ اوسکے نوکری کی فکر کر کے کوئی معقول جگہ پر مقرر کرا دو تا کہ تمہاری سعادتمندی سے وہ بھی باروزگار ہو جاوے۔ باقی خیریت ہے۔

دعاگو ہرسکھ رائے۔ از مانڈہ ضلع الہ آباد۔ ۶ مارچ ۱۹۱۶ء

چھوٹے بھائی کو

برادر عزیز القدر عزیز از جان سلمہ

بعد دعاء مزید حیات و ترقی درجات کے مطالعہ کرو تمہاری ترقی ھے تحصیلداری کا حال سنکر مجھکو اور تمام اھل خاندان کو خوشی ہوئی۔ اپنے کار متعلقہ و رضاجوئی افسران میں ہمیشہ سرگرم رہو کہ روز بروز عروج و بہبود

حال ہو [illegible]

دولت رائے از مقام بریلی ۸ اگست ۱۹۱۴ء

والدہ کی طرف سے بیٹے کو

برخوردار نور الابصار راحت القلوب برج بہاری لعل طول عمرہ

دعا از دیاد عمر و دولت کے بعد مطالعہ کرو کہ میں ایک عرصہ سے تمہارے دیدار کی متمنی ہوں۔ کسی وقت تمہاری یاد نہیں بھولتی تمکو چاہئے کہ اپنے والد سے چند روز کے لئے اجازت لیکر آجاؤ کہ میں تمہارے دیدار سے خوش ہوں۔ تمہارے پڑھنے لکھنے میں زیادہ حارج نہ ہوگا پھر جلد واپس جانا۔ زیادہ دعا۔ راقم الدعا والدہ شما از فتحپور ۱۲ اپریل ۱۹۱۶ء

چھوٹی بہن کو

ہمشیرہ عزیزہ سلمہا

دعا ترقی عمر کے بعد واضح ہو کہ تم نے عرصہ سے کچھ حال اپنی خیریت کا نہیں لکھا مجھکو سخت تردد رہتا ہے۔ چاہیئے کہ بفور دیکھتے خط کے اپنے حال خیریت سے اطلاع دو اور تمکو چاہئے کہ تحصیل علوم سے غافل نہ ہو کیونکہ علم دنیا کے فلاح و آخرت کے نجات کا سبب ہے۔

راقم الدعا

بہاری لعل از بنارس ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۵ء

...کو

رہبر و جادۂ علوم و رہنمائے طریق فنون سلمہٗ

دعائے ترقی جاہ و حشمت کے بعد واضح ہو کہ تم چند روز کی اجازت لیکر گھر گئے لیکن ابتک واپس نہیں آئے۔ امتحان کا زمانہ قریب ہے۔ مجھکو ڈر ہے کہ تمہاری یہہ غیر حاضری آیندہ امتحان کی کامیابی میں کچھ نقصان نہ پہونچاوے۔ لہذا فوراً واپس آؤ اور تحصیل علم میں محنت و مشقت کیساتھہ کوشش کرو تا کہ امتحان میں کامیاب ہو جاؤ۔ مجھکو تمہاری تعلیم کی بیحد فکر ہے فقط۔ دعاگو

حسین اللہ ۔ از مراد آباد ۔ ۶ جنوری ۱۹۱۴ء

خطوط برابر والوں کو

دوست کو

مجمع اخلاق و کرم منبع اشفاق اکرم زاد عنایتکم

بعد سلام و نیاز و تمنائے حصول ملاقات بہجت آیات واضح ہو کہ عنایت نامہ آپکا موصول ہو کر مسرور و مبتہج کیا۔ میں آپکی ملاقات کا ایک مدت سے اشتیاق رکھتا ہوں۔ چونکہ فی الحال آپ کسی تقریب میں بنارس آنیوالے ہیں۔ لہذا ملتمس ہوں کہ براہ عنایت آتے وقت یا آتے اثنائے راہ میں عوض اپنی ملاقات سے مجھے ممنون و مسرور فرمائیے گا

راقم نیاز مند عبدالسلام مرزاپور ۔ ۷ اپریل ۱۹۱۳ء

شوہر کی طرف سے بیوی کو

عصمت مآب عفت قباب دام عصمتہٗ

اشتیاق ملاقات کے جو واضح ہو حسب الطلب تمہارے
مبلغ پچیس عـــہ روپیہ بغرض اخراجات خانگی روانہ ہے حالات خیریت
و سند مبلغ سے مطلع کرو ۔ آیندہ کو برسات کے قریب بنگلہ مرمت
شکست و ریخت کی مرمت کرنے کے لئے اور خرچ روانہ کرونگا ۔ اطمینان رہے ۔

راقم عبدالغفار ۔ از بلند شہر ۔ ۷ جولائی ۱۹۱۵ء

بیوی کی طرف سے شوہر کو

محرم راز نہانی و مخزن اسرار روحانی دام الطافکم

بعد تمنائے حصول ملاقات و اشتیاق دیدار رسید کے واضح ہو
میں بخیریت ہوں اور آپکی خیریت کی ہر وقت طالب ۔ عید کا زمانہ قریب
آگیا ہے ۔ آپنے لکھکے قبل عید تک تشریف آوری کا وعدہ فرمایا تھا ۔
لہذا حسب وعدہ ضرور عید تک تشریف لائیے اور ایک تھان
گلبدن اور ایک جفت پاپوش ضرور ہمراہ لائیےگا ۔ اگر آپ عید میں
تشریف نہ لاوینگے تو مجھکو سخت صدمہ ہوگا ۔ عریضہ حبیب النسا از جونپور ۔ ۷ مئی ۱۹۱۷ء

فلاطون سیرت بقراط فطرت جناب حکیم صاحب دامت معالیکم

بعد تسلیم عارض مدعا ہوں کہ عرصہ سے بعارضہ بخار بیمار ہوں۔

جناب کے سوا مجھکو اور کسی کی دوا سے نفع نہیں ہوتا۔ میں نے

چند بیماریوں میں آزمایا ہے۔ لہذا التماس ہے کہ براہ نوازش

جلد تشریف لا کر میرا معالجہ فرمایئے جس سے جلد تر صحت ہو۔ اور بعد صحت

فوراً اپنے کام پر چلا جاؤں کیونکہ بمشکل ایک مہینہ کی رخصت ملی ہے۔

عریضہ نیاز محسن علی۔ از آگرہ۔ ۷ جولائی ۱۹۱۴ع

محسن کو

عنایت و کرمفرمائے مخلصان توجہ فرمائے برحال نیازمندان ذرہ نواز

بعد تبلیغ مراسم سلام و نیاز عرض پرداز خدمت والا ہوں کہ بفضلہ

بخیریت ہے اور آپکی خیریت و خوشنودی مزاج کا ہر وقت ہر گھڑی

الٰہی سے طلبگار رہتا ہے۔ بندہ ان احسانات کا کہ جو جناب نے

میری بیکسی و بیماری کی حالت میں مجھپر مبذول فرمائے ہیں تا حشر سبکدوش

نہیں ہو سکتا۔ خدا آپکو مراتب علیا پر پہونچاوے اور اس عنایت و کرم کے عوض میں

آپکو تا قیامت شاد و خرم و سلامت رکھے۔ زیادہ نیاز۔

نیازمند۔ اعزاز احمد۔ از فرخ آباد۔ ۹ دسمبر ۱۹۱۵ع

ماموں کے نام بطلب اشیائے تعلیم

جناب ماموں صاحب قبلہ مربی جہانم دام افضالہ

فدویانہ تسلیم بجا لا کر معروض ہے عرصہ ہوا کوئی سرفراز نامہ
آپکا صادر نہیں ہوا نہ جناب والد ماجد نے کوئی نوازشنامہ ارسال
فرمایا کمترین کو سخت تردد لاحق ہے آپ بزرگوں کی دعا سے میں
اس سال ہشتم کا امتحان دیکر کامیاب ہو گیا اب ہم نہم میں
ترقی پاؤنگا اس سال کی یہ بھی ہے کہ ہائی سکول کے نام سے موسوم ہوگا
اور اسکا نصاب (کورس) بالکل نئے طریقہ سے مقرر ہوا ہے
انگریزی کتابیں تو جناب والد ماجد نے کلکتہ سے خرید کر کے
مرحمت فرمائی ہیں فارسی اردو کی کتابیں آپ الہ آباد سے خرید فرما کر
ارسال فرمائیے جنکی فہرست ذیل ہے۔

۱۔ فارسی کورس ہائی سکول بورڈ اکزمینیشن۔ یک جلد

۲۔ علم قواعد مولفہ مولوی اسحاق علی صاحب پروفیسر میور کالج

۳- سرمایہ اردو مولفہ سید احمد اشرف ریٹائرڈ ہیڈ
مولوی گورنمنٹ اسکول الہ آباد مطبوعہ لالہ رام دیال اگروالہ ایک جلد

۴- قواعد اردو مولفہ جمال الدین حیدر برائے امتحان ۱۹۲۵ء
مطبوعہ لالہ رام دیال اگروالہ۔ ایک جلد

میں نے سنا ہے کہ لالہ رام نراین لال صاحب بکسیلر نے ایک ڈکشنری
اردو کی تیار کرا کے طبع کرائی ہے دریافت کیجیے اگر تیار ہو کر شائع
ہو گئی ہو تو ایک جلد مجھے عنایت فرمائیے میرے اسکول میں انگریزی کا
اسٹاف تو نہایت قابل تجربہ کار ماسٹروں کا ہے ریاضی اور تواریخ وغیرہ
بھی قابل ماسٹران پڑھاتے ہیں فارسی اور اردو کا اسٹاف اچھا نہیں یوں تو
چار مولوی ہیں لیکن چاروں نوعمر پاس شدہ نہیں نہ انھیں تجربہ ہے نہ طرز تعلیم
سے کچھ طرح واقف ہیں فارسی میں تو ترجمہ وغیرہ سے اور کچھ گھر کی تعلیم سے
مجھے دقت نہیں ہوتی لیکن اردو میں نہایت دقت ہوتی ہے معمولی
طریقہ سے پڑھائی جاتی ہے نہ مطالب کتاب حل ہوتے ہیں نہ انشا
نگاری میں کوئی توجہ کی جاتی ہے جو موضوع مضمون نگاری کے واسطے
دیا جاتا ہے طلبہ اپنے زور طبیعت سے کچھ لکھ لاتے
ہیں اسی کو کیا مقالے پر اصلاح دیدی جاتی ہے

کے ساتھ نثر و نظم مستند اساتذہ کے کتابوں سے انتخاب کیا گیا ہے

اور جسکے مشکل مطالب کے حل کرنے میں اساتذہ کو بھی دقت لاحق ہوتی ہے

اور بیچارے طلبہ پریشان رہتے ہیں اسلیئے اگر اردو کی ڈکشنری جسمیں

محاوروں اور مصطلحات کی اچھی طرح تشریح کیگئی ہو ہم پہونچاکر مرحمت فرمایئے

تو یہہ مضمون بھی میرا خام نہ رہے غالبا رام نراین لال صاحب

یا لالہ رام دیال صاحب کی دوکان سے یہہ سب کتابیں مل جاوینگی اور ایک درجن

پنسل اور تھوڑی انگریزی روشنائی دو چار شیٹ بلاٹنگ کے پیپر چار بڑے کاپیکم

رولدار کاغذ بھی خرید فرماکر عنایت فرمایئے اور جناب براہ کرم اپنی

خیریت اور جناب والد ماجد کی صحت اور تمام گھر کی عافیت سے

مطلع فرماکر مطمئن فرمایئے - زیادہ حد ادب -

عبد الصمد از کانپور - ۸ اکتوبر ۱۹۱۶ء

جواب و ترسیل اشیاے مطلوبہ

برخوردار نور چشم زید عمرہٗ

دعاھا فراواں کے بعد مطالعہ کرو - تمہارا مسرت نامہ پہونچا

تمہارے امتحان کی کامیابی کا حال دریافت کرکے مجھے اور تمہاری

والدہ اور تمام اعزا و اقارب کو بڑی مسرت ہوئی سبھوں نے خدا کے فضل و کرم کا

سلی ہو گیا اور سب لوگوں نے تمہاری محنت اور شوق کی بڑی تعریف
و آفرین کی تمنے جو کتابیں طلب کی تہیں اور جو جو سامان متعلق تعلیم تمہارے لئے
ضروری سمجھا گیا حسب تفصیل ذیل بذریعہ پارسل روانہ کرتا ہوں اور اس خط میں بلٹی
ریل کی رکھدی گئی ہے جسوقت خط پہونچے فوراً اسٹیشن پر جاکر پارسل چھڑا لینا
دیر نہو نہیں تو محصول پڑ جاویگا تفصیل اشیاے مرسلہ۔

(۱) فارسی کورس مولفہ مولوی ضامن علی صاحب پروفیسر کالج براے امتحان
ہائی اسکول ۱۹۲۵ء . . . . ایک جلد

(۲) سرمایہ اردو مولفہ سید احمد اشرف صاحب اشرف سابق
ہیڈ مولوی گورنمنٹ ہائی اسکول الہ آباد . . . . ایک جلد

(۳) قواعد اردو مولفہ جلال الدین حیدر براے امتحان ہائی اسکول
مطبوعہ لالہ رام دیال اگروالہ . . . . ایک جلد

(۴) پنسل . . . . ایک درجن

(۵) بلاٹنگ پیپر . . . . ۸ شیٹ

(۶) روشنائی انگریزی . . . . ایک شیشی

(۷) کاپیاں رولی دار کاغذ کی . . . . ۴ جلد

قواعد اردو میں نے دیکھی مولف نے بڑی محنت اور قابلیت سے
یہہ کتاب ترتیب دی ہے نہایت سلیس اور قاعدہ نہایت ...

مدلل مثالیں نہایت مستند اساتذہ کی کلام سے دی گئی ہیں اور پھر انگریزی

قواعد سے جہاں جہاں مطابقت ہوتی تھی اُسے افادہ کے طور پر مناسب موقع پر

ظاہر کر دیا ہے جتنے قواعد اس وقت تک میری نظر سے گذرے ہیں حقیقت

تو یہ ہے سب سے اسکو ترجیح ہے اسے خوب غور کر کے پڑھو قواعد اردو

میں کسی قسم کی دقت نہ ہوگی۔

اردو ڈکشنری کے واسطے میں نے لالہ رام نراین صاحب سے دریافت کیا ہے

وہ ابھی تک زیر طبع ہے اور دو تین ماہ کے بعد تیار ہوگی جس وقت تیار ہو جاویگی

فوراً خرید کر کے روانہ کرونگا۔

ایک کتاب اردو انشا پرداز میں مرزا غالب نے تصنیف کی تھی اور

اسے لالہ رام نراین لال صاحب نے طبع کیا ہے اسکے آخر میں کسی قابل مولوی سے

لکھا کر ایک فرہنگ لگائی ہے وہ بھی خرید کر کے روانہ کرتا ہوں اسے بغور

فرصت اور اطمینان کے وقت پڑھا کرو اردو میں بڑی قوت پیدا ہو گئی اور

محاورات سے پوری ماہیت ہو جائیگی۔ تمہارے والد صاحب اور

تمام اعزا و اقارب سب بخیریت ہیں اور تمہیں دعا کہتے ہیں۔

زیادہ دعا

عبدالاحد۔ از الہ آباد

مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۱۷ع

خط ایک دوست کے نام ایک شہر کے حالات کے متعلق

میرے پیارے کسن شرما - آپکا خط کیا آیا گویا حیات تازہ اپنے ساتھ لایا کیونکہ کئی دن سے سخت انتظار تھا۔ تمہاری خیریت دریافت کرنے کیلئے دل بیقرار تھا۔ میری کوتاہ قلمی کی شکایت صحیح ادا کیجا رہی ہے۔ لیکن یہہ تو تمنے ضرور سن لیا ہے کہ چار ماہ مجھے صاحب بہادر کے ساتھ برابر دورہ کرنا پڑا آج الہ آباد تو کل بنارس پرسوں مرزاپور اترسوں پٹنہ۔ غرض نقل و حرکت نے اتنی مہلت نہ دی کہ تمہیں خط لکھتا۔ یا خیریت دریافت کرتا خدا خدا کرکے دو ہفتہ گذرا کہ مکان پر آیا۔ اس سفر میں جن مقامات کی سیر ہوئی انمیں سے ایک ضلع مرزاپور تھا۔ یہہ شہر بہت پرانا اور طرز تعمیر میں یکتا ہے۔

کسی زمانہ میں یہاں بڑی دولت بڑی تجارت بڑے بڑے مہاجن بڑے بڑے فراخ حوصلہ لوگ رہتے تھے۔ روپیہ ٹھیکری سمجھتے تھے۔ یہاں گنگا کے کنارے پر شہر آباد ہے یہاں کے گھاٹ بہت سنگین اور پختہ عمارتوں سے تیار کی گئی ہیں۔ خاصکر پختہ گھاٹ جو اپنا آپ ہی مثال ہے سیڑھیاں ایسی چوڑی چکلی اور مضبوط بنی ہیں کہ دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہر سنگین نہایت وسیع اور طرح طرح کی نقش و نگار ہیں کناروں پر پتھروں میں جالیاں اور منبت کاری ایسی کی ہے کہ یہہ معلوم ہوتا ہے کہ کاغذ کی جالیاں کٹی ہوئی ہیں۔ دالان ایسے وسیع اور کتنا کم ہیں کہ ہزار آدمی

اسمیں مجمع ہوتا رہتا ہے اور سیر کرتے ہیں مرد و زن خوب خوب گنگا جی کی
گھاٹ کے کنارے نہایت قرینہ سے لگی ہوئی ہیں یوں تو بہت سے
گھاٹ ہیں لیکن یہ گھاٹ اس شہر کا منظر عام ہے اور لطف یہ ہے کہ چوک
کے درمیان میں واقع ہے شیوالے بہت عظیم الشان بنے ہوئے ہیں صدہا
پجاری وہاں موجود رہتے ہیں خیرات خانے شیوالوں کے قریب بنے
ہیں اور بہت سے غربا اور محتاجوں کو سدا برت تقسیم ہوتی ہے۔
عمارتیں ایسی سنگین اور پختہ بنی ہوئی ہیں کہ بڑے بڑے خاندان آباد ہیں
پھر بھی بہت سا حصہ غیر آباد ہے کوتوالی سے چوک شروع ہو کر تیلی محال اور ناگ گھاٹ
پر ختم ہوتا ہے دو رویہ تاجروں کی دکانیں اور دو منزلہ مکانات ہیں شام کے وقت
بڑا مجمع سیر کرنیوالوں کا ہوتا ہے یہاں کے پیتل کے برتن اور بانس کی چھڑیاں مشہور
ہیں بہت سے گودام لاکھ کے کارخانوں کے ہیں جہاں کہ خرید و فروخت
بیوپار لندن اور امریکہ وغیرہ سے ہوتی ہے اول قالین یہاں کے نہایت خوبصورت
اور مضبوط اور عریض ہوتی ہیں اور براہ راست ولایت سے انکی
طلب اور فرمائش ہوتی ہے اور اچھے داموں فروخت ہوتی ہیں کچھ عرصہ
پہلے اس شہر میں روئی اور شکر کی بڑی تجارت تھی لیکن اب ان دونوں
کی تجارت یہاں کم ہو گئی ہے اسوجہ سے ویسی دولت نہیں رہی محنت بھی
رام نگر کوٹھی اور شیوالہ بھی عجوبہ روزگار ہے سے پہلے

یہاں نالیاں نہایت صاف [illegible] کیونکہ سیمنٹ کی [illegible] کر دی گئی ہے
تمام پختہ نالیاں بن گئی ہیں اور پہاڑ کے ایک چشمہ سے واٹر ورکس
کا انتظام ہوا ہے پائپ کے ذریعہ سے پانی شہر میں لایا جاتا ہے
بس پانی کی خوبی اور زود ہضمی اور نفاست کی جسقدر تعریف کیجائے
کم ہے۔ والسن گنج ایک محلہ ہے نہایت صاف اسمیں شرفا اور
وکلا و عمال رہتے ہیں اسی سے قریب کچہریاں اسکول ہیں تمہاری معلومات
بڑھانے کے لئے اور کچھ تیرا دل بہلانے کیواسطے اس شہر کا مختصر حال
لکھا گیا ہے جب وہاں جانیکا اتفاق ہوگا اور بھی بہت سی خوبیاں مشاہدہ
کروگے۔ باقی سب خیریت ہے۔

نیاز مند چھیمی پرشاد۔ مورخہ ۳ اگست ۱۹۱۱ء

چھوٹے بھائی کے نام۔ لڑکے کی نافرمانی پر اظہار ناراضگی

برادر عزیز خوش رہو اور عمر طبعی کو پہونچو

برخوردار غلام رسول کے متعلق جو تمنے لکھا ہے کہ ناراض ہو کر علیگڑھ چلے گئے
مجھے رنج ہوا اور زیادہ تر اس بات کا قلق ہوا کہ اسنے تمہاری شفقت برادرانہ جو یوں
کی ناراضی کیوجہ گو تمنے [illegible] النفس سے ہیچ خط نہیں کی لیکن مجھے ایک دوست
کے خط سے معلوم ہو گیا کہ تمنے ایسے فضول تضیع اوقات اور وقت پر مدرسہ نہ جانے

کہ تو تمہاری تادیب حق بجانب تھی یہی سے اس لئے تمہارے پاس بھیجا تھا ۔
اپنے شفیق چچا کی پوری اطاعت کرے اور تمہارے احکام جو سراسر
اسکی بہبود اور درستی اطوار کے لئے ہوں بجالائے نہ اس کئے ۔
وہ تمرد تمہارے لئے ننگ کا باعث ہو رہا ہے میں اُسوقت تک
اس سے خط و کتابت نکرونگا اور نہ کسی قسم کے اخراجات وغیرہ دیا کرونگا جب تک
وہ تم سے عفو تقصیر کرا کے تمہاری خوشنودی کا خط مجھے نہ لکھیگا جو لڑکا اپنے
بزرگوں کی اطاعت سے منحرف ہوگا وہ خالق اور خلق کی نظروں میں ذلیل رہیگا تمہارا
شفیق چچا اس قسمت سے ملا تھا اور بد نصیب ہے اس نے تمہاری اطاعت
سے منہ موڑا وہ علیگڈھ میں رہکر کبھی اپنے اطوار کو درست نہیں کر سکتا
اور جب تک اس میں خود رائی اور خود پسندی ہے وہ دنیا میں
کسی قابل نہیں ہو سکتا اس میں شک نہیں ۔ سر سید
کی برکتوں سے علیگڈھ کالج اسوقت ہندوستان میں فرد ہے
لیکن وہ لڑکے جو اپنے بزرگوں کی قدر نہیں کرتا وہاں کے ماسٹروں
اور پروفیسروں کی فیوض سے کیا بہرہ ور ہونگے اور خاصکر
ایسی حالت میں ۔ اسوقت وہاں پر میرا کوئی عزیز
اور دوست اسکی نگرانی کرنے والا نہیں ہے اگر ڈاکٹر

ضیاء الدین صاحب اسوقت لندن میں نہ ہوتے تو میں اسکے
متعلق تمام امور انھیں لکھ بھیجتا جو پرنسپل صاحب اسوقت ڈاکٹر
صاحب موصوف کی قائمقام ہیں ان سے میرا کوئی تعارف نہیں ہے مجھے
نہایت تشویش ہے کہ اسکے متعلق کس کو لکھوں کیا کروں میں تو اسکی صورت
سے بیزار ہوں اسے کچھ لکھنا نہیں چاہتا لیکن یہ چاہتا ہوں کہ میری
ناراضگی پر اسے آپ سے اطلاع ہو جانی چاہئے لہذا تم اس خط کو ایک لفافہ میں رکھکر
اسکے پاس بھیجدو دیکھو اسپر میری تحریر کا کیا اثر ہوتا ہے باقی سب خورد و بزرگ
سلام و دعا کہتے ہیں۔

عزیز الدین۔ از جبور۔ ۶ جنوری ۱۹۱۲ع

بڑے بھائی کے نام متعلق فراہمی اسباب شادی

جناب بھائی صاحب قبلہ دام کرمہ

تسلیم۔ نور چشمی کی شادی کی تاریخ ۲۵ نومبر مقرر ہو گئی ہے سامان
شادی کی فراہمی اب جلدی کیجئے ایک فہرست آپکی خدمت میں
روانہ کرتا ہوں اسی کے مطابق تمام چیزیں بہم پہونچانے
چاہئیے چار درخت مہوے کے اور دو درخت املی کے

گئے ہیں چار لکڑہارے روز لکڑی چیر رہے ہیں باغ کے سامنے کا
میدان برات کے ٹھہرنے کے لئے صاف کرا کے ہر چہار طرف
دو دو ہاتھ کے خام دیوار میں اٹھوا دی گئی ہیں جس میں مویشیوں کے
آمد و رفت میں پھر ناہموار اور ناصاف نہ ہو جائے راجہ تلوئی کے یہاں
بڑا شامیانہ اور اونچی قناتوں کے لئے ایک خط بھجوا دیا گیا ہے
چھوٹے چھوٹے خیمے راجہ شاہ مئو اور بابو فتح بہادر صاحب کے یہاں سے
منگوائے گئے ہیں پچیس فینسی ٹہاتھرا اور چالیس گھوڑوں کے
لئے راجہ صاحب امیٹھی اور راجہ صاحب حسن پور اور چندا پور کے
استدعا کی گئی ہے چونکہ برات ریل پر آویگی اسلئے کس قسم کا
سامان یہیں موجود کرنا پڑیگا جناب ماموں صاحب اور چچا صاحب کلکتہ دہلی
جہاں سے تشریف لانے والے ہیں انکے آجانے پر یہ سب
سامان آسانی سے بہم پہنچ جائیگا مخدوم پور جگدیش پور اور بنگی یا پور سے
مٹی کے برتن قریب پانچسو کھانچیوں کے مانگے گئے ہیں یکم نومبر کو
تیار کرا دینے کیلئے کہ اس سال علاقہ میں غلہ اتنا موجود نہیں
ہے کہ اشتہار کے لئے کافی ہو اسلئے جناب ماموں صاحب کے
تشریف لانے پر حسب تقسیم کے غلہ اگر ضرورت سمجھی جائیگی خرید کر لیا جائیگا
تین سو بورے چینی اور پچاس کنستر گھی اور دو سو بکریوں کا انتظام

کرنا ہے بہر حال دیکھ لیا جائے کہ کونسی چیزیں یہاں مل سکتی ہیں اور یہی
کانپور سے استعمال عمدہ چاول قریب ساٹھ من کے لکھنؤ سے لایا جائیگا
چچا صاحب کے آجانے کے وجہ علاقہ کے اسامیوں کو گیہوں پیسنے کے لئے
تقسیم کر دیا جائیگا جسمیں پندرہ نومبر سے پہلے آٹا تیار ہو جاوے و ماش کا منور
اسی سے منگا یا جائیگا کریم بخش نانوائی کو بلا کر آبی شیرمال ۔ باقر خانی کا تخمینہ
کرا لیا ہے سائی دیجا ویگی آٹھ باورچی لکھنؤ سے بھیجنے کیلئے نواب صفدر حسین صاحب
کو میں نے خط لکھدیا ہے اور یہ بھی دریافت کیا ہے کہ باورچیوں کا حساب
روزانہ ہوگا یا ماہانہ کے حساب سے جواب آجانے پر آپکو اطلاع دونگا ارباب
خدمت کے جوڑے کی تفصیل ہمراہ ہے اگر ممکن ہو تو کپڑے وہیں
خرید فرما لیجئے کیونکہ بہ نسبت یہاں کے بنارس میں ریشمی کپڑے ارزاں ملینگے ۔

سامان جہیز

فہرست زیورات

بالیاں طلائی ۔	جھومکے طلائی ۔	کرن پھول طلائی ۔	بندی طلائی جڑاؤ ۔	بجلیاں طلائی	جہاز
۸ عدد	۲ عدد	۲ عدد	۲ عدد	۲ عدد	
پتر طلائی ۔	انٹ طلائی ۔	حلقہ بینی طلائی	کیل طلائی ۔	ٹیکہ طلائی ۔	سرغہ طلائی
۸ عدد	۲ عدد یک	یک	یک	یک	۱۱ عدد

چاند طلائی - زنجیر طلائی - ... طلائی - چمپاکلی طلائی - ...

یک عدد ۴ عدد یک عدد یک عدد یک عدد یک عدد

جگنو جڑاؤ - ناگ علی طلائی جڑاؤ - چندن ہار طلائی - جوشن طلائی - بازوبند طلائی

یک عدد یک عدد ۲۵ نگینہ یک عدد یک جفت یک جفت

نونگہ طلائی جڑاؤ - چوڑیاں طلائی - ٹھمنڈ کٹ - چوہادنتی طلائی - کڑا طلائی - پہونچی طلائی

یکجفت ۸ عدد ۳ عدد یکجفت ۲ عدد

انگشتری طلائی جڑاؤ و سادی - کڑا نقرئی - چھڑا نقرئی - لچھے نقرئی - چھلے نقرئی

یکجفت ۸ عدد ۸ عدد ۱۲ عدد ۱۰ عدد

فہرست ظروف

رکابی مس جلادی - رکابی مس کمرخی - رکابی مس پروار - تشتری مسی - کٹورا خوری مسی

۱۰ عدد ۱۰ عدد ۱۰ عدد ۲۵ عدد ۳۰ عدد

کٹورا کلاں مسی - گلاس نقرئی - کٹورا نقرئی - چنگیر نقرئی - خاصدان نقرئی - اگالدان مرادآبادی

۲۵ عدد یک عدد یک عدد یک عدد یک یک عدد

کشتی مرادآبادی - کٹورا مرادآبادی - خاصدان مرادآبادی - پاندان کلاں مسی - پاندان مرادآبادی

یک عدد یک یک یک عدد یک عدد

اگالدان مرادآبادی - آفتابہ مرادآبادی - آفتابہ مسی - طشت مسی - طشت مرادآبادی - آفتابہ مرادآبادی -

یک عدد یک عدد یک عدد یک یک یک عدد

[illegible]

یک ۵ عدد یک یک ۱۵ عدد ۱۰ عدد

دیگ کلاں مس	پتیلا مس	فلیتہ سوز	کفگیر مس کلاں	کفچہ مس	کفگیر مس خرد
۲ عدد	۴ عدد	۸ عدد	۲ عدد	۸ عدد	۸ عدد

لگن کلاں مس	لگن خرد مس	طباق مس	لوٹا مس کلاں	لوٹا خرد مس	لوٹیا نقش دار
۴ عدد	۸ عدد	۴ عدد	۲ عدد	۴ عدد	۴ عدد

فہرست پارچہ جہیز

جوڑا دلہن کا تمام گوٹا کام کا - جوڑا دلہن کا ٹکا کام کا - جوڑا ریشمی گلبدن - فردی بوٹہ

۴ جفت ۴ جفت ۱۰ جفت ۴ تھان ۴ تھان

جوزی - مشروع - سنگی - کامدانی - چکن - ململ

۴ تھان ۴ تھان ۸ تھان ۴ تھان ۴ تھان ۴ تھان

فہرست پارچہ ارباب خدمت

جوڑا حجام - جوڑا نائن - جوڑا بھاٹ - جوڑا دھوبی

پائجامہ - اچکن لنگوٹا جوٹہ پائجامہ - اچکن پائجامہ - اچکن

یک یک یک یک یک یک یک یک

کرتا - سربند کرتہ سربند سربند

یک یک یکے یک یک

جوڑا اطلس - جوڑا اطلس - جوڑا ایرانی - جوڑا کلابتون - جوڑا ...

لہنگا	دوپٹہ	پائجامہ	اچکن	پائجامہ	دوپٹہ	پائجامہ	دوپٹہ	کرتہ	سربند
ایک	ایک	ایک	ایک	ایک	ایک	ایک	ایک	ایک	ایک

کرتہ	سربند	کرتہ	کرتہ
ایک	ایک	ایک	ایک

ان تمام اسباب کے لئے جسقدر روپیہ یہاں موجود ہے وہ کافی نہ ہوگا
چار ہزار روپیوں کا انتظام آپ کر کے پہلی نومبر تک تشریف لائیے ارباب خدمت
کے پارچوں کی خریداری کی زحمت نہ فرمائیے یہیں سے لے لیا جائیگا صرف ریشمی اور
زری کے تھان خرید کر بھیجئے زیورات قریب قریب سب بن رہے ہیں اور وقت پر سب تیار ہو جاوینگے

کاشی پرشاد - سہارنپور - مورخہ ۱۱ نومبر ۱۹۲۳ع

لڑکے کے نام متعلق انتظام وسامان شادی

نورنظرم سلمہ - دعا ہا - تمہارے والد نے میرے پاس ایک خط بنام مدعا کہار کے
ہاتھ اس مضمون کا بھیجا ہے کہ نور چشمی پاربتی کی شادی کی تاریخ مقرر کر دی گئی ہے اور
بہت جلد اسکا انتظام ہونا چاہئے میں نے رخصت کی درخواست بھیجی ہے لیکن چونکہ
صاحب بہادر دورے پر ہیں اسوجہ سے ایک ہفتہ تک میری درخواست پر کوئی حکم نہیں
ہوسکتا صاحب کے واپس آنے پر رخصت منظور ہو جاوے گی فی الحال مبلغ چار ہزار روپیہ بذریعہ

خط لکھکر براتیوں کی تعداد ٹھیک ٹھیک تحریر فرمائی ہے کہ براتی قریب قریب
پانچسو آدمیوں کے ہونگے۔ یہ تعداد نہایت اہل برادری و احباب کی ہے اسکے
علاوہ قریب دو سو معمولی لوگ ہونگے۔ میں چونکہ تلک میں موجود نہونگا اسلیئے اس
تقریب میں حسب تفصیل ذیل چیزیں قیمتی کا دینا ضروری ہے۔

لڈو - کٹورا ہاتھی پاؤں کا برنجی - نقد - جوڑا دولہا کا - تخمیناً ڈھائی سو کی قیمت کا
۲ من ایک ۵۱ عدد ۵ کپڑا

برات کھلانے کے لئے چار ہزار روپئے کا انتظام کرنا اسمیں سات قسم کی مٹھائیاں
بہت ضروری ہے جو نہایت نفیس تیار کیجائیں اگر وہاں اچھی مٹھائی بنانے والے نہوں تو بنارس
یا کسی دوسرے شہر سے تلاش کرا کے طلب کراؤ اور برات کے قیام اور آرام کے لیئے
کوئی بنگلہ یا مکان کا انتظام کر لیا جاوے ہر قسم کی آسائش کا سامان مہیا ہونا چاہئے
اور سمدھی صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ آرائش و ارباب نشاط و آتش بازی اور باجے والوں کا
انتظام یہاں سے کرنے میں صرف کثیر ہوا اسلئے وہیں یہ سب سامان فراہم کر لیا جاوے
اسکے آنے پر کل مصارف ادا کر دئے جاوینگے لہذا تم بابو دھونکل پرشاد صاحب کی
معرفت ان چیزوں کا انتظام کر لینا اور جسوقت برات پہونچے یہ تمام
سامان موجود رہے شاید میں دیر میں پہونچوں تو روانگی تلک میں ایک گز
نوشہ کو دینا اور میں نے اشیاء ذیل آگرہ سے طلب کی ہیں جسوقت آجاوینگی

تو گلاس تمھاری پاس روانہ کردونگا [illegible]

صراحی نقرئی - گلاس نقرئی - یہ سامان کنور کلیوا کے وقت دیا جائیگا اور چاندی
کی چوکی اور پلنگ کرنے کے واسطے لکھنو کو لکھا ہے اسکے علاوہ اور جن چیزوں کی
ضرورت ہو لینے والوں سے دریافت کرکے مجھکو فوراً مطلع کرو تاکہ میں
بہم پہونچاؤں بیڑا کی رسم میں چاندی کی چوکی اور ڈھائی سو روپیہ نقد اور ایک
پرات پنجیری کی کلس اور کی گوٹ اور ہر قسم کی مٹھائی اور پانچوں کپڑے کی قیمت کی ڈھائی
سو روپیہ کی دی جائینگی اور کم سے کم گیارہ کٹوری نقرئی اور پانچسو کٹوری مراد آبادی
اور فی کس چار روپیہ اور ایک کٹوری مراد آبادی رخصت کے وقت
براتیوں کو دیا جائیگا اور جہیز میں لڑکی کو زیورات قیمتی دو ہزار اور
ظروف وغیرہ کے دی جائینگی کپڑے کی قیمت پانچسو روپیہ کی اس کے علاوہ
دینا ہوگا اگر کسی وجہ سے میں نہ پہونچ سکوں تو تم ان باتوں میں کسی طرح کوئی فروگذاشت
نہ کرنا شادی میں تخمیناً دس ہزار روپیہ صرف ہوگا اگر روپیہ کم ہوگا
تو میں قبل آنے کے اور روپیہ روانہ کردونگا۔

کاشی پرشاد - سہارنپور

مورخہ ۲۸ نومبر ۱۹۱۷ء

IX. B.

درخواست طلبه

بحضور جناب هیڈ ماسٹر صاحب

جناب عالی

چونکه میری بهائی کی شادی هی اور میری والده کا خط میری طلب کیواسطی اوس تقریب میں آگیا هی۔ لهذا امیدوار هوں که براه فدوی نوازی ایک هفته کی اجازت واسطی شرکت شادی عطا فرمائی جاوی۔

عرضی فدوی سالک رام طالب علم درجه پنجم معروضه ۹ جولائی سنه ۱۹۲۶ع

بحضور جناب انسپکٹر صاحب بهادر مدارس ضلع کانپور

جناب عالی

کمترین نی تحصیلی مدرسه سواآباد کی ذریعه سی امسال مڈل کی امتحان میں کامیابی حاصل کی هی اور اب نارمل اسکول میں پڑهنا چاهتا هی۔ لهذا امیدوار هوں که براه کرم نارمل اسکول میں داخله کیلئی سفارش فرما دیجاوی که وهاں کی تعلیم میں کامیاب هونی کی کوشش

گذروں فقط۔

عرضی فدوی جگل کشور طالب علم مڈل پاس شدہ تحصیل لعلگنج رسول آباد ضلع کانپور
معروضہ ۱۰ر ستمبر ۱۹۱۴ع

درخواست ملازمت

بحضور جناب صاحب کلکٹر بہادر دام اقبالہ

غریب پرور سلامت

تابعدار امتحان انٹرنس پاس کر چکا ہے اور ہمہ تن سیاق و سباق میں بخوبی مشاق ہو گیا ہے لیکن اب تک کوئی صورت روزگار کی ظہور میں نہ آئی۔ لہذا امیدوار ہوں کہ براہ کرم و معدلت گستری میری پرورش مناسب جگہ پر حضور سے فرمائی جاوے ☆ اپنی مراد کو پہونچکر دعائے دولت میں مصروف رہوں۔ واجب تھا عرض کیا۔

عرضی فدوی نند بہاری لعل کایستھ ساکن ہتھگام ضلع فتحپور
معروضہ ۱۲ر اکتوبر ۱۹۱۴ع

عرضی منجانب پٹواری

بحضور جناب تحصیلدار صاحب صدر تحصیل دام اقبالہ

جناب عالی

معروض باقبال حضور والا مدرسہ پٹواری میں پٹواری کے امتحان میں پورا کامیاب

[illegible]

امیدوار ہوں۔ کہ براہ غریب پروری تا بحال کر تقرری کسی حلقہ پٹوار گری پر فرمائی جاوی۔ جس سی امیدوار بمقابلہ سائل یاس شدہ کے مستحق پرورش اوس جگہ کے نہیں ہیں۔ واجب تھا عرض کیا۔

عرضی فدوی ہمتا پرشاد ولد برج لال کائستھ ساکن بھمورلی پرگنہ کڑا تحصیل سراتھو ضلع الہ آباد

عرضی کا لفافہ یوں لکھنا چاہیئے

بحضور فیض گنجور خداوند نعمت فیاض زمان جناب تحصیلدار صاحب تحصیل ضلع الہ آباد دام اقبالہ فدوی فلاں

نوٹ۔ اگر کسی اور کے نام عرضی بھیجی جاوے تو اسی طرح لفافہ پر لکھکر اوس عہدہ دار کا عہدہ جہاں عرضی دیجاوے لکھنا چاہیئے۔

رقعہ دعوت بتقریب شادی

عنایت فرمائی بندہ منشی ہر پرشاد نو ازشنامہ

بعد سلام نیاز التماس آنکہ آج بتقریب شادی خانہ آبادی برخوردار نور الابصار بابو رام کمار عمرہ سلمہ جلسہ دعوت و تواضع اہل برادری و احباب قرار پایا ہے۔ امید ہے بوقت شام غریب خانہ نیاز منند پر تشریف ارزانی فرما کر بشرکت دعوت خاکسار کو ممنون و معزز فرمائیں۔ بعید از کرم گستری

وبندہ کو [illegible]

عریضہ نیاز جگپت لال از محلہ کالی محل شہر بنارس ۱۵ر جنوری ۱۹۱۶ء

ہندسہ اور رقمیں

طلبائی مدارس کو چاہئے کہ وہ ہندسوں کے لکھنے و پڑھنے میں بخوبی مہارت پیدا کریں کیونکہ ہندسہ رقوم کا کام تمام کاروبار عدالت و زمینداری و پٹوارگری و دیگر حسابوں میں لازمی پڑتا ہے۔ لہٰذا طلبہ کو اسکی مشق بہت ضروری و لابدی ہے۔ اسکا قاعدہ اور آنہ و پائی وغیرہ کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

ہندسہ و رقموں کی تحریر کا طریقہ

۱ پائی - ۲ پائی - ۳ پائی - ۴ پائی - ۵ پائی - ۶ پائی - ۷ پائی

۸ پائی - ۹ پائی - ۱۰ پائی - ۱۱ پائی - ۱ر ۱ پائی - ۱ر ۲ پائی - ۱ر ۳ پائی - ۱ر ۴ پائی -

۱ر ۵ پائی - ۱ر ۶ پائی - ۱ر ۷ پائی - ۱ر ۸ پائی - ۱ر ۹ پائی - ۱ر ۱۰ پائی - ۱ر ۱۱ پائی - ۲ر

اسی طور پہ ۱۵ر ۱۱ پائی تک محض آنہ پائی کی تعداد ہوتی ہے اوس کے بعد ۱۶ر کا ایک روپیہ ہوجاتا ہے جس سے ہندسہ کے رقوم لکھنا حسب ذیل شروع ہوگا۔

۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸

۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶

۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴

۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲

۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰

۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸

۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶

۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴

۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲

۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰

۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸

۹۹ - ۱۰۰ - ۲۰۰ - ۳۰۰ - ۴۰۰ - ۵۰۰ - ۶۰۰ - ۷۰۰

۸۰۰ - ۹۰۰ - ۱۰۰۰ - ۲۰۰۰ - ۳۰۰۰ - ۴۰۰۰ - ۵۰۰۰

۶۰۰۰ - ۷۰۰۰ - ۸۰۰۰ - ۹۰۰۰ - ۱۰۰۰۰ - ۲۰۰۰۰

۳۰۰۰۰ - ۴۰۰۰۰ - ۵۰۰۰۰ - ۶۰۰۰۰ - ۷۰۰۰۰ - ۸۰۰۰۰

۹۰۰۰۰ - ۱۰۰۰۰۰ یک لاکھ -

[illegible] رہے کہ رقم [illegible] تک [illegible] ہند [illegible]

میں جو گول شکل آخر میں دکھائی گئی ہے وہ علامت روپیہ کی ہے روپیوں کی

تعداد عہ ہے مار تک ویسی ہی لکھی جائیگی۔ جیسا کہ اوپر ظاہر کیا گیا ہے۔

اور اگر آنہ پائی کی تعداد اضافہ کرنا ہو تو روپے کے نیچے آنہ پائی کی تعداد

ہندسہ میں جسقدر لکھنے کی ضرورت ہو۔ جیسا کہ ایک پائی سے

۱۵/۱۱ پائی تک ہے اوپر لکھدی ہے لکھنا چاہئے۔ مثلاً لعہ ۵/۴ پائی یا لعہ ۵/۷ پائی اب اگر

سیکڑا ہزار لاکھ کی رقم شامل کر کے لکھائی دکھائی آنہ پائی لکھنا ہو تو سیکڑا

کی رقم داہنے جانب اور ہزار کی رقم نیچے اور لاکھ کی اوپر لکھی جائیگی۔

جیسا کہ ذیل میں لکھا ہے۔

رقم بشمول سیکڑہ	رقم بشمول ہزار	رقم بشمول لاکھ
		صہ لک
مالعہ	لعہ سا صہ	ہو ما صہ
۹/۳ پائی	۴/۷ پائی	۵/۷ پائی
ایک سو گیارہ روپیہ	گیارہ ہزار تین سو پینسٹھ روپیہ	پانچ لاکھ بہتر ہزار ایک سو چھپن روپیہ
تین آنہ نو پائی	چار آنہ سات پائی	سات آنہ پانچ پائی

نوٹ۔ لاکھ کی کوئی علامت نہیں ہوتی صرف لاکھ یا لک کا لفظ اوسکے

محاذ میں لکھدیتے ہیں۔ اسی طرح اس سے زائد کروڑ وغیرہ میں۔

طریقہ آدھی چھٹانک سے لیکر منوں تک لکھنے کا

آدھی چھٹانک	ر ما،	آدھ سیر	۰ ما،
ایک چھٹانک	رر ما،	آدھ سیر آدھی چھٹانک	۰ر ما،
ڈیرہ چھٹانک	ررر ما،	آدہ سیر ایک چھٹانک	۰رر ما،
آدہ پاؤ	۶ ما،	آدہ سیر ڈیڑہ چھٹانک	۰ررر ما،
ڈہائی چھٹانک	۶ر ما،	ڈہائی پاؤ	۰۶ ما،
تیں چھٹانک	۶رر ما،	ڈھائی پاؤ آدھی چھٹانک	۰۶ر ما،
ساڑھے تیں چھٹانک	۶ررر ما،	آدہ سیر تین چھٹانک	۰۶رر ما،
پاؤ بھر	۔ ما،	آدھی چھٹانک کم تین پاؤ	۰۶ررر ما،
پاؤ بھر آدھی چھٹانک	۔ر ما،	تیں پاؤ	۔۔ ما،
سوا پاؤ	۔رر ما،	تین پاؤ آدھی چھٹانک	۔۔ر ما،
پاؤ بھر ڈیڑہ چھٹانک	۔ررر ما،	تین پاؤ ایک چھٹانک	۔۔رر ما،
ڈیڑہ پاؤ	۔۶ ما،	تین پاؤ ڈیڑہ چھٹانک	۔۔ررر ما،
ڈیڑھ پاؤ آدھی چھٹانک	۔۶ر ما،	ساڑھے تین پاؤ	۔۔۶ ما،
پاؤ بھر تیں چھٹانک	۔۶رر ما،	ساڑھے تیں پاؤ آدھی چھٹانک	۔۔۶ر ما،
پاؤ بھر ساڑھے تین چھٹانک	۔۶ررر ما،	ساڑھے تین پاؤ ایک چھٹانک	۔۔۶رر ما،

ساڑھے تین پاؤ ڈیڑہ چھٹانک - ۵ررر مار ایک سیر پاؤ چھٹانک

اب اسی طور پر سیروں کی تعداد ایک سیر سے ۳۹ سیر تک لکھی جاویگی بعدہٗ

چالیس سیر کا ایک من لکھا جاویگا - منوں کی تعداد ایک من سے نو من تک اوس کے

محاظ میں لفظ من لکھدیا جاویگا - پھر عـ سے لو عـ تک یہی علامت

من کی رہیگی - جیساکہ عـ ولو عـ میں لکھی جاتی ہے - باقی رقم ہندسہ سب

وہی ہوگی جیساکہ روپیہ آنہ پائی کی بابت قبل اس کے تحریر ہو چکی ہیں اور اگر مثل

آنہ پائی کے منوں کی تعداد میں سیر چھٹانک پاؤ وغیرہ لکھنا ہو تو بطریقہ حسب ذیل

لکھنا چاہیئے -

یکمن
۱ررمار
ایک من سواسیر ایک چھٹانک

معہ من
۲ۍررمار
سات من دو سیر
ڈیڑھ پاؤ ایک چھٹانک

[illegible]
۳ۍررمار
دس من تین سیر تین چھٹانک

[illegible]
۰۲ۍمار
پچیس من ڈہائی سیر آدہ پاؤ

[illegible]
۴ۍرمار
ایک سو سولہ من چار سیر ڈیڑھ پاؤ آدھی چھٹانک

حساب بیگہ وبسوہ

بیگہ - بسوہ - بسوانسی یادھور لکھنے کا طریقہ جنکی عدالت وزمینداری کے

کاغذات میں اندراج کی بہت ضرورت پڑتی ہے - فی الحال کاغذات پٹواری

وغیرہ میں اندراج رقبہ آراضی کا بیگہ وبسوہ ودھور تک مندرج ہوتا ہے اوس سے

اسے انسوانسی پر ... کی ایک ... کی جاتی - دھور - بسوہ اور بیگہ کی مقدار ذیل میں درج کی جاتی ہے -

۲۰ - کچوانسی کی ایک انسوانسی - ۲۰ انسوانسی کی ایک بسوانسی جسکو دھور بھی کہتے ہیں - ۲۰ بسوانسی کا ایک بسوہ - ۲۰ بسوہ کا ایک بیگہ ہوتا ہے -

اب بیگہ بسوہ اور دھور لکھنے کا جو طریقہ رائج ہے وہ حسب ذیل ہے -

بیگہ - بسوہ اور دھور کے لکھنے کا طریقہ

۱ دھور	۱۱ دھور	ا لعہ	۱۱ لعہ	بیگہ
۲ دھور	۱۲ دھور	۲ لعہ	۱۲ لعہ	؏ بیگہ
۳ دھور	۱۳ دھور	۳ لعہ	۱۳ لعہ	ے بیگہ
۴ دھور	۱۴ دھور	۴ لعہ	۱۴ لعہ	للعہ بیگہ
۵ دھور	۱۵ دھور	۵ لعہ	۱۵ لعہ	ھ بیگہ
۶ دھور	۱۶ دھور	۶ لعہ	۱۶ لعہ	سے بیگہ
۷ دھور	۱۷ دھور	۷ لعہ	۱۷ لعہ	ہعہ بیگہ
۸ دھور	۱۸ دھور	۸ لعہ	۱۸ لعہ	ھے بیگہ
۹ دھور	۱۹ دھور	۹ لعہ	۱۹ لعہ	لعہ بیگہ
۱۰ دھور	۲۰ دھور یا العہ	۱۰ لعہ	بیگہ جو برابر ۲۰ بسوہ کے ہے	عگہ

واضح رہے کہ بیگھوں کی تعداد لکھنے میں ایک بیگہ سے نو بیگہ تک اس ...
لکھا جاویگا۔ جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے اوسکے بعد مثل تعداد منوں کے دس بیگہ یا اوس سے
زاید ننانوے بیگہ تک ویسی ہی رقم میں جیسا کہ عسکہ میں لکھا گیا ہے لکھا جاویگا
مثل آنہ پائی کے جو روپیوں کے ساتھ اور سیر پاؤ وغیرہ جو منوں کے ساتھ
لکھے جاتے ہیں اگر بیگھوں کے ساتھ بسوہ یا دھور اور بڑھانا ہو تو حسب ذیل
تحریر ہوگا۔ مثلاً

سہ	ہعہ	ہعہ بگہ	صلعہ گہ	اصعہ بگہ	
الو ۳ دھور	۱۶	الو ۱۲ دھور	۱۹ الو ۷ دھور	الو ۱۷ دھور	۱۸ لعہ ۱۶ دھور
ایک بیگہ ایک بسوہ تین دھور	ساٹھ بیگہ سوا بسوہ بارہ دھور	اٹھائیس بیگہ	بچانوے بیگہ گیارہ بسوہ سات دھور	ایک سو چہتر بیگہ اٹھارہ بسوہ سترہ دھور	اونیس بسوہ سولہ دھور

حساب روڈ۔پول۔ایکڑ

۴۰ پول کا ایک روڈ — ۴ روڈ کا ایک ایکڑ

ایک ایکڑ سہ ۱۵ لعہ کے برابر ہوتا ہے

ایکڑ۔روڈ۔پول سے بیگہ بسوہ بنانیکا طریقہ

۴۰ پول کا	الع	۱۳۰ پول کا	۳ لعہ
۹ پول	۲ لعہ	۱۸ پول	۴ لعہ

S. H. Aliy
IX. B.

۲۲-پول کا	۵لعہ	۲روڈ ۱۰-پول کا	لعہ
۲۷پول کا	۶لعہ	۲روڈ ۱۵-پول کا	۱لعہ
۳۱.پول کا	۷لعہ	۲روڈ ۱۹پول کا	۲لعہ
۳۶-پول کا	۸لعہ	۲روڈ ۲۴.پول کا	۳لعہ
ایک روڈ نیم پول یا ۴۰ پول کا	۹لعہ	۲روڈ ۲۹پول کا	۴لعہ
		۲روڈ ۳۳پول کا	۵لعہ
ایک روڈ ۵پول کا	۱۰لعہ	۲روڈ ۳۸پول کا	۶لعہ
ایک روڈ ۹.پول کا	۱۱لعہ	۳روڈ ۲.پول کا	۷لعہ
ایک روڈ ۱۴پول کا	۱۲لعہ	۳روڈ ۷.پول کا	۸لعہ
ایک روڈ ۱۸.پول کا	۱۳لعہ	۳روڈ ۱۲پول کا	۹لعہ
ایک روڈ ۲۳پول کا	۱۴لعہ	۳روڈ ۱۶.پول کا	۱۰لعہ
ایک روڈ ۲۷.پول کا	۱۵لعہ	۳روڈ ۲۱.پول کا	۱۱لعہ
ایک روڈ ۳۲پول کا	۱۶لعہ	۳روڈ ۲۶پول کا	۱۲لعہ
ایک روڈ ۳۶پول کا	۱۷لعہ	۳روڈ ۳۱پول کا	۱۳لعہ
۲روڈ ایک پول کا	۱۸لعہ	۳روڈ ۳۵.پول کا	۱۴لعہ
۲روڈ ۵پول کا	۱۹لعہ	۴روڈ کا	۱۵لعہ

فٹ۔ بیگہ اور بسوہ کا حساب

الماہ عہ فٹ مربع کا ۱ الع	عہ الماہ عہ فٹ مربع کا ۱۱ الع
اعماص فٹ مربع کا ۲ الع	للعہ لما فٹ مربع کا ۱۲ الع
سماہ الع فٹ مربع کا ۳ الع	صہ عہ فٹ مربع کا ۱۳ الع
للعہ سما فٹ مربع کا ۴ الع	الع ماہ فٹ مربع کا ۱۴ الع
سماہ عہ فٹ مربع کا ۵ الع	لک سماہ الع فٹ مربع کا ۱۵ الع
الہ ماہ فٹ مربع کا ۶ الع	لعہ سما فٹ مربع کا ۱۶ الع
الہ صماہ عہ فٹ مربع کا ۷ الع	عہ لماہ عہ فٹ مربع کا ۱۷ الع
لعہ لما فٹ مربع کا ۸ الع	عہ صہ فٹ مربع کا ۱۸ الع
لہ عہ فٹ مربع کا ۹ الع	عہ ماہ عہ فٹ مربع کا ۱۹ الع
عہ ماہ فٹ مربع کا ۱۰ الع	للعہ صما فٹ مربع کا ۲

نوٹ۔ مثلاً ۳۵ فٹ عرض اور ۳۵ فٹ طول ہے تو اس کا
حاصل ضرب ۱۲۲۵ فٹ مربع ہوا۔
اسی حساب سے ایک ایکڑ زمین جو ۵ الع کا ہوتا ہے للعہ لماہ عہ

... میں پچیس گٹھہ کی جریب ہوتی ہے اور ہر ایک گٹھہ

کی پیمائش ۹۴-انچہ یعنی ۷ فٹ ۱۰- انچہ فی گٹھہ اور کل جریب ۸۷ فٹ

۹- انچہ کی ہوتی ہے۔

کاغذات پٹواری

پٹواریوں کے کاغذات جنمیں کل گاؤں کے اراضیات کا حساب

درج ہوتا ہے حسب ذیل ہوتے ہیں۔ یہ سب کاغذات چھپے ہوئے ہوتے ہیں

اور رجسٹرار قانون گو کے پاس رہتے ہیں۔ جب جولائی کے مہینہ میں اُنکا پہلا کاغذ

داخل ہو جاتا ہے تو دوسرے سال کے لئے قانون رجسٹرار (قانون گو) باخذ رسید فارم

کاغذات مطبوعہ ہر ایک پٹواری کو دیتے ہیں۔

تفصیل کاغذات

روزنامچہ - ساٹھ صفحہ کی ایک مجلد کتاب ہوتی ہے جسمیں پٹواری

یا نائب پٹواری اپنے روزمرہ کے کاروبار کی کیفیت کے حالات درج کرتا ہے جو یکم جولائی

سے شروع اور ۳۰ جون کو بند کر دیا جاتا ہے پٹواریوں کے تمام کاموں کی جانچ

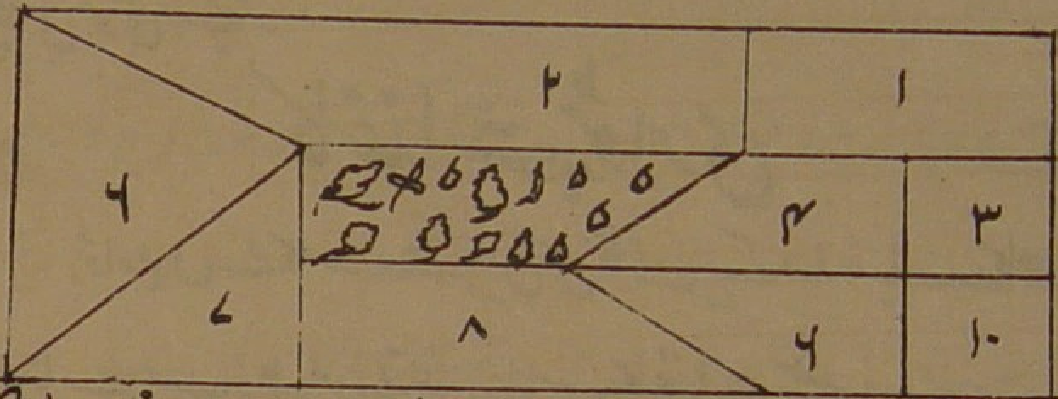
اسی کتاب سے حکام بالادست اور قانون گو وغیرہ کیا کرتے ہیں۔

آڈر بک - یہ بھی پچاس صفحہ کا ایک لکھا ہوا رجسٹر ہے جسمیں احکام

ہدایتی پٹواری کو حسب اطلاع قانون گو کے درج کرتا ہے

نقشہ کشتوار یا میلان شجرہ - اسکو نقشہ کشتوار بھی کہتے ہیں

میلان شجرہ کے لفظ سے مستعمل نہیں ہے اسمیں ہر ایک کھیت و آبادار
وغیرہ ہر قسم کی چیز معہ نمبر کے درج ہوتے ہیں - نمونہ اوسکا یہ ہے -



پٹواری ہر سال گشت کے وقت اسمیں اگر کچھ تبدیلی ہو تو اوسکو درست کر لیتا ہے
جب یہ نقشہ بہت پرانا یا رد و بدل کرنے سے خراب ہو جاتا ہے تو دوسرے
رو سے پھر دوسرا نقشہ ترمیم موٹے کاغذ پر یا پارچہ پر تیار کر لیتا ہے -

خسرہ یہ کتاب سو ورق کی جلد ہوتی ہے اسمیں پٹواری کل قابل
جوت و ناقابل کاشت اراضیات کے حدود و بیگہ یا زیر آبپاشی نقشہ جات جس طور خریف و ربیع یا سالانہ جو ہوتی
میں میلان خسرہ بناتے وقت معلوم ہوتے ہیں کتا ہر قسم کے اسامیان صلح و شکمی وغیرہ کے نام یا
اونکے قبضہ و دخل میں اگر کچھ رد و بدل ہوا ہو تو پٹواری گشت اول فصل خریف اور
فصل ربیع کا اندراج گشت کے وقت میں اور بابت فصل گشت دوم میں کرتا ہے اور اگر کوئی کاشتکار ایک
کھیت کو کئی ٹکڑے کرکے کاشت کرتا ہے تو اُن ٹکڑوں کو پٹواری شجرہ خسرہ میں چند سطروں میں لکھتا ہے
جیسے کھیت نمبر ۲۱ کے چار ٹکڑے ہو گئے تو اونکے نمبر ٢١/١ و ٢١/٢ و ٢١/٣ و ٢١/٤ تحریر کر لیتا ہے
اور ہر ٹکڑے کا رقبہ نکال کر اس نقشے کے خانہ ۲ میں درج کر دیتا ہے -

فارم پ ۳۰ نمونہ خسرہ حسب ذیل ہے دفعہ ۴۹

نمبر کھیت	[illegible]	نام مالک معہ نمبر کھیوٹ	نمبر کھتونی	نام کاشتکاران ورثات	[illegible]	[illegible]	ذریعہ آبپاشی	رقبہ اجناس										رقبہ دو فصلی		تفصیل آراضی غیر مزروعہ مطابق حالات میان خسرہ		کیفیت
								خریف				ربیع			زائد							
										رقبہ			رقبہ			رقبہ						
								نام آب	نام جنس	آبپاشی	غیر آبپاشی	نام جنس	آبپاشی	غیر آبپاشی	نام جنس	آبپاشی	غیر آبپاشی	آبپاشی	غیر آبپاشی	قسم زمین	قسم زمین	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳

پٹواری کو ہر سال کے خسرہ کے متعلق پانچ نقشے تیار کرنے پڑتے ہیں

(۱) نقشہ جنسوار خریف - اس نقشہ میں مکئی - جوار - دھان - مونگ - ماش - ارہر - باجرہ - کماد - منڈوا وغیرہ خوراکی اجناس بقید رقبہ آبپاشی وغیرہ جمع کیا جاتا ہے علاوہ خوراکی اجناس مذکورہ بالا کے گنا - روئی - کپاس - تل - تلہر - ریندا وغیرہ غیر خوراکی اجناس بھی جنسوار خریف میں شمار کیے جاتے ہیں -

(۲) نقشہ جنسوار ربیع - اس نقشہ میں گیہوں - جو - چنا - مٹر - بیجھڑ - گوجی - مسور - آلو وغیرہ اجناس خوراکی معہ رقبہ آبپاشی وغیرہ آبپاشی جمع کیے جاتے ہیں ان کے علاوہ غیر خوراکی اجناس السی سرسوں - تری - تمباکو - پوست وغیرہ بھی ربیع میں جمع ہوتے ہیں -

(۳) نقشہ جنسوار زائد - اس نقشہ میں جنس مانوس ترکاریاں - مثلاً لوکی - کمھڑا - بھنڈی - کریلا - خربوزہ - تربوز - ککڑی وغیرہ کا رقبہ جمع کیا جاتا ہے -

(۴) میلان خسرہ - کل اندراج خسرہ مکمل ہو جانے پر ہر قسم کے رقبہ کو صفحہ وار میلان کیا جاتا ہے صفحہ وار میزان نقشہ میلان خسرہ میں جمع کرکے کل موضع کی میزان تیار کیجاتی ہے -

۵- فرد تودہ جات وسہ حدہ جات - یہ فرد حسب نقشہ ذیل خسرہ کے ملحقہ ساتھ کر کے پٹواری کو داخل کرنا ہوتا ہے جب کہ سہ حدہ جات و تودہ جات از سر نو قابل تعمیر یا مرمت طلب ہوتے ہیں تو ایک خلاصہ اس فرد کا تیار کر کے قانون گو گرداور کو جب کہ وہ گشت فصل خریف کے لئے پٹواری کے حلقے میں آتا ہے دیا جاتا ہے

نمونہ نقشہ تودہ جات یا سہ حدہ جات

نمبر شمار	نام تودہ و سہ حدہ	نمبر یا سلسلہ نمبر خسرہ جس میں تودہ یا سہ حدہ واقع ہے	تاریخ تعمیر تودہ جات یا سہ حدہ	حالت تودہ یا سہ حدہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶

تمام اندراجات خسرہ ۳۰ اپریل تک ختم ہو جاتے ہیں - بعد تکمیل پٹواری اوسکو ایک سال تک اپنے پاس رکھیگا دوسرے سال ۳۱- جولائی تک قانون گو رجسٹرار کے پاس داخل کر دیتا ہے۔

سیاہہ

یہ وہ کاغذ ہے جس میں پٹواری آمدنی لگان نقدی یا جنسی رقوم سیوائے جو کاشتکاران زمینداران کو
علاوہ کاشتکاران غیر دخیلکار و کاشتکاران دخیلکاران قبضہ مستقل و کاشتکاران معافیداران ادا کرتے ہیں جمع کرتا ہے

نمونہ سیاہہ

(دفعہ ۹۷)

نمبر شمار	نام ادا کنندہ	تاریخ وصولی و وجہ آمدنی	نام و نمبر خسرہ و کھاتہ	نام و نمبر کھاتہ و رقبہ	تعداد رقم ادا شدہ	کس بابت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

کھتونی جمعبندی

یہ وہ کاغذ ہے جس میں کل کاشتکاران آراضی یا وہ لوگ جو زمین پر کسی طرح قابض ہوں انکا
حساب کتاب جمع ہوتا ہے کھتونی جمعبندی بنمونہ ذیل فارم دیا گیا (۱) خانہ ہائے لغایت (۱۰) کھتونی میں شامل ہیں
بقیہ خانہ جات (۱۱) لغایت (۱۶) جمعبندی میں شمار ہوتے ہیں اور خانہ کیفیت کا کھتونی میں شامل ہے کاغذات
کھتونی گذشتہ سال کی کھتونی سے تیار ہوتی ہے اور جس میں کہ ردوبدل شامل کر دیا جاتا ہے جو کہ ضرورت

[illegible] ہے اور تمام تبدیلیاں اسمیں [illegible] سے لکھی جاتی ہے -

نمونہ نقشہ کھتونی وجمعبندی (فارم پ ۱۱)

			نمبر	
نمبر شمار			۱	
نام کاشتکار معہ ولدیت و قومیت و سکونت و میعاد پٹہ اگر کوئی ہو			۲	
مدت کاشت			۳	
نمبر خسرہ			۴	
رقبہ	بیگہ دیہی		۵	
	بیگہ بندوبست یا ایکڑ		۶	
رقبہ غیر مزروعہ شامل جوت			۷	
لگان	نقدی	قانونی مطالبہ	۸	
		زاید مطالبہ	۹	
	جنسی	نقد قیمت لگان جنسی	۱۰	
لگان دیگر کھاتوں کا معہ حوالہ کے			۱۱	
کل مطالبہ معہ بقایا	قسط و سنہ		۱۲	
	مطالبہ قسط وار		۱۳	
وصولیابی	تعداد		۱۴	
	تاریخ وصول و حوالہ نمبر سیاہہ		۱۵	
باقی قسط وار			۱۶	
کیفیت			۱۷	Sayed. Ali Hasan Student of c. IX. B Faiz Am High School. Meerut.

واجب العرض محال شیخانہ پرگنہ روکہا تحصیل سلون ضلع راے بریلی

باقرار شیخ عبد الغفور نمبردار و شیخ تاج الدین و شاہ علی حسن و شاہ محمد شریف
حصہ داران باقرار ادا ے جمع و اظہار رسم و رواج منظور و مقر ہوں۔

دفعہ ۱ - شیخ عبد الغفور نمبردار بیان کرتے ہیں کہ ہمارے مورث اعلیٰ نے
اس محال کو آباد کیا بدین سبب نام اسکا شیخانہ ہوا اور شاہ علی حسن کہتے ہیں
کہ حضرت شاہ حبیب الحمد نبیرہ حضرت شاہ مخدوم سید اشرف جہانگیر نے یہ محال آباد کیا
چونکہ انکا لقب شیخ المشائخ اور شیخ الاسلام تھا بمناسبت انکے لقب کے محال شیخانہ مشہور ہوا۔
بندوبست سرسری اس محال کا ہم لوگوں کے نام تھا اب بھی قبضہ ہم لوگوں کا ہے
اور پیشکش جناب صاحب مہتمم بندوبست یہاں دار سے میعادی سی سالہ مرقومہ
خریف ۱۲۷۳ف لغایت ربیع ۱۳۰۲ فصلی بادا ے جمع اسامی
حسب اقساط ذیل بنام منتظم مقرر رہا ہے۔

خریف ۸/		ربیع ۸/	
نومبر	دسمبر	مئی	جون
۴/	۴/	۴/	۴/

دفعہ ۲ - ذکر کہیوٹ - یہ محال بصورت پٹیداری غیر مکمل ہے یعنی
رقبہ جات محال کچھ شاملات ہیں بقدر حسب حصہ بسوا منقسم اور باقی جمع حسب حصہ

بسواات ... چنانچہ تصریح حصص و آراضی و جمع بتفصیل ذیل ھے نقشہ ذیل رہے۔

نام نمبردار	نام کھیوٹ	آراضی	جمع	نام حصہ داران	حصہ از روے ...	آراضی	جمع
شیخ عبدالغفور	شیخ عبدالغفور	ما ع بسگہ ٣ لو ١٠	ما ر صہ ٢ ر	شیخ عبدالغفور ولد فرخندہ حسین و نادر حسین ولد مبارک اللہ بموجب ڈگری ١٣ ار فروری ١٨٦٩ء	٣ لو ٣/٥٠		
"	"	"	"	شیخ عبدالغفور و امداد حسین و واحد حسین و عبدالباری و عبدالباقی پسران فرخندہ حسین و سماۃ راحت النسا قابض عبدالغفور بذات خود	٩ لو ٧/٥٠		
					١٢ لو ١٠	ما ع بسگہ ٣ لو ١٠	ما ر صہ ٢ ر
"	شاہ علی حسین	ما ر بسگہ ١٣ لو ١٠	ما ر صہ ١٣ ر	شاہ علی حسین ولد شاہ ظہور اشرف و شاہ محمد اشرف و محمد صغر پسران شاہ تجمل حسین	٥ لو ١٠/٥٠		
					١ لو ١٧/٥٠		
.	.	.	.		١٣ لو ٧	ما ر بسگہ ١٣ لو ١٠	ما ر صہ ١٣ ر
.	شاملات	.	.	مالکان حسب حصہ لیوات	ع بسگہ ١٠ لو		
					٢٠ لو	اما ع بسگہ ٧ لو	اما صہ ر

دفعہ ۳ - دستور تحصیل و تشخیص کی بہ بحال رہا دیا پھر بعد تقسیم

بچھہ نمبر ۱ کے حصہ منقسم ہو گیا جب حصہ دار تھے جنکے نام مندرج کیموٹ ہیں

لیکن کل ۱۲ نو ۱۰ بسوانسی حصہ پر قبضہ بچھہ نمبر ۱ رکھا ہے تشخیص و تقسیم پٹہ و تحصیل

لگان اسامیوار و ادا ہے مالگذاری سرکار و ترادہ آراضی نوتوڑ بمحض

باختیار بچھہ نمبر ۱ کرکے ہر نالہ حسین حصہ دار کو دیا بجرا ئے فیصد

پانچرو پیہ حق نمبرداری خرچہ دیہہ وجہ استثنا ہے مگر سیر و معافی وغیرہ
۳ نو

بموجب ڈگری صاحب بہادر سنہ ۱۸۷۰ء خام میرے نام رہے ہے باقی سمجھوتہ

نفع و نقصان کا آخر سال میں سمجھا دیتا ہوں باقی حصہ داران کو

کچھ ملاخلت نہیں ہے نہ دعوے مقابضت نہ استحقاق حساب فہمی ہے

باوجود حصہ امداد حسین و واجد حسین و عبد الباری و عبد الباقی و مسماۃ نصیبن

ولایت النسا جو ایک عرصہ سے حیدرآباد میں نوکر ہیں لکھتے ہیں

پھر انکار کرتا ہوں جب آکر آباد ہوں اور حق المحنت و خرچہ جو بہ نسبت

اس محال کے میرا صرف ہوا ہے اوسکو جیسا کہ نالہ حسین ایک حصہ دار نے

دیا ہے مجھکو دیویں اس وقت سے مستحق حساب فہمی اپنے حصہ کے ہو سکتے

ہیں اور ۷ نو ۱۰ بسوانسی حصہ تقسیم شدہ کی تشخیص پٹہ و ترادہ آراضی نوتوڑ

باختیار بچھہ شام علی حصہ دار کرکے ہے و تحصیل لگان اسامیوار بطور

خود معرفت کیسر اور زیع لینے کے مالگذاری سرکار مع فیصد پانچرو پیہ

حق نمبرداری کے فیصلے اور سمجھوتہ منافع و نقصان کا شاہ محمد اشرف ولد شاہ تجمل حسین حصہ دار کو بدینوجہ نہیں سمجھا ہوں ۱۴ بیگہ ۳ لو ۱۱ آراضی جریب مطابق فیصلہ نمبردار و پٹواری جو بمقابلہ زوجہ شاہ تجمل حسین حسب بندربہ چیٹھ تقسیم اونکے قبضہ میں ہے اور دیہی خرچہ کی کوئی حد مقرر نہیں ہے جسقدر صرف ہوتا ہے وہ حسب ضرورت باتفاق عبدالغفور نمبردار و شاہ ہر علی حسن حصہ داران مالکان مندرجہ کھیوٹ کے حسب حصہ بسوات ہوتا ہے رقم سوا اس کے محال ہذا میں کچھ نہیں ہے۔

دفعہ ۴۔ ذکر وراثت۔

ہم لوگ اہل اسلام ہیں ہمارے خاندان میں تقسیم ترکہ مطابق شرع شریف کرینگے۔

دفعہ ۵۔ عزل و نصب نمبردار۔

بعد مرنے نمبردار کے اوس کا بڑا بیٹا وہ صورت نالائق و مجہول ہونے کے اسکے چھوٹا بیٹا بلا استصواب شرکا کے نمبردار ہوگا اگر وہ نابالغ ہو تو شرکا کے قریب رشتے تا نابالغی اسکے سربراہکار مقرر ہوگا اور حق نمبرداری میں نصف تا نابالغی اسکے پاویگا اور اگر نمبردار بدچلنی اختیار کرے تو عہدہ نمبرداری سے معزول کیا جائیگا اور بجائے اسکے ایک شخص بہ تجویز و صلاح حصہ داران بلحاظ زیادہ ہونے حصہ کے منتخب ہو کر نمبردار مقرر ہوگا اور اگر اپنا حصہ فروخت

دفعہ ۳ - دستور تحصیل و تشخیص رقبہ محال ہذا و پرتی کی تقسیم
بمجھ نمبردار کے حصے میں منقسم ہیں اگرچہ حصہ دار بہت ہیں جنکے نام مندرج کیوٹ ہیں
لیکن کل ۱۲ نو ۱۰ بسوانسی حصہ پر قبضہ مجھ نمبردار رکھتا ہی تشخیص و تقسیم پٹہ و تحصیل
لگان اسامیوار و ادائے مالگذاری سرکار و تردد آراضی نوتوڑ محض
باختیار مجھ نمبردار کے ہی تاہم حسین حصہ دار کو بعد مجرائی فیصدی
پانچ روپیہ حق نمبرداری و خرچہ دیہی و بعد استثنا ۳ نو بسوہ سیر و معافی وغیرہ کا
بموجب ڈگری عدالت سنہ ۱۸۷ء کے جو خاص میرے نام ہے باقی سمجھوتہ
نفع و نقصان کا آخر سال میں سمجھا دیتا ہوں باقی حصہ داران کو
کچھ ملا و خلت نہیں ہی نہ دعوی مقابضت نہ استحقاق حساب فہمی ہے
باوجود حصہ املاء حسین و واجد حسین و عبدالباری و عبدالباقی و مسماۃ نصیبن
و رشت النسا جو ایک عرصہ سے حیدرآباد میں ہیں بلاو باقی لکھتے ہیں
پھر اصرار کرتا ہوں کہ جب آکر آباد ہوں اور حق المحنت و خرچہ جو بہ نسبت
اس محال کے میرا صرف ہوا ہے اوسکو جیسا کہ تاہم حسین ایک حصہ دار نے
دیا ہے مجھکو دیویں اسوقت سے مستحق حساب فہمی اپنے حصے کے ہو سکتے
ہیں اور ۷ نو ۱۰ بسوانسی حصہ تقسیم شکمی تشخیص پٹہ و تردد آراضی نوتوڑ
باختیار مجھ شاہ علی حسن حصہ دار کے رہے اور تحصیل لگان اسامیوار بطور
خود بمعرفت کسی کے اور نفع لینے کے مالگذاری سرکار مع فیصدی پانچ روپیہ

حق نمبرداری کرتے رہینگے اور بحصہ منافع و نقصان کا شاہ محمد اشرف
ولد شاہ تجمل حسین حصہ دار کو بدینوجہ نہیں سمجھا ہوں کہ ۵ بیگہ ۳ لو ۱۱ آراضی
جزیں مطابق فیصلہ نمبردار و بٹواری جو بمقابلہ زوجہ شاہ تجمل حسین حسب منڈیہ
چیٹھ تقسیم انکے قبضہ میں ہے اور دیگر حصہ کی کوئی حد مقرر نہیں ہے جسقدر صرف
ہوتا ہے وہ حسب ضرورت باتفاق عبدالغفور نمبردار و شاہ میر علی حسن
حصہ داران مالکان منڈیہ کھیوٹ کے حسب حصہ بسوات ہوتا ہے
تقسیم سوائے محال ہذا میں کچھ نہیں ہے۔

دفعہ ۴ - ذکر وراثت ۔

ہم لوگ اہل اسلام ہیں ہمارے خاندان میں تقسیم ترکہ مطابق
شرع شریف کرتے ہیں۔

دفعہ ۵ - عزل و نصب نمبردار ۔

بعد مرنے نمبردار کے اسکا بڑا بیٹا وہ صورت نالائق و مجہول اسکے
چھوٹا بیٹا بلکہ منصوبہ شرکاء کے نمبردار رہیگا اگر وہ نابالغ ہو تو شرکاء کے
قریب رشتہ تا بلوغ اسکے سربراہکار مقرر ہوگا اور حق نمبرداری میں نقص
تا بلوغ اسکے باقی رہیگا اور اگر نمبردار بدچلنی اختیار کرے تو عہدہ نمبرداری سے
معزول کیا جائیگا اور بجائے اسکے ایک شخص بہ تجویز و صلاح حصہ داران
بلحاظ زیادہ ہونے حصہ کے منتخب ہو کر نمبردار مقرر ہوگا اور اگر اپنا حصہ فروخت

کریں تو مشتری یعنی خریدار نمبردار رہن گیرندہ اور ہر باب نقل نمبرداری بالا صاحب

ڈپٹی کمشنر بہادر ہر حال میں مقدم ہوگا۔

دفعہ ۶ ذکر باغات۔

محال ہذا میں باغات مزروعہ وغیر مزروعہ بہت سے قطع واقع ہیں
نوعیت قبضہ مالکان معہ حصص کشت ہمراہ نقشہ باغات کے ہے۔

محال ہذا میں پانچ قطعہ باغات قسم قابضان محال کے ہیں انکی نسبت
انکے ہمکو اختیار مالکانہ بہر نوع حاصل ہے اور للوعہ قطعہ باغات غیر قابضان
محال کے ہیں انکو بھی شامل ہم مالکان کے اختیار مالکانہ حاصل ہے صرف انکے باغات
ہیں ہم مالکان کو اسقدر اختیار ہے کہ اگر وہ مزروعہ ہو تو ہم مالکان لگان
اوسکا بموجب پیمانہ کے معہ حق نمبرداری لینگے بجز اسکے اور کوئی اختیار
مداخلت نہیں اور آٹھ قطعہ باغات رعایا کے ہیں بہ نسبت اسکے رعایا کو اختیار
ہے پیداوار اور لکڑی خشک وتر ولگان درخت جدید بجائے درخت
خشک لگانے کے معہ اختیار بیع و رہن حاصل ہے اگر کوئی رعایا
اپنا باغ بیع یا رہن کرے تو اولیت ہم مالکان زمین کو خرید کرنے یا رہن
رکھنے کی اور دوسرا شخص خرید یا رہن نہیں کرسکتا مگر اوس قیمت پر ہم خرید
یا رہن کریں جو اور کوئی دوسرا دیتا ہو اور جب ہم مالکان نہ لیویں تب اوسکو
اختیار ہے کہ جسکے ہاتھ چاہے بیع یا رہن کرے مگر ہم مالکان زمین جو کوئی

قیمت رعایا کے وقت فروخت کر کے لیتے ہیں اگر باغ رعایا بقدر کنچا و کچھ

یا اگر جا رہو ہے اور صورت باغ کی قائم نہ رہے تو ہم مالکان دیہہ اسکو مزروعہ کر لینگے

جبتک کہ صاحب مالک باغ لگاوے واجب ہمکو والکی اسکو قیمت تک وہ زمین

ہم غیر شخص کو واسطے زراعت کے نہ دینگے اور مرتہن باغ کو اختیار لینے لکڑی خشک

وافتادہ کا نہیں ہوگا اگر وہ لکڑی خشک و افتادہ ہم لیویں تو اسکی قیمت

جو چار آدمی تجویز کریں اصل قیمت میں مجرا ہوگی مرتہن باغ کو صرف پیداوار باغ کا

اختیار ہے اور کوئی اختیار نہیں ہے۔ اور کوئی رعایا بدون اجازت ہم مالکان کے باغ نصب

نہیں کر سکتا وبروقت لگانے باغ کے رعایا ہم مالکان کو بر سر موقع لیجا کر

بعد دینے بھینٹ کے علے قدر حیثیت باغ نصب کر سکتا ہے۔

دفعہ ۷۔ محال ہذا میں معافی عطیہ سرکار روادن زمیندار

بنام کسان ذیل واقع ہیں نسبت معافی روادن زمیندار کے

ہم مالکان محال کو ضبطی و بحالی کا اختیار ہے مگر بہ نسبت

۸ بسوے بیگہ آراضی معافی محمد عظیم کے ہم مالکان کو یا ہمارے

وارثان کو اختیار ضبطی و بحالی کا نہیں ہے اور معافی عطیہ سرکار

کی جمع جو بعد ممات معافیدار کے تجویز ہوئی ہے وہ بنام معافیدار

کے تجویز ہوئی ہے وہ بنام معافیدار کے بمقابلہ آراضی ہے جسکی

تفصیل ذیل ہے۔

معافی عطیہ سرکار رقبعہ بیگہ ۴ لو	ادنکا زمیندار	۱ بیگہ ۱ لو

شیخ عبدالغفور نمبردار	علی احمد	عبدالرب فرخ فال -	معافی حق الخدمت
۹ بیگہ ۹ لو	عـہ ۱۶ لو	صر عـہ ۱۰ ر	عـہ ۱۹ لو

دللعہ ۱۴ بیگہ ۱۰ ر	امیر علی ۴ لو	بھوشن شاہ ۹ لو	پیرا شاہ ۱۲ لو
رسول بخش ۱۰ لو	ولی احمد ۸ لو	محمد عظیم سالم مع ملاپر سے ۸ لو	

دفعہ ۸ - ذکر آبپاشی - اس محال میں ۸ قطعہ پختہ وخام واقع ہیں از انجملہ پختہ عـہ علاوہ چھ خام معہ چاہات آبپاشی نمبرہای ذیل بیموا ہوئے ہیں -

پختہ	پختہ	پختہ	پختہ	پختہ	پختہ	پختہ
۱۲۹۳	۱۵۰۳	۱۵۱۳	۵۷۲۲	۹۹۱۳	۵۹۲۸	۵۹۴۸

پختہ	پختہ	پختہ	پختہ	پختہ	پختہ	پختہ	پختہ
۵۹۵۲	۵۹۶۸	۵۹۷۰	۵۹۸۱	۶۰۳۵	۶۰۰۳	۶۲۰۱	۶۱۸۲

پختہ	پختہ	پختہ
۶۱۹۱	۶۱۹۱	۶۲۰۸

چاہات غیر آبپاشی نمبری ذیل واقع ہیں -

پختہ	پختہ	پختہ	خام
۶۰۰۳	۶۲۰۱	۱۵۱۳	۱۵۱۳

دستور آبپاشی یہ ہے کہ اول مالک چاہ اور بعد اسکے

اور کاشتکار بسلسلہ محنت اول آبپاشی کرتے ہیں اور اگر کھیت بوجہ نہ پہونچنے نہر کے خشک ہوتا ہو

تو وقت کاشتکار باطلاع و اجازت باری مالکان کرکے اوّل آبپاشی اپنے کھیت کے

کر سکتا ہے اور ہر ایک رعایا کو اختیار رہے گا کہ اپنے کنارے کا کھیت یا پرتی

ملحقہ کھیت میں کھود لیوے اور کوئی شخص بدون اجازت ہم مالکان کے چاہ پختہ بنا نہیں سکتا

اور اگر بنا لیوے تو اسکو ملکیت چاہ کی اس صورت میں کہ اسنے پٹہ ریلیز یا اور کوئی

زمین واسطے لگانے باغ کے لیا اور کسی طرح اسلاقہ ہم مالکان محال سے حاصل کیا ہو

حاصل ہوگی اور چاہ خام لائق آبپاشی ایکو سال سے زیادہ نہیں رہتا اور چاہ نمبری

۱۴۹۴ و ۶۳۰۸ واقع محال ہذا میں پانچ واسطے آبپاشی محال غور یا لینے کے جاتا ہے

بقدر اسیقدر کھیت کے کہ جنمیں پانی جاتا ہے مندرج خسرہ مذکور ہے

چنانچہ بلا تکرار ہمیشہ جایا کریگا اور کوئی حق بابت آبپاشی کے مقرر نہیں ہے اور تالاب

چھوٹے بڑے سات قطعہ واقع ہیں منجملہ انکے چھ قطعہ آبپاشی کے یہ نمبر ہائے

ذیل ہیں - ۵۷۹۲ ۵۷۵۸ ۵۸۹۵ ۵۸۶۷ ۵۹۲۴ ۶۱۲۷

اور ۹ نمبر پر نالہ واقع محال ہذا ہے اور جب تک پانی رہتا ہے آبپاشی ہوتی ہے

۵۸۱۹ ۵۸۳۳ ۵۸۷۹ ۵۸۸۴ ۵۹۰۷ ۵۹۰۹ ۵۹۱۱ ۶۱۱۰

۶۶۰۷ و معہ قطعہ غیر آبپاشی ہیں ۵۷۹۳ ۵۸۰۱ ۵۸۵۴ ۶۰۰۴

۶۰۰۸ ۵۹۷۹ ۶۲۰۵ بستو آبپاشی تالاب کم ہے کیونکہ

اوّل آراضی سیر ہم مالکان کی آبپاشی ہوتی رہے بعد اسکے اور کاشتکار

حسب کاشت اوّل و آخر حسب اجازت ہمارے جہانتک کہ پانی تالابونکا وفا کرتا ہے

آبپاشی کرتے ہیں اگر فیما بین کاشتکاران بابت تقدیم و تاخیر آبپاشی وقت کمی ہونے
پانی کے نزاع ہو تو اسکو مالکان موقع پر جاکر باندازہ کاشت اس سال کے تخمینہ
پانی کا کرکے بحساب بیگہ باری مقرر کر دیتے ہیں کہ مطابق اسکے عملدرآمد رکھتے ہیں
اور جب کبھی قطعہ تالاب غیر آبپاشی بوجہ نکالنے مٹی کے لائق آبپاشی ہو تو اسکا بھی عملدرآمد
مثل تالاب ہائے آبپاشی کے ہوگا اور تالاب نمبری ۶۲۰۵ سے پانی حسب اجازت
ہمارے محال غوریانہ کو جاتا ہے اور تالاب نمبری ۱۴۷۶ و ۶۲۱۰ واقع محال
غوریانہ سے پانی واسطے آبپاشی اس محال کے آتا ہے اور کوئی آبپاشی کا حق مقرر نہیں ہے

دفعہ ۹ - ذکر آبادی -

آبادی قصبہ جالیس خاص بشمول محال ہذا نمبر ۱۵۱۳ بیموا ہوئی ہے -
دستور آبادی یہ ہے کہ قابضان محال و غیر قابضان محال اور وہ رعایا جنہوں نے
مالکان زمین سے ملکیت زمین کی خرید کر ہو کب کو نسبت اپنے اپنے مکان اور
سکنہ اور پیر واقع آبادی کے ہر طرح کا اختیار کلی و جزوی حاصل ہے اور ہم مالکان کو کوئی ترجیح
بوجہ بیموا ہونے آبادی قصبہ جالیس بشمول محال ہذا نسبت ان کے مالکان محال کے نہیں ہے
اور دستور محال کا وقت جنب العرض اس محال میں نسبت آبادی کے یہ ہے کہ بجائے آبادی کے کسی عامل محض کو اختیار
فروخت عملہ مکان کا حاصل نہیں ہے اور جب ہم مالکان زمین کے رعایا کو بوجہ چلنے یا کسی مناسب وجہ کے
نکال دیویں تو اس صورت میں ہم قیمت عملہ کی جو چار آدمی معتبر تجویز کریں فوراً ادا کریں
اور قیمت ہم ادا نہ کریں گے تو رعایا کو اختیار ہے کہ اپنا عملہ مکان کھود کر جس جگہ

ھا پستہ کے بیچ ڈالے اور اگر مکان رعایا کی وجہ سے گر جاوے تو رعایا کو اختیار
نہیں رہے گا عملہ مکان اُفتادہ ہم کو ملکیت غیر میں اُٹھا لیجاوے مالک کی
ملکیت میں باجازت مالک زمین جہاں چاہے مکان بنا وے اور کوئی رعایا بدون
اجازت مالک زمین کے مکان نہیں بنا سکتا بروقت بنانے مکان کے مالک زمین
کو برسر موقع لیجا کر جگہ تعین کر لینے کے بعد تعمیر مکان کر سکتا ہے اور کمین وغیرہ جب تک
چاہیں آباد رہتے ہیں لیکن بدون اجازت مالک زمین کے رعایا کو اختیار نہیں ہے
کہ کسی شخص غیر کو اپنے مکان میں آباد کریں اور جب رعایا از خود مکان سے نکل جاوے تو اسکو فروخت عملہ
مکان کا اختیار نہیں ہے اس مکان پر قبضہ مالک زمین کا ہو گا اور تفصیل رعایا اور مالک
زمین و نمبرداران کی ہے جس کا آباد ہے اور وقت پیمائش آبادی جو رعایا ایک مکان
زمین کی آراضی میں آباد تھے انسے جو مالکان کو مستغل یعنی جہیر بندی سال میں ملتا ہے
اسکی تعداد خانہ کیفیت خسرہ آبادی میں درج ہے اور مالک بازار آباد کردہ
شیخ عبد الغفور نمبردار آبادی محال ہذا میں واقع ہے اور نفع و نقصان
اسکا تعلق بذات خاص عبد الغفور کے رہے۔

دفعہ ۱۰۔ ذکر چرائی مویشیان و کھاد و کوڑا۔

مویشیان محال ہذا میں محالات ہمسرحدی چاہ گنج زیر مسجد غویانہ کلاں
کلاں میں جاتے ہیں واسطے چرائی کے اور دھاڑ کے اس محال میں چرنے کو آتے
ہیں اور کوئی حق کا ہم چرائی کا اور چراگاہ خاص مقرر ہے اور کھاد کوڑا لینا

اپنا کاشت و غیرہ کاشتکار جملہ جمع کرتی ہیں کاشتکار کو اپنے زراعت میں
یا بشرط باہمی کاشت محال غیر میں لیجانیکا اختیار ہے اور غیر کاشتکار کی کمائی
کوڑا باختیار مالک زمین ہے چاہے خود صرف کرے یا بضرورت حکومت ہو یا فروخت کر ڈالے۔

دفعہ ۱۱۔ ملازمان دیہہ۔

مسمی کاشی پرشاد ولد کمن لال ہر دو پٹی محال ہذا میں پٹواری مقرر ہے
اور للعہ سالانہ حسب حصہ کھیوٹ نمبر پٹی سے ملتا ہے اور ایک آنہ سرخطائی
فراہم جمع ہے اور فی منی ایک سیر آراضی غلہ میں حصہ حاکم ہر رعایا سے پاتا ہے
اور سائر خرچ مثل کاغذ و بستہ و روشنائی وغیرہ تمام مالکان پٹی اپنے اپنے پلہ سے
دیتے ہیں اور مسمی متن کھٹک بیا گرفت للعہ سالانہ کی دو نمبر پٹی سے چوکیدار محال مقرر ہے
اور کوئی حق کسی قسم کا رعایا خواہ مالکان سے سوائے للعہ سالانہ کے نہیں ملتا ہے اور موقوفی
و بحالی چوکیدار اور پٹواری کی باطلاع سرکار ہم مالکان کرتے ہیں جو ہم کیسوٹ نہیں وہ صورت
وجہ موجبہ کرانے رہنے جو انتظام معاش چوکیدار و پٹواری بذریعہ دینے آراضی و نقد کے
جو ہم پر عاید کیا جاوے باختیار خود رکھا ہے۔ ضمیمہ الف دفعہ ۱۱۔

الحاق ہیا کسی سمت محال ہذا سے نہیں ہوا ہے

دفعہ ۱۲۔ ذکر حقداران ماتحت۔

محال ہذا میں اگر کبھی آراضی مزروعہ و غیر مزروعہ بلا اجارے لگان و بلا ادائے
لگان بنام کسی شخص محکمہ بندوبست سے ہوئے ہیں پٹواری جو نقشہ رہے

دفعہ ۱۳ - ذکر حقوق کاشتکاران۔

جس کسی رعایا کا مقبوضہ کوئی درخت یا چند درخت صحن مکان یا بیلش دروازے یا بمقام متفرق پرتی و آوسر بہیٹہ بقیہ محال میں واقع ہے تو قابض کو لینے ضرورت کے میں صرف کرنیکا اختیار رہے اور جب فروخت کرے تو ہم مالکان محال چوتھائی قیمت رعایا سے لے لیویں گے اور جو درخت بمقام مذکورۃ الصدر اگر مقبوضہ رعایا کا نہیں ہے تو اوسپر قبضہ مالکان زمین کا ہوگا اگر مینڈ کھیت کسی رعایا کر کوئی درخت خودرو ہو یا بسکا کاشتکار رہنے ایسے درخت کے لگانے میں مشقت کی ہو تو جبتک وہ کھیت اسکی کاشت میں رہے اس رعایا کا قبضہ درخت پر رہیگا اور جب وہ کھیت اسکی کاشت سے نکلجاوے تو وہ مستحق قبضہ ایسے درخت کا نہوگا بلکہ اوسپر قبضہ مالکان محال کا رہیگا اور جس کاشتکار کا کوئی درخت نہیں اوسکو ہم مالکان اپنی مقبوضہ سے لکڑی حسب ضرورت واسطے مرمت وغیرہ آلات کشاورزی کے کٹوا دیتے ہیں اور تفصیل درختہا متفرق محال ہذا میں واقع ہیں نقشہ میں معہ تصریح حصص و نام قابضان درج ہیں۔

کھیوٹ

یہ رجسٹر کل محال کے مالکوں کا ہوتا ہے جسمیں کل مالکان محال و ٹھیکہ داران حقوق مالکانہ بھی داخل ہیں جسمیں ہر ایک حصہ دار کے حق کے نوعیت اور مقدار حصہ وغیرہ کی تصریحات ہوتی ہے یہ کھیوٹ لیکن محال کی بابت تیار ہوتا ہے خواہ وہ کل محال مالگذار ہو یا معاف مالگذاری کا ہو ہر سال کھیوٹ مندرجہ ذیل فارم پر تیار ہوتی ہے سال ... کے کھیوٹ کا وہ حصہ خانہ نمبر ... مالگذاری کے سے ہوگا اور ... تبدیلی جو

بخانہ (۷) لغایت (۹) سرخ حرف سے لکھے جاوینگے اور نمبر و تاریخ و قلم خانہ (۱۱) لکھے جاوینگے - بدون ہدایت رجسٹرار قانونگو کے کوئی رد و بدل کہیوٹ نہیں ہو سکتا اور ہر ایک اندراج رد و بدل پر قانونگو رجسٹرار کے دستخط ہونگے

نمونہ نقشہ کہیوٹ

حسب دفعہ ۱۵۴

کہیوٹ ابتدائی سنہ ۱۳ ف						سادہ خانہ واسطے اندراج رد و بدل جسکی بابت سال کے اندر حکم ہوا				
نام مالک کی پتی یا دونوں کا معہ نام نمبردار	نمبر سلسلہ	تعداد حصص	رقبہ حصص	مالگذاری و ابواب حصص (جدا جدا درج کرنا چاہیے)	نام حصہ داران معہ قبضہ و وراثت و وصیت و کیفیت معہ تعداد حصہ و مقبوضہ ہر شخص	نام منتقل کرنیوالے کا معہ تعداد حصہ مقبوضہ اور رقبہ	نام اور سکونت شخص کا جسکو منتقل کیا گیا معہ تعداد حصص منتقل شدہ	وجہ انتقال	ترمیم شدہ اندراج نام حصہ داران معہ قبضہ و وراثت و وصیت و کیفیت معہ تعداد حصہ و مقبوضہ ہر شخص	کیفیت معہ اوائل نمبر و تاریخ حکم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

۱- مقدمات داخل خارج زمینداران میں جب کوئی درخواست درباب زمینداران یا اونکی حقیت کے خریداران و مرتہن وغیرہ کی جانب سے گذرانے میں کچھ توقف ہوا تو حسب دفعہ ۲۰ سرکلر ۱ مدے ممالک متحدہ آگرہ واودہ کا پٹواری حسب ذیل نقشہ میں رپورٹ دیتا ہے - اور مقدمہ داخل خارج میں کارروائی اوسکی رپورٹ پر ہوتی ہے -

نمونہ نقشہ رپورٹ پٹواری حسب دفعہ ۲۰ سرکلر ۱ مدے ممالک متحدہ آگرہ

نمبر　موضع　محال　پرگنہ　تحصیل　ضلع

نام کھیوٹ یا پٹی یا دونوں	نمبر کھاتہ کھیوٹ	نام منتقل یا بائع یا راہن وغیرہ مع ولدیت وقومیت وسکونت	نام منتقل الیہ یا مشتری یا مرتہن وغیرہ مع ولدیت وقومیت وسکونت	قسم انتقال	تاریخ انتقال	تعداد حصہ منتقلہ	رقبہ حصہ منتقلہ	مالگذاری حصہ منتقلہ	سیر خود کاشت جسمیں ساقط الملکیت پیدا ہو - نمبر کھاتہ متعلقہ	سیر خود کاشت جسمیں ساقط الملکیت پیدا ہو - رقبہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

۲- پٹواری حسب تفصیل ذیل کے کسی تاریخ مقررہ پر حلقہ ہوتے ہیں اوسکے تو اوسکو چاہئے

کہ کارروائی ذیل کی رپورٹ قانونگو رجسٹرار کو دیوے۔

(الف) بابت فوتی مالکان یا دیگر اشخاص جنکی وجہ سے کھیوٹ میں ردو بدل کی ضرورت ہو معہ نام اونکے ورثہ یا جانشینوں کے۔

(ب) بابت فوتی معافیداران و پنشن داران جنکا تقرر حسب دفعہ ۴۵ (۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ہوا ہو۔

(ج) بابت کل کارروائیات رہن و بیع یا دیگر اقسام کے انتقالات ٹھیکہ و بٹوارہ خانگی اراضی کا جسکی وجہ سے رجسٹر داخلخارج میں ردو بدل کرنا پڑے اور یہہ رپورٹ فارم (ب) نمبر ا سے بھی اول موقعہ پر کرنا چاہئے۔

(د) بابت اطلاع آفات ارضی و سماوی فوراً بوقت واقع ہونے کسی آفت کے جیسے اولوں کا گرنا۔ ٹڈی کا آنا۔ پالے کا پڑنا۔ طغیانی کا آنا آتش زدگی سے مکانات و زراعتی و دیگر ملکیت کو زیادہ نقصان پہونچنا یا آدمیوں و مویشیوں میں وبا کا پھیلنا اسکے بابت پٹواری کو چاہئے کہ تحریری اطلاع رجسٹرار قانونگو کو کرے اور اگر قانونگو گرداور اوسکے حلقہ کے قریب ہو تو اوسکو بھی اطلاع دیوے اور اگر فصل پر کوئی بیماری غیر معمولی شدت کے ساتھ پھیلنے لگے تو اوسکی بھی اطلاع بطور مرض فصل کے کرنا چاہئے اور یہہ رپورٹ ہر مہینہ کی ۲۴ تاریخ تک قانونگو کمشنر کے پاس پہونچنا چاہئے اور اگر ڈاکٹر بیماری مویشیان اوسکے حلقہ کے قریب ہو یا اوسکے حلقہ میں ہو تو اوس سے اوسکو بھی

مطلع کرنا چاہئے یا پوسٹ کارڈ خطرہ کا فارم (ب ۲۱) روانہ کرے

رپورٹ پٹواری گرداور قانونگو کریگا:-

۱- رپورٹ بابت دریا برد و برآمد مع صحیح رقبہ و قسم زمین۔

۲- رپورٹ بابت مداخلت اراضیات نزول یا ملکیت سرکار کی۔

۳- رپورٹ بابت غیر معمولی واقعہ کسی قسم کے جو قانونگو گرداور کے آخر مرتبہ اونکے حلقہ میں جو سرزد ہوا ہو۔

کاغذات منفصلہ ذیل پٹواری کو مدت مندرجہ ذیل تک اپنے پاس رکھکر واپس داخل کرنا چاہئے اور کل کاغذات کے فارم مطبوعہ اوسکو قانونگو رجسٹرار سے ملینگے۔

تفصیل کاغذات پٹواری

نام کاغذ	تصریح کاغذ	کس کے پاس اور کب داخل کیا جاویگا۔
۱- روزنامچہ	پٹواری کی روزانہ کارگزاری کی کتاب	قانونگو رجسٹرار کے جو جاری کی داخل ہوگا۔
۲- حکام بھی آرڈر بک		پٹواری اپنے پاس بطور مثل کاغذات کے رکھیگا
۳- نقشہ کشتوار شجرہ	کھیتونکا نقشہ	جب یہ زیادہ استعمال یا دوبارہ کے خراب ہو جاوے تو بحکم قانونگو گرداور پٹواری نقشہ تیار کریگا اور پرانے کو اپنے پاس رکھیگا۔
۴- خسرہ	فیلڈ بک	بعد ایک سال قانونگو رجسٹرار کے پاس داخل کریگا۔

نام کاغذ	تصریح کاغذ	کس کے پاس اور کب داخل کیا جائیگا
		جو ۳۱ جولائی تک داخل کرنا چاہیئے۔
۵ میلان خسرہ	نقشے میزان رقبہ	۱۵ مئی تک قانونگو گرداور کو دینا چاہیئے۔
۶ جنسوار خریف	فصل خریف کے جنسوں کا نقشہ	۳۱ اکتوبر تک قانونگو گرداور کو دینا چاہیئے۔
۷ جنسوار ربیع	اجناس فصل ربیع کا نقشہ	۱۵ مارچ تک قانونگو گرداور کو دینا چاہیئے۔
۸ جنسوار زائد	زاید فصل کے جنس کا نقشہ	۳۰ اپریل تک قانونگو گرداور کو دینا چاہیئے
۹ فرد توجیہات و سیاہہ حکم جات	حکموں کے عملدرآمد کا نقشہ	خسرہ مندرجہ نمبر ۹ کیساتھ چسپاں ہوکر داخل ہوگا۔
۱۰ سیاہہ	لگان و سائر وغیرہ آمدنی کا نقشہ	پٹواری کے پاس چار برس تک رہیگا بعد ۳۱ جولائی تک قانونگو رجسٹرار کے پاس داخل کیا جائیگا
۱۱ کھتونی جمعبندی	ان شخصوں کا نام مع خسرہ نمبران کے رجسٹر میں جو اراضیات پر قابض یا اوسکو کاشت کرتے ہوں	جو ایک سال کے ۳۱ جولائی تک قانونگو رجسٹرار کے پاس داخل کیجائیگی۔
۱۲ فرد کھیوٹ و کھتونی	فرد دو بار کھتونی جمعبندی	۳۱ جولائی تک قانونگو رجسٹرار کے پاس داخل ہوگا۔
۱۳ تتمہ جمعبندی	نقشہ نوعیت کاشت و لگان	۱۵ جولائی تک گرداور قانونگو کے پاس داخل کیا جائیگا
۱۴ کھیوٹ	رجسٹر مالکان و معافیداران	قانونگو رجسٹرار کے پاس ۳۱ جولائی تک داخل ہوگا
۱۵ بہی کھاتہ جنس	جنس کے لگان کا نقشہ	یہ کاغذ منسوخ ہوگیا۔

تعریف محال - لفظ محال سے مراد ہر رقبہ آراضی ہے جسکی مالگذاری علیحدہ کل تشخیص ہو کر اوسکی بابت کاغذات حقوق جداگانہ مرتب ہوں اقرارنامہ ادا ہے مالگذاری جداگانہ لیا جاوے - یا وہ رقبہ آراضی ہے جسکی مالگذاری معاف کر دیگئی ہو یا ہے خواستگار معافی کرائی گئی ہو اور اوسکے کاغذات حقوق جداگانہ مرتب ہوئے ہوں -

۲ - محالوں کے اقسام اور اونکی تعریف - (۱ - محال واحد جسکا ایک ہی مالک ہو) (۲ - محال بالاجمال) جسمیں چند حصہ دار ہوں اور اوسکی آراضی تقسیم نہ ہو -

(۳ - محال پٹداری مکمل) جسکی کل آراضی حصہ داروں میں تقسیم ہو گئی ہو -

(۴ - محال پٹداری غیر مکمل) جسکی کچھ آراضی تقسیم شدہ ہو اور کچھ شاملات میں ہو -

(۵ - محال بھیا چارہ) جسکے کل حصہ داران اپنی اپنی آراضی حسب شرح مقبوضہ میں قابض ہوں لیکن محال تقسیم نہ ہو -

۳ - نمبردار کسکو کہتے ہیں - نمبردار سے مراد وہ حصہ دار ہے جو تمام محال کی طرف سے بندوبست میں اقرارنامہ ادا ہے مالگذاری سرکار لیا جاتا ہے اور زر پیہم تردد ادا ہے مالگذاری سرکار کا ذمہ دار رہتا ہے -

۴ - زمیندار کی تعریف - زمیندار وہ شخص ہے جو اپنے حصہ کی آراضی مقبوضہ پر خواہ بذریعہ سیر یا خود کاشت حصہ کے مالکانہ قابض ہو یا کاشتکاران سے کاشت کراوے اور اون سے لگان وصول کرے - اپنے حصہ کی آراضی مقبوضہ میں [illegible]

بذریعہ وراثت۔ یا رہن و بیع وغیرہ کے حاصل ہو۔

۵۔ لگان سے مراد۔ لگان وہ ہے جسکو کاشتکار بابت آراضی
کاشت یا باغ و تالاب و حقوق چراگاہ و جنگل و مچھلی و بابت استعمال پانی بغرض
آبپاشی و سنگھاڑے و پستہ و مثل اسکے اور کسی حقوق کے بابت نقد یا جنس کے طور پر ادا کرے۔

۶۔ مالگذاری۔ مالگذاری وہ روپیہ ہے جو زمیندار اقساط معینہ
پر خود یا بذریعہ نمبردار سرکار کو ادا کرتا ہے۔

۷۔ لفظ جوت سے مراد۔ جوت ایک یا زیادہ قطعات آراضی
کو کہتے ہیں جو ایک ہی پٹہ یا قرار داد کی بنا پر کسی کے قبضہ میں ہو۔

۸۔ صراحت لفظ سیر۔ سیر اسکو کہتے ہیں جو آخر بندوبست میں
بطور سیر درج ہوکر اسوقت سے برابر ویسا ہی درج چلا آتا ہو یا کہ وہ آراضی ہے
جو قبل نفاذ ایکٹ ہذا نمبر [illegible] سنہ ۱۹۰۱ع بارہ برس تک مالک نے اپنے [illegible] یا نوکروں و
[illegible] سے کاشت کرایا ہو۔ جو شرح وہ آراضی ہے جو ازروئے رواج دیہہ بطور
خود کاشت کسی حصہ دار کے تسلیم کی گئی ہو۔ اور نسبت تقسیم یا اخراجات حصہ داران میں
اسیطرح عملدرآمد رہا ہو۔

۹۔ تعریف خود کاشت۔ خود کاشت وہ آراضی ہے جسکو زمیندار خود کاشت کرتا
یا کراتا ہے اور وہ کاشت کم از بارہ سال ہو۔

۱۰۔ ٹھیکہ دار کسکو کہتے ہیں۔ ٹھیکہ دار وہ شخص ہے جو زمیندار سے کسی آراضی

کا کچھ معاوضہ بغیر کسی مدت کے لئے اوسکو حق ملکیت حاصل کرے ۔

۱۱- معافیدار - معافیدار اوس شخص کا نام ہے جو بعوض بجا آوری
بذریعہ کسی خدمت یا بطور خیرات کے کسی آراضی پر قابض ہو ۔

۱۲- کاشتکار یا اسامی - اسامی یا کاشتکار وہ شخص ہے جسسے بابت کاشت اراضی
کے لگان قابل ادائی ہو کہ جسکی قسمیں مندرجہ ذیل کے ہوتے ہیں ۔

تقسیم اقسام کاشتکاران

۱- کاشتکار حقدار - کاشتکار حقدار قبضہ مستقل اوس اسامی کو کہتے ہیں
جو کہ اضلاع بندوبست استمراری میں کوئی حق مستقل اور قابل انتقال اراضی
علاوہ پٹہ میعادی کے کسی اور طرح پر زمانہ بندوبست سے برابر ایک ہی
شرح پر چلا آتا ہو جسکی حیثیت درمیان مالک محال اور اوسکے قابض ہو لہذا
اوس شرح کا مستحق ہے ۔

۲- اسامی شرح معین - شرح معین وہ ہے جو کسی ضلع یا جزو ضلع میں جسکا بندوبست
استمراری ہو کسی آراضی پر وقت بندوبست کے سے ایک ہی شرح پر قابض چلا آتا ہو لہذا
اوسکو حق تنخیلکاری اوس شرح پر رہے ۔

۳- کاشتکار ساقط الملکیت - ساقط الملکیت وہ مالک اراضی
ہے جسکا حق ملکیت بذریعہ نیلام یا حکم عدالت یا انتقال اور اوسکے قبضہ سے منتقل

ہو جائے گا اور لوگ کے کل یا جز منتقل کر یا بہ شمول انکے سیر یا ٹھیکہ انتقال اور کسکو کاشت برابر

بارہ سال سے چلی آتی ہو۔ آئین لگان کو حق دخیلکاری حاصل ہے لیکن وہ آراضی بذریعہ ہبہ

یا مبادلہ حصہ داران میں کسی کو منتقل نہیں ہو سکتا یا کہ ان بمقابلہ اسامیان غیر دخیلکار قرب

و جوار کے فی ردیف کم ہو گا

۴۔ کاشتکار دخیلکار۔ دخیلکار موروثی لوگ کاشتکار کو کہتے ہیں جو کسی اراضی

پر بارہ سال تک برابر قابض ہے لیکن بذریعہ پٹہ رجسٹری شدہ کا ایک سال یا بذریعہ ٹھیکہ یا

بطور شکمی کے قابض نہ ہو یا کسی اراضی سیر یا کسی اراضی سیر کھیتی پر دوامی وغیرہ پر قبضہ رکھتا ہو۔

۵۔ کاشتکار غیر دخیلکار۔ کاشتکار غیر دخیلکار وہ ہے جسکی مدت کاشت

بارہ سال سے کم ہو۔

۶۔ کاشتکار شکمی۔ شکمی کاشتکار وہ ہے جسکو اراضی کا قبضہ منجانب کسی

اصل کاشتکار یا کسی زمیندار کے بغرض کاشت کے ملا ہو لیکن وہ اصل کاشتکار حقدار

قبضہ مستقل یا ٹھیکہ دار نہ ہو۔

۷۔ پٹواری۔ پٹواری گاؤں کے زمینداروں اور کاشتکاروں کا محاسب ہوتا ہے

اور انکی تمام کارروائی متعلق کاشت و زمینداری اپنے کاغذات میں درج کرتا ہے۔

عدالتی کاغذات

قسم دستاویزات پٹہ اراضیات کاشت

آنکہ

پٹہ باسم بھوسنو ولد بدھو کلھار ساکن محلہ کٹرہ شہر الہ آباد منجانب چیرمین صاحب میونسپل بورڈ

جو کہ اراضی نمبری ذیل واقعہ موضع تھیائی پرگنہ چائل ضلع الہ آباد

متعلقہ بورڈ کا بندوبست بغرض کاشت واسطے مدت سال

ابتداء ۱۳۱۳ ف لغایت ۱۳۱۹ ف بہ لگان مبلغ تمہارے ساتھ

کیا جاتا ہے - لہذا تمکو چاہیئے کہ تا میعاد پٹہ بہ شرایط ذیل قابض اراضی رہو -

۱ - یہ کہ لگان معینہ بالا نصف فصل خریف و نصف فصل ربیع میں

سال بہ سال بلا کسی عذر آفات ارضی و سماوی کے ادا کرتے رہو -

۲ - یہ کہ آراضی مذکور کو میعاد اپنے کسی شکمی وغیرہ سے کاشت

نہ کراؤ - اور نہ اوسمیں کوئی مکان سکونت یا اور طرح کا یا کنواں

یا اور کوئی عمارت بناؤ و نہ کوئی درخت یا باغ لگاؤ و نہ کسی

دوسرے کام کے استعمال میں لاؤ و نہ اوسکی حیثیت کو کسی

طور پر خراب کرو -

۳ - یہ کہ اگر میونسپل بورڈ کو کبھی کسی کام کے لئے اندر میعاد

آراضی کی واپس لینے کی ضرورت ہوگی تو بلا ادائے معاوضہ کسی قسم کے

تمسے آراضی واپس لے لیویگی - اور بلا عذر تمکو چھوڑ دینا ہوگا -

۴ - یہ کہ بصورت ظہور کسی خلاف ورزی شرایط بالا

یا عدم ادائے لگان کے تم اراضی سے بلا انقضائے میعاد

پٹہ کے بے دخل کر دئے جاؤ گے اور کوئی معاوضہ تمکو

کسی قسم کی ایسی خلاف ورزی کی حالت میں نہ کیا جائیگا

نہ کوئی عذر تمہارا قابل سماعت ہوگا۔

۵۔ یہ کہ شرائط مذکورہ بالا کی پوری پابندی تم پر لازمی وضروری ہوگی۔ لہذا یہ چند کلمہ بطور پٹہ کے لکھدیا کہ سند رہے اور وقت پر کام آوے۔

نام موضع	نمبر	آراضی	لگان
مٹیارا پرگنہ چائل	۱۲۱	۳ کو	
ضلع الہ آباد	۱۵۴	۱۸ لو	
	۲۸۴	۱۹ لو	
	۳۲۶	۱۵ لو	
	۴	للعہ ۱۵ لو	للعہ /۱۲

المرقوم ۱۵ اپریل ۱۹۰۶ع بقلم رادھا کشن عرائض نویس

نمونہ قبولیت

منکہ بہو سنو ولد جوکھو قوم کلوار ساکن محلہ کٹرہ شہر الہ آباد کا ہوں جو کہ اراضیات نمبر ذیل تعدادی للعہ ۱۵ لو واقعہ موضع مٹیارا پرگنہ چائل ضلع الہ آباد کا بندوبست بغرض کاشت واسطے سات سال ابتدائی ۱۳۱۳ فصلی لغایت ۱۳۱۹ فصلی بلگان للعہ ۱۲/ سالانہ بموجب پٹہ مرقومہ ۱۵ اپریل عطیہ جناب چیرمین صاحب بونپل

پورا سال بسمقر کے ہو رہے ہے - لہذا اقرار کرتا ہوں کہ تا میعاد

پٹہ بہ شرائط ذیل قابض آراضی رہونگا -

۱- یہ کہ لگان معینہ بالا نصف فصل خریف و نصف فصل ربیع میں سال بسال بلا عذر کسی آفات ارضی و سماوی کے ادا کرتا رہونگا -

۲- یہ کہ اراضی مذکور کو سوائے اپنے کسی ذاتی کام کے بطور شکمی وغیرہ کسی شخص کو نہ دونگا اور نہ اوسمیں کوئی مکان سکونت یا اور طرح کا یا کنواں یا اور کوئی عمارت تعمیر کرونگا اور نہ کوئی درخت یا باغ کسی قسم کا اوسمیں لگاؤنگا - نہ کسی دوسرے کام کے استعمال میں لاؤنگا اور نہ اوسکی حیثیت کو کسی طرح خراب کرونگا -

۳- یہ کہ اگر میونسپل بورڈ کو کبھی کسی کام کے لیے اندر میعاد پٹہ اراضی مذکور کے واپس لینے کی ضرورت ہوگی تو بلا عذر یا کسی قسم معاوضہ کے اراضی مذکور کو واپس دیدونگا -

۴- یہ کہ بصورت ظہور کسی خلاف ورزی شرائط بالا یا عدم لگان کے اراضی سے بیدخل ہو جاونگا اور کوئی معاوضہ کسی قسم کے پانے کا ایسی خلاف ورزی کی حالت میں مستحق نہ ہونگا اور نہ کوئی عذر میرا قابل سماعت ہوگا -

گواہ شیو منگل بقال بقلم خود بخط ہندی

گواہ نجیب اللہ بقلم خود بخط ہندی

کسی قسم کا ایسے خلاف ورزی کی حالت میں نہ کیا جائیگا

نہ کوئی عذر تمہارا قابل سماعت ہوگا۔

۵۔ یہ کہ شرائط مذکورہ بالا کی پوری پابندی تم پر لازمی وضروری ہوگی۔ لہذا یہ چند کلمہ بطور پٹہ کے لکھدیا کہ سند رہے اور وقت پر کام آوے۔

نام موضع	نمبر	آراضی	لگان
ٹیارا پرگنہ چائل	۱۲۱	۳ کو	
ضلع الہ آباد	۱۵۴	۱۸ لو	
	۲۸۴	۱۹ لو	
	۳۲۶	۱۵ لو	
	۴	۱۵ لو لله	لله ۱۲/

المرقوم ۱۵ مئی ۱۹۰۶ع بقلم رادھا کشن عرائض نویس

نمونہ قبولیت

منکہ بہوستو ولد جگہو قوم کہار ساکن محلہ کٹرہ شہر الہ آباد کا ہوں جو کہ اراضیات نمبر ذیل تعدادی ۱۵ لله واقعہ موضع ٹیارا پرگنہ چائل ضلع الہ آباد کا بندوبست بغرض کاشت واسطے سات سال ابتدائی سنہ ۱۳۱۳ فصلی لغایت سنہ ۱۳۱۹ ف بلگان لله ۱۲/ سالانہ بموجب پٹہ مرقومہ ذرکا عطیہ جناب چیرمین صاحب میونسپل

[illegible]

بورڈ اسکا متصرف ہوکر کے ہوا رہے - لہذا اقرار کرتا ہوں کہ تا میعاد

پٹہ بہ شرایط ذیل قابض آراضی رہونگا -

۱- یہ کہ لگان معینہ بالا نصف فصل خریف و نصف
فصل ربیع میں سال بسال بلاعذر کسی آفات ارضی و سماوی کے ادا کرتا رہونگا -

۲- یہ کہ اراضی مذکور کو سوائے اپنے کسی دوسرے سے
بطور شکمی وغیرہ کاشت نہ کراؤنگا اور نہ اوسمیں کوئی مکان سکونت
یا اور طرح کا یا کنواں یا اور کوئی عمارت تعمیر کرونگا اور نہ کوئی درخت
یا باغ کسی قسم کا اوسمیں لگاؤنگا - نہ کسی دوسرے کام کے
استعمال میں لاؤنگا اور نہ اوسکی حیثیت کو کسی طرح
خراب کرونگا -

۳- یہ کہ اگر میونسپل بورڈ کو کبھی کسی کام کے لیے اندر میعاد
پٹہ اراضی مذکور کے واپس لینے کی ضرورت ہوگی تو بلا عذر
یا کسی قسم معاوضہ کے اراضی مذکور کو واپس دیدونگا -

۴- یہ کہ بصورت ظہور کسی خلاف ورزی شرایط بالا
یا عدم لگان کے اراضی سے بیدخل ہوجاونگا اور کوئی
معاوضہ کسی قسم کے پانے کا ایسی خلاف ورزی کی
حالت میں مستحق نہ ہونگا اور نہ کوئی عذر میرا قابل سماعت ہوگا -

۵- یہ جو شرایط مذکورۂ بالا کی پوری پوری پابندی مجھ مقر پر
لازمی و ضروری ہوگی۔ لہٰذا یہ چند کلمہ بطریق قبولیت کے لکھدیا
کہ سند رہے اور وقت ضرورت کے کام آوے۔

نام موضع	نمبر	اراضی	لگان سالانہ
مٹیا پرگنہ چایل ضلع الہ آباد	۱۲۱	۳ لوسہ	
	۱۵۴	۱۸ الف	
	۲۸۴	۱۹ الف	
	۳۲۶	۱۵ لوسہ	
	۴ کھٹہ	للعہ ۱۵ الف	للعہ ۱۲/

المرقوم ۱۸ مئی سنہ ۱۹۰۶ء بقلم راجھا کشن عرایض نویس

نمونہ اقرارنامہ

منکہ ھنولال ولد نرائن قوم کورمی ساکن الہ پور پرگنہ چایل ضلع الہ آباد کا ہوں
جو کہ موازی سالہ ۵ الف اراضی نمبر ذیل منیمقر کو واسطے نصب کرنے
باغ ام وغیرہ و بنوانے ایک ھانہ چاہ بغرض آبپاشی واقع الہ پور
پرگنہ چایل ضلع الہ آباد لالہ بچولال زمیندار موضع مذکور سے بہ لگان

منکہ ھنو [illegible]

سالانہ ملے ہے۔ لہذا بہ شرائط ذیل منظور کر کے لالہ کجو لال

زمیندار موصوف سے اراضی مذکور پر ذھیہ نصب باغ لعروں کا

بنوا کر یکدھانہ چاہ بغرض آبپاشی کے قابض رہونگا۔

۱- یہہ کہ لگان مقررکا نصف فصل خریف و نصف فصل ربیع میں

سال بسال برابر ادا کرتا رہونگا۔

۲- یہہ کہ سوائے نصب کرنے باغ لعروں کا و بنوانے یکدھانہ

چاہ کے اراضی مذکور کو کسی دوسرے مصرف و استعمال میں نہ لاؤنگا۔

۳- یہہ کہ اراضی مذکور کی بابت مجھکو کچھہ حق مالکانہ قابل انتقال

حاصل نہ ہوگا۔ بلکہ کاشتکارانہ بہ ادائے لگان مقررکا اوسپر

قابض رہونگا۔

۴- یہہ کہ جب کبھی اراضی باغ کل یا جز و خشک ہو جاوے یا درختان

کسی وجہ سے ضائع ہو جاویں تو پھر اجازت لیکر بجائے درختان

سابق کے دوسرے درختان نصب کرونگا۔

۵- یہہ کہ اگر زمیندار مذکور کو کبھی ضرورت واپس لینے اراضی

مذکور کی کسی ضرورت سے ہوگی تو بلا عذر کسی قسم کے معاوضہ کے

اراضی کو بحیثیت موجودہ واپس دیدونگا۔ اور کوئی دعوی کسی

کسی قسم کے معاوضہ کا نہ کرونگا۔

۶- یہ کہ شرائط مذکورہ بالا کی پوری پوری تعمیل بمقر و میری قائمقامان پر لازم ہوگی -

۷- یہ کہ بصورت خلاف ورزی شرائط بالا کے زمیندار مذکور کو اختیار ہوگا - کہ مجھہ مقر کو اوس سے بیدخل کر کے قبضہ کر لیویں اور ایسی صورت میں کسی معاوضہ کے پانیکا مستحق نہوں گا - لہذا یہ چند کلمہ بطریق اقرار نامہ کے لکھدیا کہ سند رہے اور وقت پر کام آوے -

نام موضع	نمبر	آراضی	لگان
الہ پور پرگنہ چایل	۱۲۷	۲ لو	
ضلع الہ آباد	۲۴۹	۳ لو	۲۵
	۲	۵ لو	سالانہ عہ

المرقوم ۶ جولائی ۱۹۰۷ء بقلم کنہائی ناتھ ساکن کری نیلگنج شہر الہ آباد

تمسک قسطبندی

منکہ کاشی ناتھ ولد رام ناتھ قوم برہمن ساکن محلہ صاحب گنج شہر مرزاپور کا ہوں جو مبلغ سو پچاس روپیہ (صہ) نصف اوسکا ایک سو پچیس روپیہ سکہ رائج الوقت ہوتا ہے یہ ضرورت لاحقہ خانگی اپنے پاس سے لالہ ہزاری لال

[illegible]

... کشور ... قوم ... ساکن محلہ ... گنج شہر مرزاپور ... ملکو قرض لیکر
اپنے تحت و تصرف میں لایا۔ لہذا اقرار کرتا ہوں اور لکھدیتا ہوں۔
کہ مبلغان مذکور بحساب قسطبندی مبلغ بیس روپیہ ماہوار جسکی آخری
قسط تیس روپیہ ماہوار کر دونگا بلا اعتراض دائن موصوف کو اندر ایک سال کے
ادا و بیباق کر دونگا۔ کوئی عذر و حیلہ درمیان میں نہ لاؤنگا۔ اگر کسی
کوئی وعدہ خلافی کسی قسط کے ادا میں آ پڑے تو دائن کو اختیار ہوگا
کہ مجھ مقر کی ذات و جائداد منقولہ و غیر منقولہ سے کل روپیہ
یکمشت مع سود بحساب فی صدی روپیہ ماہوار تاریخ تحریر
تمسک ہذا سے تا روز وصول بارجاع نالش عدالت یا کسی طور پر جو ممکن
و مناسب سمجھے وصول کر لیوے۔ مجھ مقر کو شرایط مذکورہ بالا میں کچھ
عذر نہیں ہے و نہوگا۔ لہذا یہ چند کلمہ بطور تمسک قسطبندی کے
لکھدیا کہ سند رہے و وقت پر کام آوے۔

المرقوم ١٧ مئی ١٩١٢ع بقلم نند کشور رام کیتھ ساکن ... گنج شہر مرزاپور

رہنامہ دست بندھک

منکہ جگنناتھ ولد بجناتھ قوم کلوار ساکن محلہ اترسوتا شہر الہ آباد کا ہوں
جو مبلغ چھ سو پچیس روپیہ نصف جنکے تین سو بارہ روپیہ آٹھ آنہ
سکہ رائج الوقت ہوتا ہے بضرورت ادائے قرضہ بھولا رام ولد ... بنام

قوم بقال ساکن مریا ڈیھہ پرگنہ چائل ضلع الہ آباد پاس کرسے مولچند
ولد بیر چند قوم کہتری ساکن محلہ منڈوی شہر الہ آباد کے بوعدہ
ادا کرنے تین سال سود ایک روپیہ سیکڑا ماہوار قرض لیکر اپنے تحتو
وتصرف میں لایا۔ لہذا اقرار کرتا ہوں۔ اور لکھے دیتا ہوں کہ مبلغان
مذکور اندر میعاد وعدہ کے ہم ہم لوگ کو ادا و بیباق کرونگا۔
باقیدار نہ رہونگا۔ اور واسطے اطمینان دائن ایک قطعہ مکان
مملوکہ ومقبوضہ اپنا محدود ذیل نمبری ۱۱ واقعہ اترسویا شہر الہ آباد کو
جو ابتک کسی دوسری جگہہ مکفول و رہن و مستغرق نہیں ہے
بعوض مبلغان مذکور صدر بطور رہن ڈسٹ بندھک پاس دائن
مکفول و رہن کرتا ہوں۔ تا ادا ہونے تمام و کمال اصل معہ سود روپیہ
یافتنی دائن کے اسکو کسی دوسری جگہہ مکفول و مستغرق نہ کرونگا اور نہ
کسی قسم پر منتقل و فروخت کرونگا۔ اگر کروں تو بمقابلہ اس تحریر
کے باطل و ناجائز ہووے اور جو کچھہ منجملہ اصل و سود کے
ادا کرونگا وصول اسکا پشت تمسک ہذا پر برابر لکھدیا و
لکھوا لیا کرونگا۔ سوائے وصول مندرجہ پشت
تمسک ہذا کے دیگر طور پر رقم وصول مجرا نہ ہوگی
و اگر اندر وعدہ کل روپیہ معہ سود یافتنی دائن ادا و

بیباق نہ ہو جاوے تو لائق کو اختیار ہوگا کہ کل مطالبہ اپنا
اصل معہ سود جو واجب الادا ہو مجھ سے اور میری اکثر جائداد
مکفولہ و مرہونہ دستاویز ہذا و نیز دیگر جائداد منقولہ و غیر منقولہ
میری سے بارجاع نالش عدالت یا جس طور پر ممکن و
مناسب سمجھے وصول کر لیوے۔ شرایط مذکورہ بالا میں
مجھ مقر و میرے وارثان و قائم مقامان کو کچھ عذر نہیں ہے
و نہ ہوگا۔ لہذا یہ چند کلمہ بطریق رہننامہ دستک بندھک
کے لکھدیا کہ سند رہے اور وقت پر کام آوے۔

[illegible]

چوحدی مکان یکمنزلہ پختہ نمبری ۱۱۰
مرہونہ واقعہ محلہ اتر سویا شہر الہ آباد

[illegible]

[illegible]

لکھمن رکھن خدا بخش نورباف

المرقوم ۱۱ دسمبر ۱۹۱۶ء بقلم جگدمبا پرشاد ساکن باغ شاہ منڈوی شہر الہ آباد

رہنامہ بھوگ بندھک

منکہ راج روپ ولد کلیم سروپ قوم برہمن ساکن موضع رام نگر پرگنہ کیوائی ضلع الہ آباد کا ہوں
جو مبلغ ایکسو پچاس روپیہ نصف جسکا مبلغ پچھتر روپیہ سکہ رائج الوقت
ہوتا ہے پاس سے سیتا رام ولد آسا رام قوم برہمن تیواری ساکن موضع رام نگر
مذکور بضرورت شادی لڑکی قرض لیکر اپنے تحت و تصرف میں لایا اور
بعوض زر مذکور بغرض اطمینان داین معہ ۲ بیگہ اراضی شکمی نمبر ذیل
واقع موضع رام نگر مذکور مملوکہ و مقبوضہ اپنے جس پر بلا شرکت غیرے
و ہمسایت اجداد کے قابض و دخیل چلا آتا ہوں پاس داین موصوف تا ادائے
تمام و کمال روپیہ مذکور بالصدر بحق رہن مستغرق کیا اور اپنا قبضہ
اوٹھا کر داین کو مرتہنانہ آراضی مذکور پر قابض و دخیل کرا دیا تا ادائے
تمام و کمال روپیہ مذکورہ بالا کے داین اراضی مذکور پر مثل میرے مرتہنانہ
و مالکانہ قابض و دخیل رہے۔ لہذا مرتہن مذکور کو کچھ دعویٰ بابت سود
روپیہ نہ مجھ راہن کو دعوے واصلات کا ہوگا۔ جب کسی سال شروع مہینہ
جیٹھ میں کل روپیہ یکمشت مرتہن کو منمقر ادا کر دیونگا تو اراضی مذکور فک الرہن
ہو کر پھر مجھ مقر راہن کے قبضہ میں واپس آجاویگی اور قبضہ و دخل مرتہن کا آراضی
مذکور سے اوس تاریخ سے اوٹھ جائیگا۔ تا ادائے تمام و کمال مطالبہ

میں نے بحق آراضی مذکور کو جو اب تک ہر طرح کے دین و انتقالات سے
بالکل پاک و صاف ہے کسی دوسری جگہہ مکفول و مرہون لعوض کسی قسم پر
منتقل نہ کروں گا۔ اگر ایسا کروں تو بمقابلہ عرضی تحریر کے وہ سب
کارروائی میری باطل و ناجائز و کالعدم متصور ہو گی شرائط مذکورہ بالا
میں مجھہ مقر و میرے وارثان و قائممقامان کو کچھہ عذر نہیں ہے و نہ ہوگا لہذا
یہہ چند کلمہ بطریق رہننامہ بھوگ بندھک لکھہ دیا کہ سند رہے اور وقت پر کام آوے۔

نام موضع	نمبر اراضی	اراضی	لگان
رام نگر پرگنہ کیوائی	٥٦	٥ بگہ	
ضلع الہ آباد	٦٨	٧ الف	
	٢	١٢ بیگہ ٢ الف	

المرقوم ۱۷ جون ۱۹۱۵ء بقلم منگوپال ساکن رام نگر پرگنہ کیوائی ضلع الہ آباد۔

بیعنامہ مکان

منکہ کریم بخش ولد رحیم بخش قوم شیخ ساکن محلہ خلاصی لین کیڈ گنج شہر الہ آباد کا ہوں
جو کہ ایک منزل مکان پختہ نمبر ۲ محلہ ڈھل واقعہ محلہ خلاصی لین کیڈ گنج شہر الہ آباد
میرے قبضہ و دخل مالکانہ میں بلا شرکت غیرے و مساہمت احدے
واقعہ ہے لہذا اوسکو بحالت صحت نفس و ثبات عقل بدرستی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ غیرے

اپنی رضا و رغبت سے بعوض مبلغ ایکہزار پانسو روپیہ جسکے نصف اوسکے

سات سو پچاس روپیہ سکہ رائج الوقت ہوتا ہے بدست بجے رام ولد رام کشور

قوم پرہلاد والا ساکن محلہ چوکھنڈی کیڈ گنج شہر آلہ آباد بیع کامل و فروخت

قطعی کیا اور تمام و کمال زر ثمن مذکورہ بالا مشتری موصوف سے روبرو

اسپیشل سب رجسٹرار صاحب وصول پالیا اور مکان مبیعہ مذکورہ سے اپنا

قبضہ اوٹھاکر مشتری مذکور کو مثل اپنے قابض و دخیل کرادیا اور رہا کچھہ

حق و حصہ مجھہ بائع یا میرے ورثاء و قائمقام کا مکان مبیعہ مذکورہ بالا

میں مشتری مذکور آجکی تاریخ سے مالک و قابض مستقل مکان مبیعہ مذکورہ کا ہے

اگر کبھی کسیوقت میرے ورثاء و قائمقام کوئی دعوی عدم وصولیت

کل یا جزو زر ثمن یا ناجوازی دستاویز بیعنامہ ہذا کا کریں یا بابت مکان مبیعہ

مذکور کے کسیوقت کسی قسم کا دین بر آمد ہوکر اوسکے بابت کچھہ نزاع

عدالتی واقعہ ہو تو اوسکی جوابدہی و ذمہ داری مجھہ مقر بائع کے ذمہ ہے۔

مشتری موصوف سے کچھہ واسطہ و سروکار نہوگا۔ لہذا یہ چند کلمہ بطریق بیعنامہ

قطعی و کامل کے لکھدیا ہے کہ سند رہے اور وقت پر کام آوے۔

۱۳۴۹ یوم جمعہ ۱۲ ربیع

چوحدی مکان مبیعہ نمبری ۶۷ واقعہ محلہ خلاصی لین
کیٹ گنج شہر آلہ آباد

... رحیم چوتہار

العبد مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۱۶ع بقلم محمد رضا ساکن خلاصی لین کیڈگنج شہر الہ آباد

عبارت رجسٹری

یہ دستاویز دفتر اسپیشل سب رجسٹرار الہ آباد میں بتاریخ ۶ ستمبر ۱۹۱۶ع روز شنبہ بوقت مابین ایک و ۳ بجے دن کے بغرض رجسٹری پیش ہوئی۔

العبد
کریم بخش بقلم خود ــــ دستخط اسپیشل رجسٹرار بخط انگریزی

تحریر و تکمیل دستاویز بیعنامہ ہذا و وصولیابی زرثمن سے کریم بخش ولد رحیم بخش بالغ ساکن محلہ خلاصی لین کیڈ گنج شہر الہ آباد نے ہمارے روبرو اقبال کیا اور مبلغ ایکہزار پانچسو روپیہ زرثمن ہمارے روبرو بچہ رام پرشاد گنگا مشتری سے نقد یکمشت وصول پالیا اقرار شناخت راجکشور رستھ ساکن موضع ایل و کندھن ناتھ جاگن کرنیل گنج شہر الہ آباد کی جنکو اسپیشل سب رجسٹرار خود پہچانتے ہیں۔

العبد کریم بخش بائع بقلم خود	العبد راجکشور رستھ ساکن ایل بقلم خود
العبد کندھن ناتھ ساکن کرنیل گنج بقلم خود	العبد دستخط انگریزی سب رجسٹرار

رجسٹری اسکی بجسٹر نمبر ۱ جلد ۲۲ ملنہ بہ صفحہ ۱۱۲ کی گئی

دستخط اسپیشل سب رجسٹرار الہ آباد ۶ ستمبر ۱۹۱۶ع

بیعنامہ زمینداری

منکہ لچھمن سنگھ ولد اشیشر سنگھ ساکن موضع کلا ساپور پرگنہ نواب گنج ضلع الہ آباد کا ہوں
بحالت صحت نفس و ثبات عقل بلا کسی اکراہ کے اپنی خوشی و رغبت خود بلا جبر و اکراہ کسی
کو ... کے اقرار معتبر و اعتراف صحیح اس بات کا کرتا ہوں کہ ہمگی و تمامی
معہ زر چار آنہ تین پائی جمع تین سو ... روپیہ بارہ آنہ جائداد زمینداری اپنی
واقع موضع کلا ساپور پرگنہ نواب گنج مذکور معہ تمامی اراضیات سیر و سایر
و اشجار ثمردار و غیر ثمردار و نصیر و خلاو و چاہات خام و پختہ و تالاب و باغات
و آبچر و جلکر و بنکر و ... تالاب و حقوق پیر جوٹ و جوازات سنگی
و چوبی و دیگر تمام حقوق ملحقہ و متعلقہ اوسکے جو اب تک میرے قبضہ و دخل
مالکانہ میں بلا شرکت غیرے و مزاحمت احدے واقع ہے یا آئندہ کو متعلق
اسکے ہوں سب حسب بلا کم و کاست بعوض مبلغ دو ہزار پانچسو روپیہ سکہ
رائج الوقت کے نصف اوسکا مبلغ ایکہزار دو سو پچاس روپیہ ہوتا ہے بدست
لالہ بنسی دھر ولد لالہ مرلیدھر قوم اگروالہ ساکن محلہ بحیر پور شہر الہ آباد کے ہاتھ
فروخت کل و بیع قطعی کیا۔ بعد مبلغ مذکور تمام و کمال مشتری معروف سے
نقد یکمشت وصول پالیا۔ بعد جائداد مبیعہ منکوحہ بالا پر بہ قائمقام اپنے
مشتری موصوف کو قابض و دخیل کرادیا۔ اب مشتری موصوف جس طرح پر

[illegible]

مالک کامل جائداد مذکورۂ بالا کا رھے مجھہ بائع یا میرے ورثاء

و قائمقام میرے کچھہ واسطہ و سروکار نہیں ھے اور نہ ہوگا۔ اگر

کبھی کوئی شخص کسی قسم کا دعوی نسبت جائداد مبیعہ مذکورے کرے تو

جوابدھی اوسکی بذمہ مجھہ بائع کے رھے مشتری موصوف سے کچھہ واسطہ و

سروکار نہوگا۔ لہذا یہہ چند کلمہ بطریق بیعنامے کے لکھدیا کہ سند رھے

اور وقت پر کام آوے۔

نام موضع بقید پرگنہ	تعداد حصہ مبیعہ	تعداد حصہ مبیعہ
اسا پور پرگنہ نواب گنج	۳/۴ پائی	مال ۱۲/

ضلع [illegible]

المرقوم ۱۱ مئی ۱۹۱۴ء تعلیم کلکٹوری کا پیتہ کنج جگدیشپور پرگنہ نوابگنج ضلع [illegible]

ہبہ نامہ

منکہ رکھا ولد [illegible] قوم برھمن ساکن موضع لمر پہیا پرگنہ [illegible] ضلع [illegible] کا ھوں

جو کہ مجھہ مقر کے کوئی اولاد ازقسم ذکور و اناث نہیں ھے اور میری عمر

قریب ستر برس کے پہونچی کوئی اعتبار زندگی ناپائدار کا نہیں رھے

لہذا کہیں روح قالب عنصری سے پرواز کر جاوے اور میری جائداد سالم

باغ وغیرہ بیگہ شتکلپ مفصلہ ذیل جسپر اسوقت تک میں مقر مالکانہ بلا شرکت

غیرے و مساھمت لاحق رہے بلا اکراہ قابض و دخیل چلا آتا ھوں موضع لمر پہیا کو میں

[illegible]

واقع ھی وہ سب جائداد مذکورہ بالا مفصلہ ذیل کہ کل برضا و رغبت بلا جبر و اکراہ

کسی دیگر کے با استقامت ہوش و حواس بحق چاند [illegible] ولد [illegible] حسین اپنے

حقیقی بھتیجے کے کہ جو کل سے میری اطاعت و فرمانبرداری و خدمت

گذاری کرتے ہیں اور مجھکو ہر طرح پر آرام و خوشی رکھتے ہیں اور مجھکو پوری امید ہے

کہ تا زیست میری وہ ایسے ہی اطاعت و فرمانبرداری اور خدمتگذاری

کرینگے ہبہ کیا اور بخشدیا اب رہا مجھکو حق و حصہ بحبہ واسطے کل جائداد موہوبہ

مذکورہ بالا میں موہوب الیہ مذکور ہر طرح پر مالک کامل و مختار مستقل قائم مقام

میرا آج تاریخ سے جائداد موہوبہ مذکور کا ہوا جو چاہے تصرف و اختیار مالکانہ و مالکی بابت جائداد

عمل میں لاوے مجھکو مقر و وارثان میرے و قائم مقامان کو کسی طرح و کسی غرض کا نہوگا - لہذا

یہ ہبہ نامہ لکھدیا کہ سند رہے اور وقت پر کام آوے -

تفصیل آراضیات باغ و سنکلپ موہوبہ

اراضی باغ موہوبہ واقع امرپور پرگنہ اریل			اراضی سنکلپ موہوبہ واقع امرپور پرگنہ اریل		
نمبر	تعداد اراضی باغ	لگان	نمبر	تعداد سنکلپ	لگان
۲۶۵	٦ کو		۲۶۴	۵ کو	
۳۹۷	۱۹ الع		۲۸۲	۱۷ اکو	
			۳۱۱	۱۰ الع	
۲	۵ لع	مال	۳	۱۲ لع	ہے

المرقوم ۱۱ جولائی ۱۹۱۵ء - بقلم عبد الحق ساکن بونداوان پرگنہ اریل ضلع الہ آباد

وقف نامہ

میں کہ عنایت اللہ ولد خیرات اللہ قوم شیخ ساکن دربیس چیک نگر
بلدہ سنبھل ضلع مرادآباد کا ہوں۔

جو کہ میرے والد بزرگوار نے بابو گنج متصل شہر مرادآباد میں
ایک مسجد پختہ تعمیر کرائی اور اوسکے ملحق ایک امام باڑہ۔ بوجہ کثرت حرج کے معمولی اخراجات
و بقائے واسطے کوئی انتظام نہ کرسکے اور اونکا انتقال ہوگیا اُس وقت سے میں مسجد
و امام باڑہ مذکور کا جملہ صرفہ برداشت کرتا ہوں مسجد میں ایک موذن رہتا ہے اور بدھنا
و بوریہ و حمام وغیرہ کا خرچ ہوتا ہے امام باڑہ میں ایک جاروب کش کو تنخواہ دینا پڑتی ہے
اور نیز تعزیہ داری مرثیہ خوانی و دیگر اغراضات فاتحہ وغیرہ ہوتے ہیں میں چاہتا ہوں کہ جائداد
متو آمدنی کو وقف کرکے مسجد و امام باڑہ مذکور سے لگا دوں جس سے دوامی کے خرچ لیے
اُنکا صرفہ ہوتا رہے اور نیز انکی بقا و احتیاط ہوسکے نظر بر این بحالت صحت و نفس و ثبات عقل
بلا کسی ہوش و حواس بلا کسی تحریص و ترغیب کے جائداد مندرجہ تحت کو جو ملکیت
خاص منقبر بلا شرکت غیرے و بلا مساہمت احدے ہے مال وقف متعلق مسجد و امام باڑہ
مذکور قرار دیتا ہوں آج کی تاریخ سے مجھکو یا وارثان و جانشینان و قائمقامان میرے کو
ملکیت جائداد مذکورہ سے کوئی تعلق و سروکار نہیں رہا اور نہ ہوگا جائداد مذکور
معہ جمیع حق و حقوق داخلی و خارجی بلا استثنا کسی حق و شے کے سب کے سب مال وقف مسجد و امام باڑہ
مذکور ہوگی جبتک میں زندہ ہوں جائداد مذکور کا انتظام بحیثیت متولی میں کرتا رہونگا اور

بعد مرنے میرے کے جو کوئی شخص سب سے بڑا اور لائق میرے خاندان میں ہو

وہ متولی مقرر ہوگا اور یہی سلسلہ آئندہ بھی تقرر متولی کا جاری رہیگا میرا اور نیز متولی کا

جو میرے بعد مقرر ہو فرض ہوگا کہ وہ جائداد موقوفہ کا انتظام حسن کرے کہ اسکی آمدنی سے

مسجد و امام باڑہ مذکور کو قائم و برقرار رکھے بعدہ جو صرفہ متعلق مسجد و امام باڑہ مذکور

ابتک ہوتا رہا بدستور کرتا رہے جو آمدنی ہو اسکا سے جملہ اخراجات معمولی و شکست و ریخت

غیر معمولی بچے لیکے غربا و مساکین کی پرورش و خبر گیری میں کہ صرف کرے ہر متولی کا فرض

ہوگا کہ انتظام جائداد موقوفہ کا نہایت ایمانداری و دیانتداری کے ساتھ کرے بحالت

بددیانتی و غبن یا کسی بد اعمالی ثابت ہونے کے وہ مستوجب برخاستگی کا ہوگا بعدہ دیگر متولی جو

تا عدہ منہ جہ بالا میرے خاندان سے منتخب و مقرر کیا جاویگا کسی متولی کو جائداد موقوفہ

کے کسی طور پر انتقال کرنیکا اختیار حاصل نہوگا لہذا یہ وقف نامہ لکھدیا کہ عند الحاجت کام آوے

ضمیمہ (الف) تفصیل جائداد موقوفہ ۔ العبد ۔ گواہ شد ۔ تحریر تاریخ ۔ بقلم کاتب وثیقہ ہذا

وصیت نامہ

منکہ رام پرشاد ولد بجیناتھ لعل ساکن اسمٰعیل گنج پرگنہ سوراں ضلع الہ آباد کا

ہوں چونکہ میں بہت ضعیف العمر قریب پچھتر سال کے ہوں کچھ اعتبار نہیں ہے کہ

کب انتقال کر جاؤں میرے کوئی اولاد از قسم ذکور و اناث کے نہیں ہے بعد

معلوم تعمیل آنکہ نو پائی جائداد زمینداری میری واقعہ موضع جیتوار ڈیہہ پرگنہ

۳ نو پائی

سوراں جمعی سو نواسی روپیہ و قطعہ مکان سکونت واقعہ اسمٰعیل گنج

[illegible] الرحمن الرحیم [illegible]

مذکور مالیتی تخمینا ایک ہزار روپیہ میں ہے قبضہ و دخیل مالکانہ میں اسوقت تک

بلاشرکت غیر ہے و مسماۃ [illegible] واقعہ ہے اب میں مقر بحالت صحت

نفس و ثبات عقل بدرستی ہوش و حواس اپنے بلا جبر و اکراہ کسی کے [illegible]

کے بحق رام ناتھ ولد گیا پرشاد اپنے بھتیجہ حقیقی کے کہ وہ میری [illegible]

خدمتگذاری و فرمانبرداری کرتا ہے اسطرح جیسے مجھکو راضی و خوش رکھتا ہے اور

مجھکو امید ہے ہر طرح جیسے امید ہے کہ تا زیست میری ایسے ہی خدمت و اطاعت

و فرمانبرداری کرتا رہیگا اور مجھے راضی و خوش رکھیگا بدین وصیت منتقل کرتا ہوں

کہ موصی الیہ مذکور اسیطور میری برابر میری خدمت و اطاعت کرتا جاوے اور ہر طرح جیسے مجھے

بالدوام راضی و خوش رکھے اور کسی امر میں میری نافرمانی نہ کرے وہ بعد انتقال میرے جائداد ہمارے

مذکورہ بالا پر مالکانہ قابض و دخیل ہووے۔ لیکن تا حیات میرے اسکو

کسی قسم میں مکفول یا منتقل کرنیکا اختیار نہوگا اور اگر کبھی میری خدمت

و اطاعت و فرمانبرداری میں کچھہ بھولچوک و قصور کریگا بعد مجھکو [illegible]

کچھہ تکلیف معلوم ہوگی تو مجھکو ہر دم کو اختیار ہوگا کہ یہ فسخ وصیت نامہ ہذا

پھر جائداد وصیت شدہ مذکورہ بالا کو اپنے قبضہ میں لا بہر خواستگر قبضہ

موصی الیہ کے واپس لے لوں۔ وخود قابض رہوں یا کسی کو میرے [illegible] کے

حق میں بذریعہ ہبہ یا وصیت یا کسی اور طور پر منتقل کر دوں۔ لہذا یہ

وصیت نامہ [illegible] لکھدیا کہ [illegible] وقت پر کام آوے

[illegible]

تفصیل جائداد وصیت شدہ

جائداد زمینداری

نام موضع	تعداد حصہ	تعداد جمع
جلیتوا رٹھیہ پرگنہ سورام	۲/۹ پائی	مالگذاری ۱۴/

اتر [illegible] بیع کیے

پورب [illegible]

چوحدی مکان سکونت وصیت شدہ واقع اسمٰعیل گنج

پچھم [illegible]

دکھن مکان کشوری لال اگروالہ

المرقوم ۱۷ اکتوبر ۱۹۱۴ء بقلم برجکشور لال کایستھ ساکن لیسلو [illegible] پرگنہ سورام

تملیک نامہ

منکہ محمد احمد ولد سلطان احمد قوم شیخ ساکن ضلع گیا ہوں

جو کہ مقر کی عمر قریب ستر سال کی ہے اور اکثر طبیعت ناساز رہتی ہے اسلئے

بخیال عاقبت اندیشی میں کہ یہ مناسب سمجھتا ہوں کہ میں اپنی حیات میں اپنی جائداد اپنے

ورثاؤں کو تملیک کر دوں تا کہ آئندہ کو صورت نزاع نہ پیدا ہو لہذا میں [illegible] وامان

کے قبضے استعمال میں لا سکیں متعدد ہیں کہ دو لڑکے مسمیان شفیع احمد و نظیر احمد

میری پہلی بیوی مسماۃ کلثوم النساء کے بطن سے ہیں جو عرصہ قریب تیس سال کا ہوا

فوت ہو گئی اور ایک لڑکا بشیر احمد معہ دو لڑکیاں زینب النساء و امتیاز النساء میری دوسری

بیوی مسماۃ نیاز فاطمہ کے بطن سے ہیں اور مسماۃ نیاز فاطمہ بھی ہنوز حیات ہے

لہذا میں بحالت صحت نفس و ثبات عقل بدرستی ہوش و حواس خمسہ اپنی جائداد مندرجہ

تحت پیدا کردہ خود کو حسب ذیل تملیک کرتا ہوں شفیع احمد کی منزل ایسی ہے تعمیر کردہ تفصیل ذیل

(تفصیل جائداد)

نظیر احمد

بشیر احمد

مسماۃ زینب النساء دختر

مسماۃ امتیاز النساء دختر

مسماۃ نیاز فاطمہ زوجہ

جو جائداد جس شخص کو تملیک کر دی گئی ہے اس پر قبضہ واقعہ دیدیا اور وہ آج کی

تاریخ سے مالک قطعی بنا دیا۔ جائداد مذکورہ پر شخص مستحق کا نام بھی داخل خارج کرا دیا

میں داخل خارج کرا دو نگا ورنہ وہ خود کرا لیویں۔ آج کی تاریخ سے ہر ایک وارث

میرے کو کسی جائداد سے جو میرے ورثا کو تملیک کر دی گئی ہے کوئی واسطہ نہ رہیگا۔

نہ سوالات نہ آئندہ کبھی تاحیات میرے بشیر احمد اپنی جائداد مذکورہ منافع بین

جو اسکو تملیک کر گئی مجھکو مبلغ پچیس روپیہ ماہوار بغرض خرچ نان و نفقہ دیتا رہیگا

لہذا وہ جائداد تاحیات میرے کر ذمہ دار اور اوسمیں متصرف و مستغرق ہے مگر

بقیہ اشخاص کی جائداد ہے مجھہ تملیک کنندہ کو کوئی واسطہ نہیں رہا اور نہ آئندہ رہیگا

جملہ جائداد تملیک کنندہ ہر قسم تحریک بار دعوا خلاف سے پاک ہے خدانخواستہ اگر

کسی قسم کا بار پر بعد ہو یا بعد کوئی خدشہ نسبت جائداد تملیک کنندہ کے پیدا ہو تو اسکا

متحمل و ذمہ دار وہ شخص ہوگا جسکے حق میں وہ جائداد تملیک کی گئی ہے لہذا یہ چند کلمہ

بطریق تملیک نامہ کے لکھدئے تاکہ سند ہو اور عند الحاجت کام آوے

العبد گواہ شد گواہ شد

تحریر تاریخ مقام بقلم کاتب تملیک نامہ ہذا

تبنیت نامہ

منکہ ہر لعل ولد ... متمول قوم ویش چوڑوالا ساکن قصبہ ہاتھرس ضلع علیگڈھ کا ہوں

جو کہ عمر میری قریب پچاس سال کے پہونچ گئی میرے کوئی اولاد ذکور نہیں ہے

اور نہ آیندہ ہونیکی امید ہے بخیال بقائے نسل و ترپن و دیتا پنڈ و دیگر رسومات

مذہب اہل ہنود میری اور میری زوجہ کی خواہش ایک لڑکے کے لئے گود لینے کی

تھی چنانچہ میں نے ہمراہ اپنی زوجہ با ادائے رسوم مذہبی موقعہ لال

پسر ... لال قوم ویش چوڑوالا ساکن موضع بیرم گڈھ کا ہے

پرگنہ و تحصیل ہاتھرس ضلع علیگڑھ کو جو کہ میرے برادری کا لڑکا بعمر ۴ سال کا ہے

برضامندی والدین اوسکے گود لیا اور پسر متبنّے لینا کیا بذریعہ دستاویز

ہذا اقرار کرتا ہوں اور لکھے دیتا ہوں کہ رمضان لال مذکور تاریخ تبنیت

سے پسر متبنّے میرا ہوا اور میرے پاس رہتا ہے

میں نے کنچھیدن و جنیو وغیرہ بحیثیت باپ کے بموجب رسم و رواج برادری

کروا دئے اور اوسکو تعلیم و تربیت کرونگا اور اوسکو تاریخ تبنیت سے

وہ جملہ استحقاق حاصل ہیں اور آئندہ ہونگے جو پسر صلبی کو قانوناً اور شاستراً

ہوتے ہیں وہ میرا اور میری زوجہ کا گویا دکرم پنڈ دان

اور شرادھ و ترپن کریگا اور میری جائداد کا وارث اور

مالک ہوگا۔

لہذا یہ چند کلمہ بطریق تبنیت نامہ کے لکھدئے کہ سند رہے

اور وقت ضرورت کے کام آوے۔

تحریر تاریخ کاتب

نوٹ تبنیت نامہ پر اسٹامپ حسب مد ۳ ضمیمہ اول قانون اسٹامپ دس روپیہ کا لگتا ہے۔ اغراض اسٹامپ کے لئے اجازت نامہ تبنیت بھی بمنزلہ تبنیت نامہ کے ہوتا ہے اور اوسپر بھی اسٹامپ لگتا ہے رجسٹری اجازت نامہ تبنیت کی لازم ہے۔

تبادلہ نامہ

ھمکہ احمد حسین ولد امتیاز علی قوم شیخ ساکن موضع شاہپور پرگنہ و تحصیل
علیگنج ضلع ایٹہ فریق اول و موہن لال ولد سوہن لال قوم کائستھ
ساکن موضع نندرائن پرگنہ و تحصیل علیگنج ضلع ایٹہ فریق دوم ہیں۔
جو کہ مجھ فریق اول کا ایک قطعہ باغ لنبہ موضع شاہپور پرگنہ و تحصیل
علیگنج ضلع ایٹہ میں واقعہ ہے اسکے ملحق بجانب مغرب ایک قطعہ
اراضی نمبری ۲۵۵ رقبہ دو بیگہ چھ بسوہ پختہ منسلکہ کھاتہ کھیوٹ
۳ واقع موضع مذکور بقبضہ فریق دوم کے ہے جو عرصہ دراز سے
غیر مزروعہ و بیکار پڑا ہے اس سے کچھ منافع فریق دوم کو حاصل
نہیں ہوتا مجھ فریق دوم کے مکان مسکونہ واقع نندرائن کے ملحق
ایک قطعہ مکان تعمیری خام محدودہ ذیل بجانب شرق واقع ہے جو
پہلے ایک شخص مکھن لال کا تھا اسکو مجھ فریق دوم نے بذریعہ
نیلام خرید کر کے قبضہ حاصل کیا ہے۔ مکان مذکور فریق دوم کے
مکان مسکونہ میں شامل ہو سکتا ہے اور اسکی فریق دوم کو ضرورت ہے
ہم ہر دو فریق نے اپنی ضرورت کو خیال کر کے بحالت صحت نفس
و ثبات عقل بلا اکراہ و اجبار برضامندی خود تبادلہ ہر دو جائداد ہا

دستخط احمد حسین فریق اول بقلم خود
گواہ موہن لال فریق دوم بخط ہندی

کو نام دکر کر دیا۔ مجھہ فریق دوم نے جو کہ لیا قطعہ اراضی نمبری ۳۵۵
مندرجہ بالا بمعاوضہ مکان تعمیری خام مندرجہ بالا فریق اول کو
اور مجھہ فریق اول نے لیا مکان مذکور بمعاوضہ قطعہ اراضی مذکورہ
فریق دوم کو دیا بعوض تقابض البدلین کے عمل میں آیا ہے اور ہر ایک نے
۵ تبادلہ شدہ جائداد پر قبضہ و دخل حاصل کر لیا آج کی تاریخ سے مجھہ
فریق دوم کو اور میرے وارثان جانشینان و قایمقامان کو کوئی تعلق کسی قسم کی
کا ملکیت و قبضہ اراضی نمبری ۳۵۵ کا سے اور مجھہ فریق اول اور
میرے وارثان و جانشینان و قایمقامان کو کوئی تعلق کسی قسم کا ملکیت
و قبضہ مکان مذکور واقع نندرائی سے نہیں رہا اور نہ آئندہ ہوگا۔
ہر دو جائداد تبادلہ شدہ ہر قسم کی انتقال و بار سے پاک و صاف
ہیں بعد ازیں کسی قسم کا مواخذہ نہیں ہے اگر بہ دعویٰ اراضی کسی سہیم
و شریک یا نقص ملکیت کسی فریق کے قبضہ سے جائداد تبادلہ شدہ
۶ جزاً یا کلاً نکل جاوے یا کوئی بار یا مواخذہ کو دینا پڑے تو اس
فریق کو قانون سے اختیار واپس لینے اپنی جائداد اور اس کے
فصل کے نفع زر خرچ و خرچہ کا جو عاید حال کسی کے ہو مع سود فیصدی
کا ٹھکانہ ماہوار حاصل ہوگا۔ کاغذات ملکیت جو ہر فریق کے
قبضہ میں از نسبت جائداد تبادلہ شدہ تھے وہ فریق مستحق کو سپرد کر دیئے گئے

لہذا یہ تبادلہ نامہ لکھدیا کہ سند رہے

ضمیمہ (الف)   ضمیمہ (ب)

تفصیل جائداد جو فریق اول کو   تفصیل جائداد جو فریق اول نے فریق دوم

فریق دوم نے منتقل کی ایک قطعہ باغ کتبہ نمبری ۳۵۵-۳۰ کے حق میں منتقل کی ایک منزل مکان تعمیری

رقبہ ۳ بیگہ سات بسوہ آراضی   محدودہ ذیل واقع موضع [illegible]

پختہ مندرجہ کھاتہ کھیوٹ ۳   پرگنہ و تحصیل [illegible] ضلع ایٹہ

واقعہ موضع شاہپور پرگنہ و تحصیل علی گنج

ضلع ایٹہ   حدود اربعہ مکان   حدود اربعہ مکان

شرقی   غربی   جنوبی   شمالی

مکان سینوا چمار   راستہ [illegible]   مکان سوہنی تیلی   گلی

تحریر   تاریخ   بمقام   بقلم   کاتب تبادلہ نامہ ہذا

دست برداری

منکہ [illegible] سنگھ ولد [illegible] سنگھ قوم ٹھاکر کھیوٹ پیشہ زمینداری دستخط کنند

ساکن قصبہ جہانگیر آباد ضلع بلند شہر کا ہوں۔

جو جائداد [illegible] واقع موضع [illegible] پرگنہ [illegible] مندرجہ ضمیمہ جات

(الف و ب) تحت دستاویز ہذا بذریعہ رہن نامہ [illegible] مورخہ ۱۷ جون

۱۹۱۱ء نوشتہ گنگا سہائے و دولت رام پسران [illegible] سنگھ قوم جاٹ

سکنائے بکا پور پرگنہ اہار ضلع بلند شہر بالعوض مبلغ چھ ہزار چھ سو روپیہ
پاس منمقر مکفول ہیں بمطابق رہن نامہ مذکور تاہنوز غیر موصول ہے
اور اوسکی تعداد قریب ساڑھے گیارہ ہزار روپیہ کے ہوگئی ہے
کل جائداد مکفولہ البتہ تخمیناً پندرہ ہزار روپیہ کی ہے بلحاظ قیمت
رسد مطالبہ ضمنی جائداد ضمیمہ (الف) قریب ساڑھے چار ہزار روپیہ کے
ہوتا ہے مگر فی الحال بوجہ قلت عمر مذکور جائداد ضمیمہ (الف) کو بقیمت
مبلغ چھ ہزار روپیہ کے فروخت کرنے اور جائداد مبیعہ کو بار کفالت
رہن نامہ سادہ مورخہ ۱۷ جون ۱۹۱۱ء سے سبکدوش و بری کرنیکی غرض سے
مبلغ ساڑھے چار ہزار روپیہ جزواً ادا کرنیگی مطالبہ دستاویز مذکور
مجھ مقر کو ادا کرنیکی خواہشمند ہوئی اور میں اوسپر رضامند ہو گیا چنانچہ بیعنامہ
مذکور کی تکمیل و رجسٹری بحق نہار سنگہ ولد کبیر سنگہ قوم جاٹ ساکن موضع بکا پور
پرگنہ اہار ضلع بلند شہر ہوگئی بہ تعمیل معاہدہ کہ مذکور مبلغ چار ہزار پانسو روپیہ
نصف اور اوسکے مبلغ دو ہزار دو سو پچاس روپیہ ہوتے ہیں۔ نہار سنگہ
مذکور سے میں نے بروقت رجسٹری وصول پالئے اور جائداد مندرجہ
ضمیمہ (الف) کو بار مواخذہ کفالت رہن نامہ سادہ مورخہ ۱۷ جون ۱۹۱۱ء
سے بری و سبکدوش کیا اور اوسے دست بردار ہو کر یہ تحریر لکھ دیا کہ وارثان
و جانشینان و قائممقامان میرے کو کوئی حق نہیں ہے وصولیابی مطالبہ رہننامہ ۱۷ جون ۱۹۱۱ء کا

جائداد مذکور رہنے سے نہیں رہا تو آئندہ کو ہو کر بقیہ مطالبہ بضمانہ مذکور
بمقابلہ جائداد ضمیمہ (ب) انتقال پذیر اور دوسرے سے قابل وصول ہو کر
لہذا یہ سٹر برادری لکھدیا کہ سند ہو۔

ضمیمہ (الف) جائداد مبیعہ جو بار رہن سے سبکدوش کر گئی۔
ضمیمہ (ب) جائداد جسکے مقابلہ میں کفالت قائم و برقرار رکھے۔

تاریخ و سنہ و مقام و تحریر

مختارنامہ عام

منکہ بھجناتھ ولد شیو رتن لال ساکن قصبہ مئو آئمہ پرگنہ سوراؤں ضلع الہ آباد کا ہوں
جو کہ منمقر کو بوجہ کام لین دین و دیگر کام رہائے پیروی مقدمات
عدالت ہائے سرکاری کے لینے کے بذات خاص فرصت نہیں رہتی ہے۔
لہذا برضا و رغبت اپنے مسمی بہاری لعل ولد راجن لال قوم کایتھ
ساکن نصرت پور پرگنہ سکندرہ ضلع الہ آباد کو جو میرے ملازم قدیم
رامچرن لال کا لڑکا ہے اور جس پر مجھکو پورا اعتماد و اطمینان ہے
مختار عام اپنا مقرر کرکے اقرار کرتا ہوں اور لکھدیتا ہوں کہ مختار مذکور
جملہ مقدمات میں جو میری جانب سے بنام دیگر ہوں یا دیگروں کی جانب سے
بنام میرے دائر ہوں جملہ عدالتہائے مال و دیوانی و فوجداری و کمشنری و
عدالت العالیہ ہائیکورٹ و صاحبان بورڈ و عدالت جوڈیشل کمشنر بہار اور محکمہ بندوبست و ڈاکخانہ و تھانہ

[illegible]

[illegible]

دیگر محکمہ جات و دفاتر سرکاری میں جو اب تک قائم ہیں یا آئندہ قائم ہوں

حاضر ہوکر ہر طرح کی کوشش و پیروی جملہ مقدمات میں جو کچھہ چاہیے بذات خود

کریں اور جسطرح چاہیے کاروائی عملدرآمد لاویں یا کوئی مختار یا وکیل

یا بارسٹر باقرار اداے مختتانہ حسب تصفیہ باہمی مقرر کریں و اونکو مختتانہ

دیویں یا کوئی عرضی دعوے یا جوابدعوے یا کسی طرح کی دستاویز

پیش کریں یا ہماری جانب سے دستخط کریں یا بمقابلہ کسی فریق کے سوال

وجواب کریں و ڈگری جاری کراویں اور زر ڈگری و زر فیتنزمیہ وصول

کریں یا بذریعہ کسی مختار یا وکیل و بارسٹر مقرر کردہ اپنے کے

وصول کراویں اور اسامیون سے لگان وغیرہ بذریعہ رسید

وصول کریں یا نیز جانب سے کسی قسم کا روپیہ کسی فریق کو ادا کریں

یا کسی محکمہ میں داخل کریں یا کسی مقدمہ کو پنچایت یا ثالثی یا تصفیہ باہم کریں

یا اقبال دعوے یا ثالث قبول کریں یا اقرارنامہ کسی قسم کا تحریر کریں

یا کوئی دستاویز لکھکر رجسٹری کراویں اور اراضیات کا بندوبست لیکر

منظور کریں یا مقدمہ بٹوارہ کا دائر کریں جائداد تقسیم کراویں و

چتھات تقسیم پر دستخط اپنے کریں و قرعہ برادر کریں یا کوئی چیز یا جائداد

نیلام میں خرید کریں یا کسی جائداد کا ٹھیکہ لیویں یا لیویں یکشتہ اکتنامہ

لکھیں یا کوئی کارندہ مقرر کریں اور آسامیوں پر نالش بقایا لگان و بیدخلی وضافہ لگان و تقرر لگان و تنقیح لگان وغیرہ دائر کریں و اجرائے ڈگری کی درخواست کریں و قرق کراویں اور کوئی جائداد ہمارے واسطے اوسمیں خرید کریں اور اسامیان کو پٹہ آراضیات کا کسی مدت تک کو کاشت کے رلئیے دیویں یا اون سے قبولیت لیویں و محکمہ بندوبست میں حاضر ہو کر ہر قسم کے مقدمات میں پیروی و کوشش کریں اور اونکے فہمید کے کاغذات پر دستخط کریں و اقرارنامہ مالگذاری لکھیں اور ہماری طرف سے دستخط کر کے اونکی تصدیق کریں کہ کل ساختہ و پرداختہ مختار موصوف کا مثل کئے ہوئے ذات خاص کے قبول و منظور ہے اور ہوگا۔ لہذا یہ چند کلمہ بطریق مختارنامہ کے لکھدیا کہ سند رہے اور وقت پر کام آوے۔

المرقوم ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۹۱۴ء بقلم رام پرشاد کائستھ ساکن مہرونڈہ پرگنہ سورام ضلع ~~الہ آباد~~

ضمانت نامہ ملازمت

منکہ بنی پرشاد ولد رام پرشاد قوم کائستھ ساکن لوہرا پرگنہ اریل ضلع ~~الہ آباد~~ کا ہوں جو کہ مسمی ہر پرشاد ولد راجکشور کائستھ ملازم محکمہ جنگل کا ضمانت بتعداد ایکسو روپیہ سرکار سے طلب ہے۔ لہذا میں نے مقر ضامن ہر پرشاد مذکور کا ہو کر اقرار کرتا ہوں کہ اگر نامبردہ کبھی کسی قسم کا تغلب و تصرف کرے روپیہ یا مال

سرکار ادا کرینگے تو بقدر ضمانت ایکسو روپیہ کے بلا بعوض ضمانت

اوسکے سرکار میں فوراً داخل کرونگا۔ کوئی عذر و حیلہ و حوالہ میں

نہ لاؤنگا اور بعوض ضمانت ہذا کے موازی ایک آنہ تین پائی ۱ر۳ پائی جمع عہ/

جائداد زمینداری مملوکہ و مقبوضہ اپنے واقع موضع دوری پرگنہ اریل مسنکور

جو کسی جگہ ابتک مکفول و مستغرق نہیں ہے مکفول کرتا ہوں

اوسکو کسی جگہ تا انفکاک ضمانت ہذا مکفول و مستغرق نہ کرونگا اور نہ

بذریعہ انتقالات بیع و رہن وغیرہ کے کسی کے حق میں منتقل کرونگا۔

اگر کروں تو بمقابلہ اس تحریر کے باطل و ناجائز ہو۔ لہذا یہ

چند کلمہ بطریق ضمانت نامہ کے لکھدیا کہ سند رہے اور وقت پر کام آوے۔

المرقوم ۳ ستمبر ۱۹۱۴ع بقلم گلزاری لال کایتھ ساکن بلاپور پرگنہ اریل ضلع الہ آباد

پرچہ حساب بابتہ خرید پارچہ از دکان بھولا ناتھ بزاز جی محلہ دار چوک

الہ آباد — تاریخ ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۱۵ع

فلالین	کشمیرہ فی گز عہ	جھینٹ فی گز ۵/	استر تولہ فی گز ۴/
فی گز ۱۲/ ۸ گز	۵ گز	۱۰ گز	۷ گز
[illegible]	لہ عہ	[illegible]	[illegible]

فرار ضائی	مارکین ابرہ استر رضائی فی گز ۳؍	ڈوری بغرض گوٹ	جملہ
ایک عدد	۵ گز	ایک گز	عہ ۳؍
عہ ۱۴؍	۱۵؍	۴؍	

وصول حوالہ کیا گیا تاریخ ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۱۵ع کو باقی عہ

عہ ۳؍

دستخط نیاز علیخاں ساکن ھیا آباد

نمونہ رقعہ عندالطلب

منکہ خدا بخش ولد الٰہی بخش قوم جولاہا ساکن گنج نئی بستی محلہ خلد آباد شہر الٰہ آباد کا ہوں اس تحریر کی رو سے میں اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ عہ بیس روپیہ جس کا نصف دس روپیہ ہوتا ہے مسمی رام کشن ولد بنارسی لال بقال ساکنہ محلہ خلد آباد شہر الٰہ آباد کو عندالطلب مقام الٰہ آباد میں مع سود بحساب ۲ فیصدی سیکڑا ماہوار تا روز وصول ادا کرونگا۔ لہذا یہ چند کلمہ بطور رقعہ پرامیسری نوٹ کے لکھدیا کہ سند رہے اور ضرورت پر کام آوے۔ المرقوم ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ع

(ٹکٹ رسید ایک پیسہ کا ہو کر اوس پر دستخط ہونگے۔)

العبد

دستخط بخط ہندی خدا بخش بقلم خود

رسید

منکہ خدا بخش ولد پیر بخش قوم جولاہا
ساکن محلہ نئی بستی خلد آباد شہر الہ آباد کا ہوں
جو کہ مبلغ بیس روپیہ جس کا نصف دس مبلغ
دس روپیہ ہوتا ہے بابت رقعہ عبدالطلب مورخہ امروز کا
بحکم تاریخ میں لالہ رام کشن لال ولد
پنا لال بقال ساکن محلہ خلد آباد شہر الہ آباد سے
وصول پایا۔ لہذا یہ رسید لکھ دیا کہ سند رہے
اور وقت پر کام آوے۔

المرقوم ۱۱ اکتوبر ۱۹۱۵ء۔ بقلم
بابا پیر شاہ کاتب ساکن نہال پور شہر الہ آباد

کرایہ نامہ سرخط

منکہ بشیشر دیال ولد رگھبیشر دیال قوم کایتھ ساکن محلہ لال گنج شہر آگرہ کا ہوں
جو کہ ایک قطعہ مکان پختہ نمبری ۱۲۶ ازاں متھرا پرشاد ولد ہر پرشاد آگروالہ
ساکن محلہ لال گنج منمقر نے دس روپیہ ماہوار کرایہ پر واسطے
قیام اپنے آجکی تاریخ سے لیا۔ لہذا اقرار کرتا ہوں اور لکھدیتا ہوں
کہ کرایہ مکان مذکور ماہ بماہ مالک مکان کو برابر باخذ رسید
ادا و بیباق کرتا جاونگا۔ باقیدار نہ ہونگا۔ مرمت شکست و ریخت
مکان مذکور ذمہ مالک مکان ہوگی اور بوتائی مکان مذکور کی بوقت
ضرورت اپنے صرف سے نہ مقر کراونگا۔ درصورت باقیدار
وعدم ادای کرایہ دو ماہ کے مالک مکان مذکور کو اختیار ہوگا
کہ مجھ مقر کو مکان سے بیدخل کرکے قبضہ لیلیوے
و کرایہ قیمیانہ کی بابت نالش یا جسطور پر مناسب سمجھے معہ خرچہ مجھ سے
وصول کرلیوے۔ درصورتیکہ مالک مکان مذکور کو کبھی ضرورت خالی کرانے
مکان کی پیش آوے تو ایکماہ قبل نوٹس دیکر مجھکو اطلاع دیوے
میں مکان کو اوس میعاد کے اندر خالی کردونگا لہذا یہ چند کلمہ بطور کرایہ نامہ
لکھدیا کہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام آوے المرقوم ۹ ستمبر ۱۹۱۶ع بقلم خود

فارغخطی

منکہ بدری پرشاد ولد رامچرن قوم بقال ساکن محلہ ٹھٹھر گنج

شہر الہ آباد کا ہوں

جو کہ بابت خرید اجناس ہمنیان مقر ومسمی بشارت خاں

ولد افضل خاں ساکن محلہ نئی بستی کیڈگنج چھہ مہینہ کا حساب

کتاب تھا جسکا حساب ہوکر مبلغ للعہ ۱۲/ لیکر تاریخ تک نکلا

وہ سب مجھکو آج بشارت خاں مذکور سے وصول ہوگیا اب

کچھہ باقی نہیں ہے۔ لہذا یہ چند کلمہ بطور فارغخطی کے

لکھدیا ہے کہ سند ہے اور وقت پر کام آوے۔

المرقوم ۶ جولائی سنہ ۱۹۱۳ع بقلم جبولال نند

دستخط ساکن ٹھٹھر گنج

نوٹس

نوٹس از جانب گیا پرشاد ولد بیجناتھ بقال ساکن محلہ کیڈ گنج شہر الہ آباد

بنام

امین الدین ولد بشارت علی ساکن بازار کیٹ گنج شہر الہ آباد ۔ کنکہ

جو عہ بابت حساب کتاب رقعہ عند الطلب مورخہ ۶ / دسمبر سنہ ۱۹۱۳ع

سوا ۲ روپے سیکڑہ ماہوار اس وقت تک مبلغ ۱۲/ روپے تمہارے

ذمہ اصل معہ سود کے واجب الادا ھے حسین تم نے ابتک

باوجود طلب و تقاضا متواتر کے ایک حبہ نہیں ادا کیا۔

لہذا یہ نوٹس میعادی ایک ھفتہ تمہارے نام بھیجا جاتا ھے

چاہئے کہ اسی میعاد کے اندر کل مبلغ ۱۲/ روپے مذکورہ بالا

معہ ۲/۳ پائی خرچہ نوٹس ہذا جملہ ۱۲/۳ پائی روپے ہمکو ادا کرو ورنہ بعد گذرنے

میعاد نوٹس ہذا کے تم پر نالش عدالت مجاز میں کیجائیگی اور تم ناحق

زیر بار خرچہ کے ہوگے۔۔

مرقومہ ۷ / جون سنہ ۱۹۱۶ع

دستخط گیا پرشاد بخط ہندی

مختار نامہ خاص

نمبر...... سنہ ۱۹۱۶ء بعدالت

ہر شنکر سنگھ ولد رام شنکر سنگھ قوم چھتری ساکن موضع اکوڑہ پرگنہ اریل ضلع الہ آباد مدعی

بنام

دلیپ سنگھ ولد جوالا سنگھ ساکن [illegible] موضع اکوڑہ پرگنہ اریل ضلع الہ آباد مدعا علیہ

مقدمہ بیدخلی دفعہ ۵۸/۶۳ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۰۱ء بابتہ معافی

[illegible] سالانہ واقع موضع اکوڑہ پرگنہ اریل مذکور

منکہ ہر شنکر سنگھ ولد رام شنکر سنگھ قوم چھتری ساکن و زمیندار موضع اکوڑہ پرگنہ اریل مدعی مقدمہ ہذا ہوں

جو کہ منظور کرنے واسطے پیروی و جوابدہی مقدمہ مذکورہ بالا کے منشی عبدالوہاب مختار

عدالت کو اپنا مختار خاص مقرر کیا ہے لہذا اقرار کرتا ہوں کہ مختار موصوف جو کچھ

پیروی و کوشش و سوال و جواب کریں و دستاویزات داخل کریں و واپس لیویں و

اقرارنامہ ثالثی و صلحنامہ داخل کریں [illegible] خرچہ

وصول کریں یا کوئی رقم مدخلہ ہمارے متعلق مقدمہ ہذا واپس لیویں [illegible] دیگر دستخط

مختار موصوف [illegible] مجھ مقر کو قبول و منظور ہے

اور [illegible] اس واسطے یہ مختارنامہ لکھدیا کہ سند رہے اور وقت پر کام آوے۔

المرقوم [illegible] ستمبر سنہ ۱۹۱۶ء

وکالت نامہ

بعدالت اسسٹنٹ کلکٹر حصہ اول سوراؤں

رام سرن ولد رام نواز قوم برہمن ساکن و زمیندار موضع ملاک ٹوٹو پرگنہ نواب گنج ضلع الہ آباد مدعی

بنام

پیاگ دت ولد ہیرن چینی لال قوم برہمن ساکن و کاشتکار موضع ملاک ٹوٹو پرگنہ نواب گنج ضلع الہ آباد مذکور

مقدمہ بٹیاری حصہ ۵۸/۶۳ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۰۱ع باب ۳ افرازی لگان

منکہ رام سرن ولد رام نواز قوم برہمن ساکن و زمیندار موضع ملاک ٹوٹو پرگنہ نواب گنج ضلع الہ آباد کا ہوں

جو کہ منمقر نے واسطے سوال و جواب مقدمہ مذکور کے مسمی بابو گوپال نراین وکیل عدالت کو باقرار

ادائے محنتانہ حسب تصفیہ باہمی وکیل اپنا مقرر کیا ہے - لہذا منمقر اقرار کرتا ہوں کہ

وکیل موصوف جو کچھ پیروی و کوشش و سوال و جواب و تقریر کریں و دستاویز داخل کریں

و واپس لیویں و اقرار نامہ ثالثی داخل کریں و ثالث مقرر کریں و فیصلہ ثالثی میں عذرات داخل کریں

و مقدمہ مذکور کو راضی نامہ داخل کریں یا اقبال دعوے داخل کریں بشرط صدور ڈگری جاری کرا دیں

اور روپیہ ڈگری یا زرخرچہ و زر نیلام و زر توقیر و توہین و دیگر رقوم یا فتنی میری وصول کریں

و درخواست نقل دیویں و نقل حاصل کریں و کوئی درخواست معائنہ دیویں و مثل معائنہ کریں

و درخواست مقدمہ گذرانیں یا بوقت ضرورت کوئی دوسرا وکیل مقرر کریں تو کہ ساختہ و پرداختہ

وکیل موصوف کا منمقر کو مثل کردہ ذات خاص اپنے کے قبول اور منظور ہے اور ہوگا اس واسطے

یہ چند کلمہ بطور وکالتنامہ کے لکھ دیا کہ سند رہے اور وقت پر کام آوے المرقوم ۲۸ نومبر سنہ ۱۹۱۶ع

عدالتی کارروائی

نالشات وغیرہ عدالت

نالش بقایا لگان

بعدالت اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم تحصیل هنڈیہ ضلع الہ آباد

مسمی رام کشور قوم برہمن زمیندار موضع چہتونان محال هیرالال پرگنہ ضلع الہ آباد مدعی

بنام

نابل ولد رامدین قوم ... سکنہ ... موضع چہتونان محال هیرالال پرگنہ ضلع الہ آباد مدعا علیہ

دعوی لگانی ۱۲ اصل و سود بقایا ۹ بحساب فیصد لیکر روپیہ ...

ماہوار تاریخ وجوب تا تاریخ نالش جملہ ۷ روپیہ بابتہ ۱۳۲۳ فصلی نسبت ۵ ...

اراضی ... سالانہ جس ... دفعہ ۱۰۲ - ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۰۱ع مندرجہ ضمیمہ چہارم

حرف الف ایکٹ مذکور واقعہ موضع چہتونان محال هیرالال پرگنہ ضلع الہ آباد

بربناء مخاصمت ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع -

مدعی مذکور حسب ذیل عرض پیرا ہے

۱- یہ کہ ... موضع چہتونان محال هیرالال پرگنہ ضلع الہ آباد میں زمیندار حصہ دار ہے

۲- ... [illegible] ... اراضی ... مفصلہ ذیل ہے

وکالت نامہ

بعدالت اسسٹنٹ کلکٹر حصہ اول سورام

رامی مسرن ولد رام نواز قوم برہمن ساکن و زمیندار موضع ملاک ٹیو پرگنہ نوابگنج ضلع الہ آباد

بنام

بیاگ دت ولد ھیرن قوم برہمن ساکن و کاشتکار موضع ملاک ٹیو پرگنہ نوابگنج ضلع الہ آباد مذکور

مقدمہ بیدخلی حصہ $\frac{58}{63}$ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۰۱ع بابت بیباک ۱ روپیہ ۱۳ آنہ ۳ پائی سالانہ

منکہ رام مسرن ولد رام نواز قوم برہمن ساکن و زمیندار موضع ملاک ٹیو پرگنہ نوابگنج ضلع الہ آباد کا ہوں

جو کہ منمقر نے واسطے سوال و جواب مقدمہ مذکور کے مسمی بابو گوپال نراین وکیل عدالت کو باقرار

اجرائے محنتانہ حسب تفصیل ذیل بخوشی خود وکیل اپنا مقرر کیا ہے - لہذا منمقر اقرار کرتا ہوں کہ

وکیل موصوف جو کچھ پیروی و کوشش و سوال و جواب و تقریر کریں و دستاویزات داخل کریں

و واپس لیویں و اقرارنامہ ثالثی داخل کریں و ثالث مقرر کریں و فیصلہ ثالثی میں عذرات داخل کریں

و مقدمہ مذکور میں راضی نامہ صلحنامہ داخل کریں یا اقبال دعوے داخل کریں و بشرط صدور ڈگری جاری کرا دیں

اور زر ڈگری یا زر خرچہ و زر امانت یا نیلام و زر توقیر و زر ہرجہ دیگر قسم یا کسی میری وصول کریں و

درخواست نقل دیویں و نقل حاصل کریں و کوئی درخواست معائنہ دیویں و مثل معائنہ کریں

و درخواست مقدمہ گزرانیں یا بوقت ضرورت کوئی دوسرا وکیل مقرر کریں وہ کل ساختہ و پرداختہ

وکیل موصوف کا منمقر کو مثل کردہ ذات خاص اپنے کے قبول اور منظور ہے اور ہوگا اس واسطے

یہ چند کلمہ بطور وکالتنامہ کے لکھدیا کہ سند رہے اور وقت پر کام آوے المرقوم ۱۴ نومبر ۱۹۱۶ع

عدالتی کارروائی

نالشات وغیرہ عدالت

نالش بقایا لگان

بعدالت اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم تحصیل ہنڈیہ ضلع الہ آباد

مسمی رام کشور قوم برہمن زمیندار موضع جہتونان محال ہیرالال پرگنہ ضلع الہ آباد مدعی

بنام

نابل ولد رامدین لعمر ساکن و کاشتکار موضع جہتونان محال ہیرالال پرگنہ ضلع الہ آباد مدعا علیہ

بر دعوی دلاپانے عہ/۱۲ر اصل و سود بقایا ۱۱ر۹پائی بحساب فیصد ایکروپیہ عہ ماہوار تاریخ وجوب تا تاریخ نالش جملہ عہ/۷ر۹پائی بابتہ ۱۳۲۳ فصلی نسبت للعہ/۵ اراضی لگانی عہ/۱۲ر سالانہ حسب منشاء دفعہ ۱۰۲ - ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۰۱ع متعلقہ ضمیمہ چہارم حرف الف ایکٹ مذکور واقعہ موضع جہتونان محال ہیرالال پرگنہ ضلع الہ آباد

بربنائے مخاصمت ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع -

مدعی مذکور حسب ذیل عرض پرداز ہے

۱- یہ کہ مدعی موضع جہتونان محال ہیرالال پرگنہ ضلع الہ آباد میں زمیندار حصہ دار ہے

۲- یہ کہ ... اراضی متنازعہ مفصلہ ذیل ہے

۳۔ یہہ کہ مدعی مستحق وصول کرنے کل زر متدعویہ کا مدعا علیہ سے ہے۔

۴۔ یہہ کہ مدعا علیہ نے زر متدعویہ لبتک ادا نہیں کیا۔

۵۔ یہہ کہ مدعی کو مبلغ عہ/۷ روپیہ متدعویہ مدعا علیہ سے واجب یافتنی ہے۔

۶۔ یہہ کہ بناء مخاصمت مقدمہ ہذا بتاریخ ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۵ء و ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۱۵ء پیدا ہوئی۔

۷۔ یہہ کہ مدعی کو اصل عہ/ واسود ۱/۹ پائی جملہ عہ/۷ روپیہ پائی مدعا علیہ سے حسب حساب مفصلہ ذیل واجب یافتنی ہے۔

۸۔ یہہ کہ مدعی مستدعی ہے کہ ڈگری زر دعویٰ معہ خرچہ و سود آئندہ اوپر مدعا علیہ بحق مدعی صادر فرمائی جاوے۔

نام سنہ	نمبر	اراضی	جمع	منہائی حصہ دیگر	باقی حصہ مدعی	وصولی
۱۳۲۳ ف	۱۵۲	۳ لکہ				
	۱۶۴	۱۷ لو				
	۲۰۱	۱۲ لو				
	۳۶۶	۹ لو				
	۳۷۷	۴ لو				
	۵	۱ لکھ ۵ لو	عہ ۹/	۱۳/	۱۲/	

باقی	سود	جملہ
عہ ۱۲/	۱۱/۹ پائی	عہ ۷/ روپیہ

العبد
رام کشور مدعی بقلم خود

عبارت تصدیق۔ میں رام کشور مدعی مقدمہ ہذا اقرار کرتا ہوں کہ عرضی کا مضمون مندرجہ

نالشی ہذا بقلم لالتی میری صحیح و درست ہے اور ملکا نے دستخط کئے زیر عبارت
تصدیق بتاریخ ۵ جون ۱۹۱۷ء مقام تحصیل کھنڈیہ میں ثبت کئے ہیں۔

راجکشور بقلم خود

نالش بیدخلی

بعدالت اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول حاکم پرگنہ بہادر تحصیل سوراؤں

نالش بیدخلی مدعا علیہ اراضی غیر دخیلکار حسب منشاء حرف الف۔
دفعہ ۵۸/۶۳ ایکٹ نمبر ۲ ۱۹۰۱ء نمبر سلسلہ ۲ مندرجہ مجموعہ (ج)
ضمیمہ چہارم ایکٹ مذکور بابتہ ۵ بیگہ اراضی لگانی للعہ
مفصلہ ذیل۔

مدعی
بابو بھگوتی سرن ولد بیر سرن سنگھ زمیندار موضع چوبارہ پرگنہ سوراؤں ضلع الہ آباد

بنام

مدعا علیہ
راج کشور سنگھ ولد شیو رتن سنگھ قوم برہمن ساکن و کاشتکار موضع چوبارہ پرگنہ سوراؤں ضلع الہ آباد

مدعی مذکور الصدر حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱۔ یہ کہ اراضی نمبر ذیل کھاتہ ۵ بیگہ لگانی للعہ سالانہ موضع چوبارہ کا
پرگنہ سوراؤں ضلع الہ آباد میں اندر حدود علاقہ عدالت ہذا واقع ہے۔

۲۔ یہ کہ مدعی اراضی مذکور کا تنہا زمیندار و مالک و قابض ہے۔

۳- یہ کہ مدعا علیہ مختار مدعی اراضی متذکرہ محض بطور اسامی کاشتکار ہے جو سال بسال کیلئے اراضی پر قبضہ رکھتا ہے۔

۴- یہ کہ بناء مخاصمت نالش ہذا بتاریخ یکم جولائی ۱۹۱۷ء پیدا ہوئی۔

۵- یہ کہ مدعی کو اراضی متذکرہ سال زراعتی ۱۳۲۶ فصلی سے بیدخل مدعا علیہ کرنا منظور ہے پس مدعی مستدعی فیصلہ بایں امر کا پانے ڈگری بیدخلی مدعا علیہ و دخلیابی یعنی اوپر اراضی بیدخلی طلب کیے ہے و مستدعی ہے کہ خرچہ مقدمہ مع سود آئندہ تا وقت وصول دلایا جائے۔

نام موضع بقید پرگنہ	نمبر	اراضی	لگان
چوبارہ پرگنہ سوراؤں	۹۱	[illegible]	
	۱۲۳	[illegible]	
	۱۸۹	[illegible]	
	۳	[illegible]	[illegible]

العبد

گیا پرشاد مختار عام مدعی

عبارت تصدیق - میں گیا پرشاد مختار عام مدعی اقرار کرتا ہوں کہ مضمون نالش ہذا تا حد علم و یقین میرے صحیح و درست ہے اور میں نے دستخط اپنے زیر عبارت تصدیق کے آج شاملہ کچہری کلکٹری الہ آباد میں بتاریخ ۱۸ ستمبر ۱۹۱۷ء ثبت کر دیے ہیں۔

العبد

گیا پرشاد مختار عام مدعی بقلم خود

نمبر ۱۷ بعدالت منصفی دویم الہ آباد

بدل خاں مدعی بنام بہنو وغیرہ

بیان تحریری از جانب بہنو مدعا علیہ بوجوہات ذیل گذارش ہے

فقرہ ۱ اول عرضی نالش مدعی تسلیم ہے۔

فقرہ ۲ دوم وجوہ عرضی نالش مدعی تسلیم نہیں ہے۔

فقرہ ۳ سوم مطالبہ عرضی نالش مدعی تسلیم نہیں ہے۔

فقرہ ۴ چہارم مدعی مستحق کسی ڈگری کا نہیں ہے۔

فقرہ ۵ پنجم یہہ کہ اصل دستاویز قابل عذرات مدعی کے پاس موجود ہے مگر نہیں ہوئی بیان مدعی نسبت گم ہو جانے کے بالکل غلط ہے۔

فقرہ ۶ ششم یہہ کہ بجہہ مدعا علیہ نے مبلغ لعہ مدعی کو حسب تفصیل ذیل کے ادا کیا ہے صرف مبلغ چھہ روپیہ بقیہ بابت

فقرہ اول	فقرہ دوم	فقرہ سوم	فقرہ چہارم
لعہ	عہ	ہ	عسہ

زر اصل علاوہ سود کے باقی مدعی بذمہ بجہہ مدعا علیہ باقی تھا پس مدعی نے اصل دستاویز کو چھپا کر بغرض ہضم کرنے واصلات کے نقل کر کے بنا پر نالش ظاہر کیا ہے۔

ہفتم یہہ کہ ہر گاہ اصل دستاویز بحکم نہ ہی ہوئی تو مدعیکو منصب نالش کا
بربناء نقل کرکے حاصل نہیں لا رہے۔

العبـــــــــــــــد
علامت نشان نتھو مدعا علیہ

عبارت تصدیق۔ میں نتھو مدعا علیہ اقرار کرتا ہوں کہ جملہ مضمون مندرجہ
بیان تحریری ہذا بعلم و واقفیت ذاتی میری سچ ہے۔

العبـــــــــــــــد
علامت نشان نتھو مدعا علیہ

معروضہ ۹ ستمبر ۱۹۱۳ء

اقرارنامہ پنچایت
نسبت تنازعات شراکت

فریق اول　　فریق دوم　　فریق سوم　　فریق چہارم

جو کہ ہم چہار فریق کی شراکت میں ہے کارخانہ موسومہ بہ رکھہ رام گوبند رام
قصبہ خورجہ ضلع بلند شہر و قصبہ ہاتھرس ضلع علیگڈہ میں ایک عرصہ سے جاری تھا مگر
مابین شرکاء اس قسم کی تنازعات پیش آ رہی ہے کہ قریب چھہ ماہ سے کاروبار بالکل بند ہے
اور ہر فریق کا نقصان ہو رہا ہے اسلئے ہم چہار فریق بطور باہمی تصفیہ کرنے سے معذور ہیں۔ لہذا ہم اپنے
جناب سیٹھ لالہ موہن لال خلف لالہ بنادر مل قوم ویش اگروالا ساکن ہاتھرس کو ثالث مقرر کرکے حسب ذیل اختیارات

جاوے گی۔

(ا) جو معائنہ بہی کھاتہ جات و دیگر کاغذات متعلقہ کاروبار مشترکہ ثالث موصوف جو کچھ حساب ہم فریقین کا ہے طے کر دیں اور جو ایک فریق کا بنام دوسرے کے انکے ذمہ ڈالا دیں۔

(ب) جو جائداد مشترکہ و دیگر سامان ہر قسم کا خانہ مشترکہ کا ہے وہ مابین فریقین بموجب انکے حصص کے تقسیم کر دیں خواہ آپس کو نیلام کر کے بموجب حصص کے روپیہ تقسیم کر دیں۔

(ج) جو لگان مشترکہ بروئے کاغذات برآمد ہو اسکی وصولیابی کے لئے کسی شخص کو مقرر کر دیں اور جو قرضہ ذمہ شرکا برآمد ہو وہ ادا کیا جاوے اور انکے ادا کرنے کی ہدایت کیجاوے اور دیگر ادائی قرضہ جات و جملہ اخراجات جو کچھ ہو وہ بھی بموجب حصہ جات ہم فریقین میں تقسیم کر دیا جاوے۔

تفصیل حصص ہر چہار فریق حسب ذیل ہے۔

۱	۲	۳	۴
۴/	۵/	۳۰/	۳۰/

لہذا یہ اقرارنامہ لکھ دیا ہے کہ سند رہے فقط

العبد ——

گواہ ——

گواہ ——

فیصلہ ثالثی

ہمکہ موہن لال ولد نایک چند قوم ویش اگروال ساکن قصبہ فیروز آباد و
شہامل لال ولد نیک رام قوم برہمن ساکن آگرہ پنچان و القبت جرے رائے ولد خوشوقت رائے
قوم کایستھ ساکن آگرہ سرپنچ مقبولہ فریقین ۔

جو ہم بذریعہ اقرار نامہ مورخہ ۷ مئی ۱۹۱۳ء ناتھو رام و منگل سین نے ہم مقررین
کو بغرض تقسیم جائداد و کاروبار مشترکہ خاندان پنچ و سرپنچ مقرر کیا۔ اور اقتضا کیا ہم
ہم مقررین جسطرح مناسب سمجھیں انکی جائداد مشترکہ اور نیز کاروبار تجارت موسومہ لالہ ڈھاکن
نوبریلائے واقع فتح آباد و بمقام ارلعت پور بحصہ مساوی مابین آنکے تقسیم کر دیں
ہم مقررین نے اسکے متعلق چند جلسہ پنچایت کر اور جو کچھ شہادت تحریری و زبانی فریقین نے
پیش کی اسکو قلمبند کیا اور ان کے مباحثے سنے اور جملہ بہی کھاتہ جات متعلقہ جائداد ہا
تقسیم طلب کی جانچ و پڑتال کر کے بعد اسکے جملہ تحقیقات اور ہم راے کے ہم مقررین نے دو قرعہ جات
(الف) و (ب) مرتب کئے ہیں اور بہ اتفاق راے کے ہم مقررین کی یہ تجویز ہے کہ قرعہ
الف مندرجہ تحت ناتھو رام دیا جاوے اور قرعہ ب منفصلہ ذیل منگل سین کو ملے
ہر دو قرعہ جات ہم مقررین کر دہ کی بیلا مساوی حیثیت کے ہیں فریقین کو لازم ہے
کہ اپنے اپنے قرعہ جات پر قابض ہوں اور نسبت جائداد انتقال کا غذات مال میں داخل خارج
کرادیں بغرض پورا کرنے کمی کے جو مبلغ چار ہزار روپیہ للعہ ناتھو رام کے سے منگل سین کو دلا ہم مقررین نے

قرعہ نمبر ۲ میں تجویز کیا گیا ہے وہ کل روپیہ ناتھو رام اُس تاریخ سے عرصہ ایک سال میں
منگل سین کو ادا کرینگے اور بعد ادا کرنے کے بعد انقضاء میعاد ایک سال منگل سین
مستحق وصول کرنے مطالبہ مذکورہ معہ سود فیصدی ایک روپیہ ماہوار تاریخ انقضاء
میعاد سے تا روز وصول ہوگا۔

لہذا سے ایک فریق کو کس جائداد سے جو دوسرے فریق کے قرعہ میں
لگ گئی ہے کچھ سروکار نہ ہوگا۔ مسماۃ لیلاوتی والدہ فریقین کی ہے اور اسکے حق میں ڈگری
مبلغ ساٹھ روپیہ ماہوار بابت نان و نفقہ کے عدالت سے بمقابلہ فریقین صادر
ہو چکی ہے اقرارنامہ ثالثی میں مقررین کو اختیار دیا گیا ہے کہ اُسکے نان و نفقہ کے ادا کا انتظام
مناسب کریں۔ ہم مقررین نے چاہا کہ کوئی جائداد بقدر آمدنی کے علیحدہ کر دیجاوے
مگر چونکہ مسماۃ لیلاوتی اقرارنامہ ثالثی کے کوئی فریق نہیں ہے اور بصورت اسکے
ہماری تجویز کو منظور کرینگے احتمال مقدمہ بازی کا ہے۔ لہذا ہم مقررین تجویز کرتے ہیں
کہ ناتھو رام و منگل سین ہر دو شخص بحصہ مساوی نان و نفقہ مسماۃ لیلاوتی کو ادا کرتے رہیں
اگر مسماۃ مذکور تنہا ایک شخص سے وصول کر لیوے تو ادا کنندہ مستحق وصول کرنے
نصف زر مطالبہ کا فریق ثانی سے معہ سود فیصدی آٹھ آنہ ماہوار ہوگا۔ مکان سکونتہ جسمیں
فریقین کی سکونت ہے بحصہ منگل سین دیا گیا ہے ناتھو رام کو واجب ہوگا کہ وہ اُس تاریخ
سے ایک سال کے اندر خالی کر دیوے اگر ایسا نہ کریں تو منگل سین کو بذریعہ عدالت اُسکے خالی کرانے کا
اختیار حاصل ہوگا اور بعد انقضاء میعاد ایک سال تا تاریخ حصول دخل جتنے ایام ناتھو رام

قابض بھیکھ لعل کی بابت ستو جی لال کے کرایہ کہ بشرح مبلغ عہ روپیہ ماہوار منگل سین
کو ہوتا ہے۔ لہذا یہ فیصلہ ثالثی لکھدیا ہے کہ سند رہے۔

قرعہ (الف) جو بحق ناتھو رام دیا گیا	قرعہ (ب) جو منگل سین کو دیا گیا
۱ ایک منزل حویلی تعمیر پختہ مسکونہ	(۱) ایک منزل نوہرہ
۲ ایک منزل دوکان تعمیر پختہ	(۲) ایک منزل دوکان
ایک منزل نوہرہ	(۳) للعہ روپیہ نقد بمیعاد ایک سال ناتھو رام منگل سین کو ادا کرینگے۔
	(۴) حقیت زمینداری موضع رام نگر

العبد گواہ شد گواہ شد

تحریر تاریخ مقام کاتب وثیقہ

اقرارنامہ معاہدہ بیع

منکہ گھاسی رام ولد بھولا ناتھ قوم ویش اگروال پیشہ زمینداری ساکن ہردوار گنج ضلع علیگڑھ کا ہوں
جوکہ میں نے بیع جائداد منصلہ ضمیمہ تحریر دستاویز ہذا ملکیت میری کا بقیمت مبلغ (عہ) ستر ہزار
روپیہ منشی الفت رائے خلف منشی نرائن لال قوم کایستھ پیشہ زمینداری ساکن و رئیس قصبہ ہردوار گنج
ضلع علیگڑھ سے قرار پایا ہے اور مبلغ پانسو روپیہ (للعہ) جسکی مبلغ دو سو پچاس روپیہ ہوتے ہیں
منشی صاحب موصوف سے بطور بیعانہ میں نے آجکی تاریخ میں وصول پائے ہیں۔ لہذا

اقرار کرتا ہوں اور لکھے دیتا ہوں کہ آجکی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر اندر اپنے صرفہ خرچ سے بیعنامہ باضابطہ نسبت جائداد مذکور بحق منشی الفت رائے موصوف تحریر و تکمیل کرکے رجسٹری کرا دونگا اور بقیہ زر ثمن منشی صاحب موصوف سے بروقت رجسٹری نقد لونگا صرفہ اسٹامپ و تکمیل رجسٹری بیعنامہ بذمہ مقر قرار پایا ہے۔

مسودہ بیعنامہ کا منشی صاحب موصوف کو آجکی تاریخ سے ایک ہفتہ کے اندر دیتا ہونگا اور اسمیں معمولی واقعات نسبت معاملہ و ادائے زر ثمن کے علاوہ شرائط جائداد مبیعہ تنہا ملکیت مجھ مقر ہونا اور ہر ایک قسم کے مواخذہ و بار سے پاک و صاف بیع ہونیکے بابت لکھی جاوینگی۔ اور بحالت خلاف ورزی میں مقر اسکا جوابدہ اور ذمہ دار قرار دیا جاونگا تفصیل جائداد کی صحت و تصدیق اقرار نامہ ہذا میں تحریر کیگئی ہے بر تقدیر اسمیں کوئی غلطی و اختلاف پایا جاوے تو وہ اختلاف باعث منسوخی معاہدہ کا نہوگا بلکہ ایک فریق دوسرے فریق سے جسقدر صورت ہو اسکی نسبت ہرجہ حسب تجویز دو پنچان و ایک سرپنچ مقرر کردہ فریقین پانیکا مستحق ہوگا بحالت میری خلاف ورزی معاہدہ کرنیکے منشی صاحب موصوف کو اختیار تعمیل تخصیص کرانیکا معاہدہ مذکور نیز پانیکا ایک ہزار روپیہ ہرجہ کا ہوگا اور بحالت منشی صاحب موصوف کے بیعنامہ کرانے یا بقیہ زر ثمن ادا نکرنیکے زر بیعانہ ضبط ہو جائیگا اگر ایک ماہ کے عرصہ میں کوئی معقول نقص ملکیت نسبت جائداد مبیعہ بابت منشی موصوف کو معلوم و ثابت ہو تو مستحق منسوخ کرنے معاہدہ بیع اور مجاز واپس لانے بیعانہ و وصول کرنے مبلغ پانسو روپیہ مزید بطور ہرجہ کے ہونگے۔

لہذا یہ چند کلمات بطریق اقرار نامہ کے لکھدیا کہ سند رہے۔

ضمیمہ تفصیل جائداد

العبد   گواہ شد   گواہ شد

تحریر تاریخ   مقام   بقلم کاتب وثیقہ ہذا

حسب مد ۵ ضمیمہ اول قانون اسٹامپ جملہ اقرارنامجات پر رسوم اسٹامپ آٹھ آنہ کا لگتا ہے اور رجسٹری لنکر اختیاری رہے۔

سفوف   **نسخہ جات**   سفوف

صمغ عربی، صمغ ڈھاک، صمغ سنبھل، موسلی سنبل، موصلی سیاہ، موصلی سفید

۴ ماشہ، ۴ ماشہ، ۴ ماشہ، ۴ ماشہ، ۴ ماشہ، ۴ ماشہ

ثعلب مصری، شقاقل مصری، بہمن سرخ، بہمن سفید، بیجبند، تخم تالمکھانہ

۴ م، ۴ م، ۴ م، ۴ م، ۴ م، ۴ م

سبوس اسپغول، مصطگی رومی، مغز تخم املی کوفتہ بیختہ سفوف ساختہ

۶ م، ۳ م، تولہ

نبات سفید دو وزن ادویہ آمیختہ نگاہ دارند ہر روز ۹ م بخورند

نسخہ شربت

آب برگ مکو سبز مروق   آب برگ کاسنی سبز مروق   آب ترب مروق

۷ مار   ۷ مار   ۷ مار

بقوام شربت آرند نگاہ دارند۔ ہر روز دو تولہ صبح دو دو تولہ شام

درآب گرم کردہ بنوشند

۷ مار

کاغذات مقدمہ فوجداری

استغاثہ

درسئی مدعی بنام الگو ولد لہری اہیر ساکن
دہیر پور ضلع اعظم گڈھ جرم دفعہ ۴۲۷ و ۳۲۳ تعزیرات ہند۔ تدارک
جناب عالی دام اقبالہ۔ بتاریخ ۷ ستمبر ۱۹۱۷ء کو فدوی اپنی کھیت کی
حفاظت کے لیے موجود تھا مسمی الگو ملزم اپنے مویشیوں کا ریوڑ لیکر میرے کھیت میں
ہوکر نکلا تمامی میرا کھیت اسکے مویشیوں نے چر کر خراب کر دیا بہت کچھ نقصان
ہوا تب فدوی نے اوس سے کہا کہ تم اپنے ریوڑ اپنی طرف سے کیوں لائے یہہ راستہ آمد و رفت
نہیں ہے شارع عام سے کیوں نہیں لائے تو وہ یہہ بات سنکر میرے ساتھ تکرار کرنے کو
پیش آیا یہانتک کہ وہ مار پیٹ پر آمادہ ہو گیا چنانچہ لٹھ سے ایک ضرب لاٹھی میرے سر پر مارا
مشانہ پر لگی جس سے میرے ہاتھ میں ضرب شدید آئی چند آدمی اپنے کھیتوں سے دوڑ کر آئے
اور مجھکو بچایا تب اوس نے پھر کہا کہ ہم اپنے مویشی روز اسیطرح اس کھیت سے لیجایا کرینگے
تجھکو کچھ اختیار ہمارے روکنے کا نہیں ہے چونکہ فدوی کمزور تھا اوسکے مقابلہ کی تاب نہ لا سکا۔
لہذا عرض حضور میں گذرانکر امیدوار ہوں کہ حسب ضابطہ تحقیقات ہوکر ملزم کا تدارک فرمایا جائے

العبد
فدوی درسئی کہار ولد جھنگو ساکن دہیر پور

تاریخ پیشی مقدمہ و تحقیقات پولیس بر سر موقع

اظہار پھیکو کاشتکار حضور واقعہ مسمی الگو لعیر بہت شریر ہے جسوقت
مسمی الگو لعیر اپنی بکریون کا ریوڑ کستر کاشتکار کے کہیت سے لیکر نکلا بکریون نے
اوسکے تمام کہیت کا نقصان کر دیا تب مدعی مذکور نے اونسے کہا کہ تم اسطرف بکریان
کیون لائے یہ تو میرا کہیت ہے کچہہ تو شرم نہیں کرتے کہ اسکا نقصان کون دیگا
تب اوسنے مدعی مذکور کے ساتھ مار پیٹ کی اور الگو نے ایک لاٹھہ زور سے مدعی کے کندھے پر
مارا جسکی ضرب سے اوسکا ہاتھ اوتر گیا ہم دونون نے آکے چھوڑایا دیا ہمارے ساتھ بھی گالیون سے
پیش آیا۔ مگر ہم مدعی کو بچاکر اپنے کہیت پر چلے گئے۔

العبد
پھیکو کاشتکار

اظہار کوڈر کاشتکار الگو اپنے بکریون کا ریوڑ لیکر بستی کے کہیت سے
گذرا ہے اسکی بکریون نے تمام کہیت اوسکا اجاڑ کر خراب کر دیا جسسے مدعی کی جنس کاشت
شدہ کا بہت نقصان ہوا مدعی نے نقصان ہوجانیکی وجہ سے اپنے کہیت میں آنیکو روکا
الگو مدعا علیہ گالیون سے پیش آیا اور الگو نے ایک لاٹھہ مدعی کے مارا جسکی ضرب سے
ہاتھ اوتر گیا ہم یہ ماجرا دیکہکر اپنے کہیت سے دوڑے تب مدعی مذکور اوسکے
ہاتھ سے چھوڑایا گیا ہم نہ آتے تو مدعی کو بہت مارتے۔

العبد
کوڈر کاشتکار

رپورٹ سب انسپکٹر پولیس بعد تحقیقات کے

جناب عالی کمترین نے حسب الحکم موقع واردات پر جاکر تحقیقات حسب ضابطہ کی
اور موقع کو دیکھنے سے معلوم ہوا ہے کہ واقعہ مدعی کا بہت نقصان ہوا اسکی تمامی
جنس کاشت شدہ اجڑی ہوئی تھی جس سے ثابت ہوتا ہے کہ انکو بعینہ مدعا علیہ
سخت شریر ہے اور مدعی کا کوئی قصور نہیں ہے۔

العبد

رحیم الدین سب انسپکٹر

اظہار بستی مدعی روبرو عدالت

تیرا نام کیا ہے بستی - باپ کا نام بچھو - عمر ۳۲ سال - پیشہ - کاشتکاری
تونے نالش کس پر کیا ہے حضور میں کھیت کی رکھوالی کرتا ہوں ہم کل کے روز
انکو بعینہ چرواہا ریوڑ بکریوں کا لیکر میرے کھیت میں سے نکلا اور اسکی بکریوں نے میری
تمام کھیت کی جنس کاشت شدہ کچھ کھایا اور کچھ خراب کیا غرضکہ میرا
تمام کھیت اجاڑ ڈالا اور برباد کیا جب میں نے روکا کہ تم آج خلاف عادت اپنی بکریاں
اسطرف کیوں لائے یہ کوئی شارع عام نہیں ہے دوسری جانب سے جس کی طرف تم ہمیشہ جایا کرتے تھے
کیوں نہیں لیگئے یہ کلام سنتے ہی انکو نے مجھکو گالیاں دیں اور از راہ زبردستی و سرکشی
میرے ساتھ مارپیٹ کی چنانچہ مدعا علیہ نے ایک لاٹھی میرے سر پر ماری جسکی ضرب سے میرا سر پھٹ گیا تھا

لفتر گیا یہہ معاملہ دیکھکر کیدڑ اور بہنکو مسماۃ ستھر (?) لانی جو اوس وقت لینے کہیت پر بوجہ تہے دوڑکر آئے اور مجھکو اوسکے ہاتھ سے بمشکل چہڑایا حتیٰ الامکان اگر مجھکو وہ لوگ نہ چہڑاتے تو مدعا علیہ مجھکو سخت مارتا اور از رو زبردستی کہا کہ ہم روز لس واچھ سے دینا ریوڑ لیجایا کرینگے۔

العبد

نشانی مسماۃ ستھر

نقل سمن جو واسطے حاضری مدعا علیہ کے عدالت سے جاری ہوتا ہے

اجلاس جنٹ مجسٹریٹ بہادر

بسمی الگو ولد رتن اہیر مدعا علیہم

بنام

مسماۃ ستھر ولد بچنو مدعی

ہتہور ئی مارپیٹ و نقصان رسانی

جو کہ مدعی نے حسب منشاء دفعہ ۴۲۷ و ۳۲۳ تعزیرات ہند ہتہورئی مارپیٹ و نقصان رسانی کا تم پر کیا ہے لہذا تمہارے نام سمن جاری کیا جاتا ہے کہ تم اصالتاً یا وکالتاً بتاریخ پیشی مندرجہ سمن ہذا حاضر عدالت ہوکر جوابدہی کرو۔

پیشی مقدمہ اجلاس صاحب مجسٹریٹ بہادر

اظہار الگو مدعا علیہ ۔ تیرا نام کیا ہے ۔ الگو ۔ باپ کا نام ۔ رتن ۔ بعمر ۳۲ سال ۔ پیشہ چرواہا

... پیچھے ہوکر کیا وجہ تھی اور اوسکے کھیت کا کیوں نقصان کیا
حضور ہم اپنی بکریاں لیکر جنگل کو جاتے تھے۔ اتنے میں لاٹھی لیکر مدعی سے وہ بکریاں
نکلکر اوسکے کھیت کے ڈوٹ پر چڑھ گئیں ہمنے اوسیوقت اپنی بکریوں کو اوتار لیا ہمسے
کچھہ نقصان نہیں ہوا اور نہ ہمنے اسکو مارا ہے مدعی جھوٹ بولتا ہے بلکہ وہ خود مار پیٹ
کرنے کیلئے آمادہ ہو گیا تھا اور نہ ہمنے اسکے کھیت کا نقصان کیا۔

العبد
الگو اہیر مدعا علیہ

سوال حاکم از مدعا علیہ

جواب۔ کیا تم خود اقرار کرتے ہو کہ تمہاری بکریاں مدعی کے کھیت کے
ڈول پر چڑھ گئیں تھیں اور تمنے جاکر اپنی بکریوں کو مدعی کے کھیت سے بلا نقصان ہٹا لیا
مزروعہ کے باہر نکالا تب پھر تمہارے ساتھ مدعی نے لڑائی دستی کیوں کی اسکا کیا سبب ہے
اور مدعی کے ہاتھ میں کیونکر ضرب آئی اور اوسکے کھیت کا کیسے نقصان ہوا
جیسا کہ شہادت گواہان سے ثابت ہے۔

جواب۔ حضور ہمنے مدعی کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کی اور نہ ہماری
بکریوں نے اوسکے کھیت کا نقصان کیا اور نہ ہمنے اوسکو لٹھ مارا ہمکو کچھ معلوم نہیں کہ
اسنے اپنے ہاتھ میں کیا مار لیا ہے اسنے یہ کام صرف عداوت کیوجہ سے کیا ہے۔

العبد
الگو مدعا علیہ بقلم خود

سوال - کیا تم صفائی پیش کروگے -

جواب - نہیں حضور -

مقدمہ بحاضری ملزم و مستغیث پیش ہوا بیان دونوں گواہان ثبوت کا قلمبند ہوکر بیان ملزم کا لیا گیا چونکہ ملزم کو کوئی عدالت پیش کرنا منظور نہیں رہے - املا -

حکم ہوا

مقدمہ بغرض سنائے جانے تجویز بہ تعین تاریخ و سنہ پیش ہووے اور ملزم سے نسبت حاضری عدالت ایک مچلکہ تا تعدادی عہ و ایک ضمانت نامہ تعدادی عہ کی لیجاوے تاریخ پیشی سے مستغیث کو اطلاع دیجاوے -

فارم نمونہ مچلکہ جات و ضمانت نامہ حاضری بعدالت

مچلکہ و ضمانت نامہ وقت تحقیقات ابتدائی روبرو مجسٹریٹ

(دفعات ۴۹۶ و ۴۹۹ ضمیمہ ۵ نمونہ نمبر ۴۲)

بعدالت

مجسٹریٹ درجہ - ضلع اعظم گڈھ

دستخط نمبر تاریخ ۱۸۹۲ع

میں مسمی اگنو ولد رتنا قوم لعیر پیشہ حرواہگری ساکن ... پرگنہ ... ضلع اعظم گڈھ

جرم فساد و لڑائی میں ماخوذ ہو کر صاحب مجسٹریٹ مقام اعظم گڈھ کے
حاضر کیا ہوں اور مجھ سے ضمانت واسطے حاضر ہونے عدالت مجسٹریٹ
میں و نیز عدالت سشن - اگر ضرورت ہو طلب ہو تو میں بذریعہ تحریر ہذا اقرار
کرتا ہوں کہ میں ہر روز دوران تحقیقات کیتلائی میں جو جرم مذکور کی بابت عمل میں
آئیگی مجسٹریٹ مذکور کی عدالت میں حاضر ہونگا - اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے لیے
عدالت سشن میں سپرد کیا جاوے تو عدالت مذکور میں بھی بغرض جوابدہی
الزام کے جو مجھ پر لگایا گیا موجود اور حاضر ہونگا اگر حاضر ہونے میں قصور کروں تو
مبلغ صد ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہ کو بطور تاوان ادا کرونگا -

مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۹۳ء دستخط الگو ولد رتن کھیر بقلم خود

فرد قرارداد جرم

چونکہ بیان مستغیث مدعی اور اظہار گواہان مدعی سے بخوبی ثابت
ہوتا ہے کہ واقعی مدعا علیہ نے مدعی کے سر پر بسبب ... لاٹھی مار کر اور اس کو بلاوجہ نقصان پہنچایا
جس کا ثبوت بابت نقصان رسانی کی خود مدعا علیہ کے اظہار سے معلوم ہوتا ہے مدعا علیہ سخت شریر اور فسادی ہے

لہٰذا حکم ہوا کہ

حسب ضابطہ بابت جرائم دفعہ ۳۲۷ و ۳۲۳ مجموعہ تعزیرات ہند گرمدار...
پچاس روپیہ جرمانہ و ششماہ قید سخت اور بصورت ادا نہ ہونے جرمانہ کے تین...

۱۴۴

صبوری خوبصورت

قواعد :-

صفت مشبہ :- وہ صفت جو اپنے موصوف کے ساتھ ہمیشہ قائم رہے مثلاً شریف۔ جمیل۔ صبور۔ شکور وغیرہ اور یہ اسم فاعل سے مشابہ ہوتی ہے

اسم فاعل اور صفت مشبہ کا فرق { (۱) اسم فاعل میں جو صفت پائی جاتی ہے وہ عارضی ہوتی ہے اور صفت مشبہ دائمی
(۲) اسم فاعل کے اوزان قیاسی ہوتے ہیں اور صفت مشبہ کے سماعی مثلاً شاکر اور عادل اسم فاعل ہیں لو...

Syed. Ali Hasan Rizvi

۶/۹۶

پرنٹر منشی حامد حسین صاحب الہ آبادی
مطبوعہ یونانی دوا خانہ پریس الہ آباد

پرنٹر منشی حامد حسین صاحب الہ آبادی
مطبوعہ یونانی دواخانہ پریس الہ آباد
پرنٹر منشی حامد حسین صاحب
پرنٹر منشی حامد حسین صاحب الہ آبادی
پرنٹر منشی حامد حسین صاحب الہ آبادی
مطبوعہ یونانی دواخانہ پریس الہ آباد

Syed. Ali Hasan

منشی صاحب الہ آباد
پرنٹر منشی